یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم هیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے هیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Presented by www.ziaraat.com

۷۸۶

۹۲_۱۱۰

یا صاحب الزماں ادرکنیؒ

DvD Version

لبیک یا حُسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

NOT FOR COMMERCIAL

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

Presented by www.ziaraat.com

حصہ ۳ سوئم

غمِ حسین کا جو اہتمام کرتے ہیں
قسم خدا کی بڑا نیک کام کرتے ہیں

یا حسین — یا عباس

بیاضِ تسکینِ زہرا

مرکزی تنظیمِ عزا (رجسٹرڈ) کراچی کی انجمنوں کے منتخب نوحوں کا مجموعہ

مرتبہ
محمد وصی خان

رحمت اللہ بک ایجنسی

بالمقابل بڑا امام باڑہ، کھارادر، کراچی ۷۴۰۰۰

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حسینؑ — یا صاحب العصر والزمان ادرکنی !!! — یا عباسؑ

بیاض تسکین زہراؑ 3

منتخب حصہ سوم

منتخب

نایاب نوحوں کا مجموعہ

حصہ سوم

(ہر وہ کلام موجود ہے جو آپ چاہتے ہیں)

مرکزی تنظیم عزا رجسٹرڈ کراچی

مرتبہ

محمد وصی خان

تعداد ایک ہزار

قیمت [redacted] روپیہ

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

ناشر

رحمت اللہ بک ایجنسی۔ ناشران وتاجران کتب

بمبئی بازار نزد خوجہ شیعہ اثنا عشری مسجد کھارادر کراچی ۲

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

یا صاحب العصر والزمان ادرکنی فی سبیل اللہ

گذارش

یہ بیاض کراچی کی مشہور نسائی اور مایۂ ناز انجمنوں کے کلام پر مشتمل ہے اس بیاض میں ان کلاموں اور سلاموں کو شامل کیا گیا ہے جو حصہ اول۔ اور دوم میں نہیں آسکے۔ بیاض حصہ سوم کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں خواتین کی انجمنوں کے بھی کلام شامل کئے گئے ہیں یہ بیاض بالکل نئے اور نایاب کلاموں کا عظیم مجموعہ ہے۔ امید کرتا ہوں کہ میری اس کوشش کو پیاری بہنیں ضرور پسند کریں گی۔ اور اپنے بھائی کے لئے دعائے خیر کریں گی۔

فقط :۔ وصی خان

نام کتاب — بیاض تسکین زہراؑ حصہ سوم

کتابت — سید محمد یوسف رضوی بنارسی

مرتبہ — محمد وصی خان

طباعت — سندھ آفسٹ پریس کراچی

ناشر

رحمت اللہ بک ایجنسی۔ ناشران و تاجران کتب

بمبئی بازار نزد خوجہ شیعہ اثنا عشری مسجد کھارادر کراچی ۲

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

یا صاحب العصر والزمان ادرکنی فی سبیل اللہ

المدد المدد ۔ یا علی المرتضیٰؑ المدد!

مرتبہ بیاض تسکین زہراؑ حصہ اول، دوم اور سوم

محمد وصی خان

صدر محفل حیدری ناظم آباد ۔ صدر پاکستان شیعہ مشن کراچی

سرپرست: ۔ دستہ ناصران حسینؑ ۔ انجمن غلامان علیؑ

صدر انجمن ناصر العزا رجسٹرڈ ۔ انجمن یادگار حبیب ابن مظاہرؑ

انجمن علی اصغرؑ ۔ انجمن نشان حیدریؑ قدیم

انجمن گلدستۂ حیدریؑ

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

پیغامِ حسینی

از قلم خادمِ اہلبیتؑ بابا سید صدا حسین جلالی

ماتم کی صداؤں سے زمانے کو ہلا دو
دنیا سے ہر اک ظلم کے آثار مٹا دو

پیغامِ حسینؑ ابنِ علیؑ سب کو سنا دو
اس دور کے ہر شمر کو مٹی میں ملا دو

کیوں قوم کے چہرے پہ تھکاوٹ کی شکن ہے
پھر عزمِ حبیب ابنِ مظاہرؑ کی صدا دو

کہتے ہیں یہی موسمِ خوشبو کے تقاضے
ہر دشت میں زخموں کے نئے پھول کھلا دو

عباسؑ کے پرچم کو فضاؤں میں اٹھا کر
ہر قصر در و بامِ امیہ کے گرا دو!

سادات کے خیموں کا دھواں دیکھ رہے ہو
اولادِ ابوجہل کے ایوان جلا دو

ممکن ہو تو اک رات ستاروں کو بجھا کر
اشکوں کے یہ موتی سرِ افلاک سجا دو

مختار کی صورت جسے جینا نہیں آتا
حرؑ بن کے اسے جھوم کے مرنا ہی سکھا دو

شبیرؑ کے غم میں کس واسطے چپ ہو!
مولا کے عزادار ہو کہرام مچا دو

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا صاحب العصر والزمان المدد

فہرست نوحہ جات

انجمن کا نام	صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
	۱	اضافی سرورق	۱
	۲	گذارش	۲
	۳	فوٹو مؤلف	۳
باباصداحسین جلالی	۴	پیغام حسینیؑ	۴
" "	۱۲	دعائے برائے مومنین و مومنات	۵
مرزا علی سعید	۱۳	تعارف بیاض	۶
محمد وصی خاں	۱۵	عرض نامہ	۷
انجمن ناصر العزا	۱۸	اے کاش یہ حال تمنا دکھائی دے	۸
" "	۱۸	ظلم کیا کیا نہ ہوئے شاہ کے غمخواروں پر	۹
" "	۱۹	بانو نے جب سنا علی اکبرؑ گزر گئے۔	۱۰
" "	۲۱	زمانہ طالب بیعت ہوا ہے دیکھتے کیا ہو	۱۱
" "	۲۲	جب زمیں چھید اہو کا سینہ علی اکبرؑ کا	۱۲
انجمن حیدریہؑ ڈرگ روڈ	۲۵	ہائے کیسا غریب الوطن ہے	۱۳
" "	۲۶	کہتی تھی سکینہ جو چلی کرب و بلا سے	۱۴
" "	۲۷	ہو نہیں سکتی ثنائے حیدر کرار بند	۱۵

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نام انجمن
۱۶	غم شہؑ کو جو اشکوں کی گھٹا جھوم رہی ہے	۲۸	انجمن حیدریہ ڈرگ روڈ
۱۷	تپش ہے تشنگی ہے کربلا ہے دیکھئے کیا ہو	۳۰	〃 〃 〃
۱۸	ہر دے میں جگہ پائے جبینوں میں سما جائے	۳۳	دستہ ناصران حسینؑ
۱۹	اے علی اکبرؑ میرے اے علی اکبرؑ میرے	۳۴	〃 〃
۲۰	اکبرؑ بھی نہیں شہ سرورؑ بھی نہیں	۳۵	〃 〃 〃
۲۱	آ جاؤ مرے پردیسی بیرن	۳۶	〃 〃 〃
۲۲	وارث نہیں اب کوئی شہید ہو گئے سرورؑ	۳۷	〃 〃 〃
۲۳	رہ حسینؑ میں ہم شمع کی طرح جلتے ہیں	۳۹	〃 〃 〃
۲۴	رو کے کہتی تھی سکینہؑ مرے بابا بابا	۴۰	〃 〃 〃
۲۵	زینبؑ کہے یہ نالے ہیں بہن آئی ہے بھیاؑ	۴۱	〃 〃 〃
۲۶	علیؑ کے شیر ہو شمشیر شعلہ بار رہے	۴۲	〃 〃 〃
۲۷	اٹھی ہے گھر کے کفر کی خونی گھٹا چلو	۴۵	انجمن ع۔ا۔ ادارہ بوترابؑ
۲۸	ہوئی تاریخ دین حق مرتب خون اصغرؑ سے	۴۶	〃 〃 〃
۲۹	رہ بنا زل خدا کے لئے چن لیا گیا ہے	۴۷	〃 〃 〃
۳۰	نگین عرش علا لا الٰہ الا اللہ	۴۸	〃 〃 〃
۳۱	ثابت یہ ہوا خنجر ظالم کی جفا سے	۴۹	〃 〃 〃
۳۲	اے مومنو! ہے رخصت سرورؑ کا زمانہ	۵۳	انجمن نوجوانان حیدریؑ
۳۳	زینبؑ نے کہا صغراؑ سے ہم آ گئے ہیں بی بی	۵۴	〃 〃
۳۴	بولیں صغراؑ پدر نہیں آئے	۵۵	〃 〃 〃

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوانات	نمبر صفحہ	نام انجمن
۳۵	آج ہے قافلہ کی قافلہ سالار بہن	۵۵	انجمن نوجوانان حیدریؑ
۳۶	یا علیؑ مولا یا علیؑ مولا	۵۷	،، ،،
۳۷	الٰہی کیسا منظر زینبؑ دلگیر نے دیکھا	۶۰	انجمن امامیہ
۳۸	لاچار حسینا بے یار حسینا	۶۳	انجمن غلامان علیؑ
۳۹	شہید کربلا اسلام واویلا	۶۳	،، ،، ،،
۴۰	شہید ایسا نہ دیکھا اصغرؑ بے شیر سے پہلے	۶۵	،، ،، ،،
۴۱	اصغرؑ چلے گئے۔ اصغرؑ چلے گئے	۶۵	،، ،، ،،
۴۲	جب یاد سکینہؑ کو تیری آتی ہے بابا	۶۶	،، ،، ،،
۴۳	اٹھو سکینہؑ گھر چلو	۶۷	
۴۴	خالی جھولا جھلا رہی ہے ماں	۷۰	انجمن تنظیم الحسینیؑ
۴۵	جس نے ہے جنگ کا عباسؑ کی منظر دیکھا	۷۰	،، ،، ،،
۴۶	دل میں علیؑ کا نام زبان پر علیؑ کا نام	۷۲	،، ،، ،،
۴۷	زندگی ہار گئی اور نہ ہارے عباسؑ	۷۳	،، ،، ،،
۴۸	پائے تھے عجب شان کے حمزہ نے نواسے	۷۴	،، ،، ،،
۴۹	پرچم ہے تو پرچم عباس علمدارؑ	۷۵	،، ،، ،،
۵۰	غم کا دریا بہا دیا زینبؑ	۷۶	،، ،، ،،
۵۱	ماں کہتی تھی عاشورہ کو مقتل میں تڑپ کر	۷۸	،، ،، ،،
۵۲	عجیب یاس کے عالم میں زہراؑ جاتی ہے	۸۱	انجمن یادگار پنجتن حسینیؑ
۵۳	گھر لٹا کے زینب کبریٰؑ وطن میں آگئی	۸۲	،، ،، ،،

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوانات	نمبر صفحہ	نام انجمن
۵۴	زخمی ہے چور چور ہے زہرا کا لاڈلا	۸۴	انجمن یادگار پنجتن حسینی
۵۵	لاشہ شبیر پہ آکر قضا روتی رہی	۸۵	″ ″ ″ ″
۵۶	تیغوں کے سائے میں سجدہ ہوئے مولا شبیر کا	۸۶	″ ″ ″ ″
۵۷	اٹھے معصوم کے کانوں سے جب جب گہر چھینے	۸۸	″ ″ ″ ″
۵۸	دیکھ کر لوٹے کو فیوں میں زینب کھڑی ہوں	۸۹	″ ″ ″ ″
۵۹	کہتی تھی بنت فاطمہ بابا مدد کو آئیے	۹۱	انجمن گلدستہ حیدری قدیم
۶۰	غم حسین کو دل میں لبسا کے دیکھو تو	۹۲	″ ″ ″
۶۱	ابن علی تو حق کی منزل کے رہنما ہیں	۹۲	″ ″ ″
۶۲	میت پہ سکینہ کی یہ ماں کہتی تھی رو کر	۹۵	انجمن تنظیم المومنین
۶۳	بولی لیلیٰ اکبر چھوڑ کے جاتے ہوئے لیکر کہاں	۹۶	″ ″ ″
۶۴	جہاں میں رہ گیا دین خدا کا نام زینب سے	۹۷	″ ″ ″
۶۵	سامنے میرے نہ لینا حرملہ عبدالعزیز کا نام	۹۹	″ ″ ″
۶۶	زمیں میں گود کے پالے چھپا کے آئی رسول	۱۰۱	مختلف انجمنوں کا مشہور کلام
۶۷	امام برحق اہل رضا سلام علیک	۱۰۲	″ ″ ″ ″
۶۸	رولو غم کے لئے ہے تنہا اشک افشانی کے ساتھ	۱۰۲	″ ″ ″ ″
۶۹	شہ کے لاشہ پہ کہتی تھی خواہر	۱۰۳	″ ″ ″ ″
۷۰	شور ہے لشکر میں آؤ چلکر خیمہ اٹھالیں	۱۰۵	″ ″ ″ ″
۷۱	علی کے فدائی ہے ہے مر گئے بھائی	۱۰۶	″ ″ ″ ″
۷۲	بولی بہن کہ اے شہ دلگیر الوداع	۱۰۷	″ ″ ″ ″

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر	نام انجمن
۷۳	عاشور کی وہ شام کا منظر نہ پوچھئے	۱۰۸	مختلف انجمنوں کا مشہور کلام
۷۴	زینبؑ کے لاڈلے ہیں آئے زینب کے لاڈلے ہیں	۱۰۹	″ ″ ″
۷۵	ہائے پامال کربلا قاسمؑ	۱۱۲	″ ″ ″
۷۶	اے گود کے مسافر اے چھ مہینے والے	۱۱۳	″ ″ ″
۷۷	غموں کی دھوپ میں سایہ دکھائی دیتا ہے	۱۱۶	″ ″ ″
۷۸	روشن ہو دل کی آنکھ تو جلوہ دکھائی دے	۱۲۱	انجمن غلامان ابن حسنؑ
۷۹	احسان مند کیوں نہ ہوں زہراؑ کے لال کے	۱۲۲	″ ″ ″
۸۰	عشرہ میں شہ نے خدا شافع محشر کی قسم	۱۲۳	″ ″ ″
۸۱	اے آنکھ غم شاہ میں ہو اشک فشاں اور	۱۲۶	انجمن عزائے اہلبیتؑ
۸۲	نہ مل سکے گا وہ جوہر جو ذوالفقار میں ہے	۱۲۷	″ ″ ″
۸۳	تبلیغ دین حق تو پیمبرؐ کا کام تھا	۱۲۸	″ ″ ″
۸۴	جدائی کی مصیبت میں نہ تڑپا دو علی اصغرؑ	۱۲۹	″ ″ ″
۸۵	امان اسلام کو آخر ملی شبیرؑ کے دم سے	۱۳۱	″ ″ ″
۸۶	کیوں محمدؐ کے نواسے کو کفن تک نہ دیا	۱۳۲	″ ″ ″
۸۷	بلند کر دو اذان اکبرؑ	۱۳۲	″ ″ ″
۸۸	کہاں وہ تشنہ دہانی کہاں لب شبیرؑ	۱۳۶	انجمن بارگاہ سجادیہ
۸۹	گھر آ بھی جاؤ اصغرؑ کہ شام ہوتی ہے	۱۳۶	″ ″ ″
۹۰	خیام آل محمدؐ کے پاسباں عباسؑ	۱۳۸	″ ″ ″
۹۱	نام عباسؑ جو لیتے ہیں تو حال آتا ہے	۱۴۰	″ ″ ″
۹۲	ہاتھوں پہ تشنہ کے اصغر نادان مچل گئے	۱۴۱	″ ″ ″

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر	نام انجمن
۹۳	عکس حسینؑ کی تصویر زندگی زینبؑ	۱۴۳	انجمن بارگاہ سجادیہ
۹۴	صدا آئی کھلی زہراؑ کی رسن بستہ حسینؑ	۱۴۴	〃 〃
۹۵	اے مصطفےؐ کے لال سوئے کربلا چلو	۱۴۷	انجمن چشمۂ کوثر گوئیمار
۹۶	آغاز ہو رہا ہے شہادت کے باب کا	۱۴۷	〃 〃 〃
۹۷	ماتم شاہ میں رونے کا صلہ دیتے ہیں	۱۴۹	〃 〃 〃 〃
۹۸	ماں ہائے کہاں تم کو پکارے علی اصغرؑ	۱۴۹	〃 〃 〃
۹۹	بے یار و مددگار ہیں اور تشنہ دہن بھی	۱۵۰	〃 〃 〃
۱۰۰	رو کر سکینہؑ کہتی تھیں اماں کدھر گئیں	۱۵۲	〃 〃 〃
۱۰۱	یا جناب سیدہؑ تم کو خدا کا واسطہ	۱۵۵	نایاب فریادی ماتم
۱۰۲	یا رب شافع عرصۂ محشر کا واسطہ	۱۵۵	〃 〃 〃
۱۰۳	یا علیؑ مشکل کشا آپ سے فریاد ہے	۱۵۶	〃 〃 〃
۱۰۴	امداد کرو آن کے یا حیدرؑ کرار	۱۵۷	〃 〃 〃
۱۰۵	دختر خیرالوریٰ کیجیے مشکل کو حل	۱۵۸	〃 〃 〃
۱۰۶	یا صاحب الزمانؑ میری امداد کو آؤ	۱۵۹	〃 〃 〃
۱۰۷	یا حضرت عباسؑ مدد کرنے کو آئے	۱۶۰	〃 〃 〃
۱۰۸	فریاد کو پہنچو دم امداد کو پہنچو	۱۶۱	〃 〃 〃
۱۰۹	شام کی قید نبھا آئی آں	۱۶۴	پنجابی زبان میں نوحے
۱۱۰	کھن اسے ام سکینہ پانی آ گیا	۱۶۴	〃 〃 〃
۱۱۱	وچہ مقتل دے آ گئی زہراؑ جائی	۱۶۵	〃 〃 〃

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوانات	نمبر صفحہ	نام انجمن
۱۱۲	لوکو کیوں ذکر سناواں گھوڑا خالی آون دا	۱۶۶	پنجابی زبان میں نوحے
۱۱۳	مسلم جائیاں آں رہنیا ماماں ساکولوں ہوں	۱۶۶	〃 〃 〃
۱۱۴	آوے اکبرؑ آ، آوے اکبرؑ آ	۱۶۷	〃 〃 〃
۱۱۵	ذرہ ذرہ ماتمی ہے کربلا دی خاک دا	۱۶۸	〃 〃 〃
۱۱۶	کربلا دی ریت تے دم توڑدا شبیرؑ سی	۱۶۹	〃 〃 〃
۱۱۷	وچ سجدہ سے سر شبیرؑ دا لے	۱۷۰	〃 〃 〃
۱۱۸	واویلا ہائے واویلا	۱۷۱	〃 〃 〃
۱۱۹	ایمان رہیا قرآن رہیا	۱۷۳	〃 〃 〃
۱۲۰	ردا ہے سر پہ نہ بھائی کا سر پہ سایہ ہے	۱۷۶	〃 〃 〃
۱۲۱	قیدی ہو کے شام نوں چلیاں	۱۷۶	〃 〃 〃
۱۲۲	ننھے اصغرؑ دا گلا لے حرملا دا تیر سی	۱۷۸	〃 〃 〃
۱۲۳	صغراؑ دا بابا کربل وچ بنکے جدوں مہمان گیا	۱۸۰	〃 〃 〃
۱۲۴	خون کے آنسو رلاتی ہے ادا بے شیرؑ کی	۱۸۲	〃 〃 〃
۱۲۵	لاش حسینؑ تے بالی سکینہؑ رو رو کہندی	۱۸۳	〃 〃 〃
۱۲۶	زہراؑ جائے ویرن میرے وچ پردیس۔۔	۱۸۵	〃 〃 〃
۱۲۷	وسدا شہر مدینہ چھڈ کے بید کربل آیا لے	۱۸۷	〃 〃 〃
۱۲۸	اک مظلوم دے تن تے بارش تیراں دی	۱۹۰	〃 〃 〃
۱۲۹	رو رو آکھے دکھیا زینبؑ	۱۹۱	〃 〃 〃

Presented by www.ziaraat.com

یا صاحب العصر والزمان ادرکنی

دعا برائے مومنین و مومنات

(از سید محمد حسین شاہ جلالی بخاری)

پیاری بہنو! مجلس و ماتم اور زیارت امام حسین علیہ السلام ختم کرنے کے بعد اس دعا کو پڑھنا نہ بھولئے۔

(دعا)

اے ربِ جہاں پنجتن پاک کا صدقہ — اس قوم کے دامن کو غمِ شبیرؑ سے بھر دے
بچوں کو عطا کر علی اصغرؑ کا تبسم! — بوڑھوں کو حبیب ابن مظاہر کی نظر دے
ہر کمسن کو ملے ولولہ عونؑ و محمدؑ — ہر اک جواں کو علی اکبرؑ کا جگر دے
ماؤں کو عطا کر ثانیٔ زہراؑ کا سلیقہ — بہنوں کو سکینہؑ کی دعاؤں کا اثر دے
جو پردۂ زینبؑ کی عزادار ہیں مولا — محفوظ رہیں ایسی خواتین کے پردے
مولا تجھے زینبؑ کی اسیری کی قسم ہے — بے جرم اسیروں کو رہائی کی خبر دے
جو دین کے کام آئے وہ اولاد عطا کر — جو مجلس شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے
مفلس پہ زر و لعل و جواہر کی ہو بارش — مقروض کا ہر قرض ادا غیب سے کر دے

غم کوئی نہ دے ہم کو سوائے غمِ شبیرؑ
شبیرؑ کا غم بانٹ رہا ہے تو ادھر دے!

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیاضِ تسکین زاہدی

(حصہ سوم)

تعارف

دس محرم ۶۱ھ کو طلوع ہونے والے آفتاب نے زمین نینوا پر کچھ ایسا
عظیم سانحہ اور دردناک حادثہ دیکھا جیسے اس سے قبل چشم فلک نے کبھی نہ دیکھا تھا
باعث تخلیقات عالم کا نواسہ اپنے ہی نانا کے نام کا کلمہ پڑھنے والوں کے ہاتھوں تین
دن کا بھوکا پیاسا ذبح کر دیا گیا۔ اس کے بوڑھے، بچے، جوان بے جرم و خطا ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالے گئے، خیمے جلے، مخدرات عصمت و طہارت برہنہ سر پھرائی گئیں اور
وہ کونسی مصیبت تھی جو خانوادۂ رسالت کو برداشت نہ کرنا پڑی۔ عالم الغیب
خوب جانتا تھا کہ خدا کے لئے اور خدا کی راہ میں صرف منشائے ایزدی اور عشق الٰہی
کی خاطر ازل سے ابد تک نہ ایسی عظیم قربانی پیش کر سکا اور نہ آئندہ ہی امکان
ہے کربلا کے میدان میں حسینؑ نے جو اسلام کو حیات بخشی اور انسانیت کو معراج
عطا کی جب تک اسلام کی بقا اور انسانیت کے ارتقاء کا سوال باقی ہے۔ کربلا کی
یادگار باقی رہے گی اور اسی لئے یہ شہادت عظمیٰ اپنے اندر وہ جذب و کشش اور
درد و اثر رکھتی ہے کہ صدیاں گزر جانے کے بعد بھی اس کی اثر انگیزی میں اضافہ

Presented by www.ziaraat.com

ہی ہوتا جا رہا ہے۔ اور انشاء اللہ رہتی دنیا تک اضافہ ہوتا رہے گا۔

واقعۂ کربلا درد و الم کا وہ عظیم شاہکار آج بھی ہے جس نے ساری کائنات کو متاثر کیا۔ پتھروں کو اٹھایا جاتا تو ان کے نیچے سے خون تازہ اُبلتا ہوا نظر آتا۔ پرندے خون ناحق میں ڈوبے ہوئے ذیا بدیار نوحہ کناں نظر آتے۔ زمین کو زلزلہ آ گیا آفتاب و ماہتاب کو گہن اور جن و ملک گریہ کناں تھے انسانیت تڑپ اٹھی، اور آدمیت نے نوحہ ماتم شروع کر دیا۔

سب سے پہلے شاہزادیوں نے دمشق کے ایک مکان میں نوحہ و ماتم شروع کیا یہ باقاعدہ نوحہ و ماتم کی ایسی ابتدا تھی جس کی انتہا اب تک تو نظر نہیں آتی لیکن جہاں تک میرا گمان ہے پہلا نوحہ جو شعر کی شکل میں کسی غیر اہلبیتؑ نے کہا اور پڑھا وہ بشیر ابن جزلم کا وہ کلام ہے جو مدینہ میں سنانے کے طور پر پڑھا گیا کہ مدینہ میں جس نے سنا مضطرب و پریشان ہو گیا ابتداء میں نوحہ میں مصائب اہل بیتؑ کا تذکرہ ہوتا تھا لیکن وہ بتدریج حالات کے مطابق تبدیل ہوتی رہی اور اب دور حاضر میں نوحہ میں مدحیہ اشعار بھی ہوتے ہیں اور اس نے تبلیغی صورت اختیار کر لی ہے چنانچہ شاعر اہلبیتؑ اسی انداز میں مدح اہلبیتؑ کر کے اجر رسالت ادا کر رہے ہیں۔ یہ طریقہ بلاشبہ مقبول عام ہے اور ہم نے بیاض تسکین زہراؑ کو مرتب کرتے ہوئے ایسے نوحوں، سلام اور مرثیہ کے اشعار کو ضرور شریک بیاض کیا ہے جو عوام و خواص میں بے پناہ مقبولیت حاصل کر چکے ہیں۔ اور آپ بھی پسند کرتے ہیں۔

خاکپائے اہلبیتؑ

مرزا علی حسین

جنرل سکریٹری مرکزی تنظیم عزا رجسٹرڈ

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

اجرِ رسالتؐ

ہر کام کی کوئی غرض و غایت ہوتی ہے زیر نظر کتاب بیاض تسکین زہراؑ حصہ سوم نوحہ جات اور سلاموں کا بے نظیر مجموعہ ہے جس کو ملک کے نامور شعرائے کرام نے کراچی شہر کی مشہور ماتمی انجمنوں کے لئے لکھا ہے۔ میں نے ان کلاموں کو یکجا کرکے بارگاہ سیدہؑ میں نذرانہ عقیدت پیش کیا ہے اور خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی خوشنودی اس ہی میں ہے کہ ان کے دلبند اور پیارے حسینؑ کے غم کو جس طرح بھی ہو سکے عام کیا جائے۔ اور گھر گھر نوحہ اور ماتم کی صدا بلند ہوتی رہے کیونکہ بعد شہادت سیّد الشہداءؑ بیبیوں کو بالکل نوحہ اور ماتم نہیں کرنے دیا گیا۔ خداوند کریم اور آئمہ اطہارؑ بخوبی واقف ہیں کہ میں اس خدمت کو "اجر رسالتؐ" سمجھ کر انجام دے رہا ہوں مجھے کسی قسم کی کوئی لالچ نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ سارا سال کوشش کرکے تمام صاحبان بیاض سے تازہ کلام جمع کرتا ہوں پھر ان کو گلدستہ کی شکل دے کر فاطمہ زہرا اور ثانی زہراؑ کو تسکین دیتا ہوں اور اپنی بساط کے مطابق اجر رسالت ادا کرتا ہوں۔ مجھے پیسوں کا ہرگز لالچ نہیں البتہ لالچ ہے تو صرف خوشنودئ خدا و رسولؐ اور آئمہ اطہارؑ ___

خاکپائے اہلبیتؑ

محمد وصی خان

صدر مرکزی تنظیم ۱۰۶ رجسٹرڈ کراچی

Presented by www.ziaraat.com

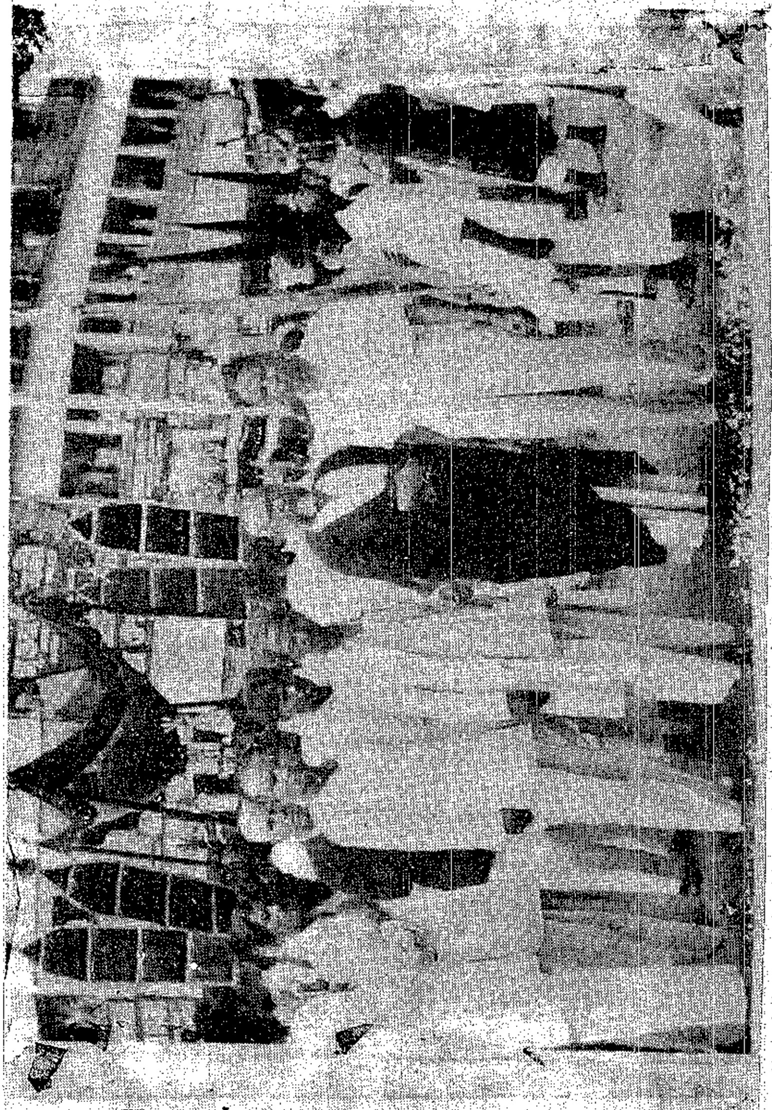

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؁

انجمن ناصر العزا رجسٹرڈ

تعداد ممبران ۳۰۰۰

صاحب بیاض جناب خوش رخ مرزا (مرحوم)

غم زمیں پر نہیں ہیں و میں ہو اس طرح
اشکوں میں ڈوبی ہوئی دنیا دکھائی دے

[illegible] لیمارکیٹ کراچی (رجسٹرڈ)

صدر انجمن
محمد وصی خاں

سکریٹری جنرل جناب علمدار حسین اسلم (مرتبہ کتاب ہذا)

Presented by www.ziaraat.com

سلام

اے کاش یہ مآلِ تمنّا دکھائی دے
دیکھوں جسے حسینؑ کا شیدا دکھائی دے

حق آشنا جو آج زمانہ دکھائی دے
ہر سمت کربلائے معلّٰی دکھائی دے

جنّتِ کرمِ حسینؑ کی محدود تو نہیں!
جس پہ نظر ہو آپ کی حُر سا دکھائی دے

اسلام کو جو چشمِ بصیرت سے دیکھئے
قربانیٔ حسینؑ کا صدقہ دکھائی دے

یہ ستم یہ اس لئے بے شیر نہیں دیا
تا حشر دینِ حق نہ سسکتا دکھائی دے

کیسے قرار آئے گا اصغرؑ ترے بغیر
بانوؑ کو خالی جب ترا جھولا دکھائی دے

اٹھے نہ آس پانی کی عباسؑ نے کہا
جب تک مرے علَم کا پھریرا دکھائی دے

زینبؑ اُسے سنبھالنا کہتے تھے شاہِ دیں
بے چین و مضطرب جو سکینہؑ دکھائی دے

دُنیا میں اس سے بڑھ کے ستم کی نہیں مثال
بے پردہ ہائے ثانیٔ زہراؑ دکھائی دے

اسلم غمِ حسینؑ میں روئیں تو اس طرح
اشکوں میں ڈوبتی ہوئی دُنیا دکھائی دے.

(علامہ حسینی اسلم)

ماتم

ظلم کیا کیا نہ ہوئے شاہ کے غمخواروں پر!

ظلم کیا کیا نہ ہوئے شاہ کے غمخواروں پر
خونِ ناحق کے نشاں ہیں ابھی دیواروں پر!
خون سے بڑھ کے صداقت کا نہیں کوئی نشاں

Presented by www.ziaraat.com

ہم گلے اس لئے رکھ دیتے ہیں تلواروں پر!
قتلِ شبیرؑ سے پورا نہ ہوا عزم یزیدؔ
کفر چھپا سکتا تھا کب دین کے مختاروں پر

پڑھنے والوں نے پڑھی جنگ کے میداں میں نماز
تیر برسا ہی کئے حق کے پرستاروں پر!

تھا مسلمانوں کو اسلام سے کس درجہ عناد!
ڈھایا کعبہ کو چھری پھیر دی معصوموں پر

بلوۂ عام میں سر ننگے گئی آلِ نبیؐ!
بجلیاں گر نہ پڑیں شام کے بازاروں پر

آلِ احمدؐ کا نہ ہو ذکر یہی کاوش ہے
بندشیں آج بھی ہیں شہؑ کے عزاداروں پر

ہوگئی آتشِ نمرود گلستاں جس سے!
لے کے ہم نام وہی چلتے ہیں انگاروں پر

دورِ محشر نہیں کیوں فکر میں رہتے ہو انیسؔ
کون ہے حق پہ یہ کھل جائے گا کل یاروں پر

(از شبیہ احمد انیسؔ پہری)

نوحہ نمبر

بانوؑ نے جب سنا علی اکبرؑ گزر گئے
رو کر کہا کہ تم نہیں ہم آج مر گئے!

Presented by www.ziaraat.com

اے میرے لال اے میری آنکھوں کی روشنی
جب سے گئے ہو کیا کہوں کیا ہو گئی کمی
کچھ سوجھتا نہیں کہاں نورِ نظر گئے

(۲)

برچھی ستم کی سینۂ اکبرؑ پہ کیا لگی
اک آہ کی رسولؐ نے اور رو دیئے علیؑ
ارمان جتنے ماں کے تھے سارے بکھر گئے

(۳)

برپا دلوں پہ ماں کی ذرا بھی نظر نہ کی
برچھی جو کھائی سینہ پر ماں کو خبر نہ کی
اس بے کسی میں چھوڑ کے ماں کو کدھر گئے

(۴)

کرب و بلا کے دشت کو آباد کر گئے!
غربت میں ماں کو چھوڑ کے برباد کر گئے
آنکھیں ہیں منتظر علی اکبرؑ کدھر گئے

(۵)

دشتِ بلا کی دھوپ میں یہ دوپہر کی جنگ
کمہلا گئے ہونٹ پھول سے سانولا گیا تھا رنگ
سنتی ہوں دشت میں ترے گیسو بکھر گئے

(۶)

سنتی ہوں تم نے جنگ کا نقشہ بدل دیا
حملے کئے علیؑ کی طرح رن الٹ دیا

Presented by www.ziaraat.com

نوجوں کے جو بڑھے تھے رسالے بکھر گئے

(۷)

اب بے کسی ہے باپ ہے تنہا لڑائی ہے
نرغہ ہے فوج شام کا نیزوں پہ چڑھائی ہے
اکبرؑ کدھر گئے علی اصغرؑ کدھر گئے

(۸)

باغ نبیؐ پہ ایسی خزاں کی ہوا چلی
مرجھائے پھول دھوپ میں کمھلائی ہر کلی
مرجھائے پھول دشت ہوا پر بکھر گئے

(از خوش رُخ مرزا)

نوحہ نمبر

زمانہ طالب بیعت ہوا ہے دیکھئے کیا ہو؟
حسینؑ ابن علیؑ کا سامنا ہے دیکھئے کیا ہو؟

نبیؐ کی آل ہے اور کربلا ہے دیکھئے کیا ہو؟
یزید اب خون کا پیاسا ہوا ہے دیکھئے کیا ہو؟

مدینہ چھوڑتے ہیں شاہِ دیں اور ساتھ ہے کنبہ!
محمدؐ کا مدینہ رو رہا ہے دیکھئے کیا ہو؟

اٹھائے جا رہے ہیں نہر سے شبیرؑ کے خیمے
علیؑ کے شیر کو غیض آ رہا ہے دیکھئے کیا ہو؟

Presented by www.ziaraat.com

اِدھر اصغرؑ کو لے کے شاہ دیں میداں میں آتے ہیں
اُدھر ترکش سنبھالے حرمُلا ہے دیکھئے کیا ہو؟
ابھی جی بھر کے بیٹوں کو نہ رونے پائی تھی زینبؑ
کہ اب اکبرؑ کا لاشہ آرہا ہے دیکھئے کیا ہو؟

نوحہ نمبر

"جب رن میں چھدا ہوگا سینہ علیؑ اکبر کا"

جب رن میں چھدا ہوگا سینہ علی اکبرؑ کا
کیا حال ہوا ہوگا ماں کے دل مضطر کا
اچھا نہ ترس کھاتے اکبرؑ پہ مسلمانوں
کچھ پاس کیا ہوتا تصویر پیمبرؐ کا
ایک شور قیامت تھا سیدانیوں میں برپا
لے آئے حسینؑ لاشہ رن سے علی اکبرؑ کا
دل میں یہ تمنا تھی اکبرؑ کی دلہن لاتی
پورا نہ ہوا لیکن ارمان یہ مادر کا
عباسؑ سے شبیرؑ بولے مقتل میں نہ تم جاؤ
ہے تم سے علم اُو بچا بھیا مرے لشکر کا
انکار فلک کو تھا۔ انکار زمیں کو تھا
خوں مل لیا شبیرؑ نے رخ پر علی اصغرؑ کا

Presented by www.ziaraat.com

بوسے لئے سرورؑ نے جب بازوئے زینبؑ کے
خواہر نے گلا چوما پھر رو کے برادر کا!
جاتے ہیں خدا حافظ اب صبر کرو بیٹی!
مولا نے یہ فرمایا منہ چوم کے دختر کا
گر روئیں تو کس کس کو اور صبر کیسے کرتیں!
دلِ ایک تھا زینبؑ کا اور غم تھا بھرے گھر کا
یہ سچ ہے کہ شاعر ہیں بہتر بھی مجاہدؔ سے
ہے رنگ جداگانہ ہر ایک سخنور کا

(از مجاہدؔ لکھنوی)

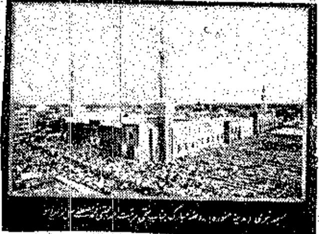
مسجد نبوی (مدینہ منورہ) روضۂ مبارک

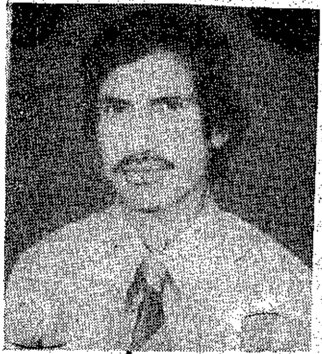

صاحب بیاض

کراچی کی سب سے بڑی شب بیداری
انجمن حیدریہ (رجسٹرڈ) منعقد
کرتی ہے جس میں چالیس ہزار تا
۵۰۰۰۰ افراد ملت شرکت کرتے ہیں

انجمن حیدریہ

سادات کالونی

تعداد ممبران

حسینی پیغام

نوحہ

(از جناب ضیاء الحسن موسوی مرحوم)

(۱)

ہائے کیسا غریب الوطن ہے ۔ جس کا صحرا میں یہ قافلہ ہے
آگے آگے قضا چل رہی ہے ۔ پیچھے پیچھے کوئی رو رہا ہے

(۲)

اور کیا ہوگا بس انتہا ہے ۔ کربلا حیدر کرب و بلا ہے!
گھٹنیوں بھی جو چلا ہو نہ گھر میں ۔ آج مقتل میں وہ آ رہا ہے!

(۳)

صبح عاشور زینب یہ بولیں ۔ پیاس میں کیسی دلکش صدا ہے
آؤ اے بی بیو آکے سن لو ۔ میرا اکبرؑ اذاں دے رہا ہے

(۴)

لاشِ اکبرؑ اکیلے اٹھائی ۔ قبر اصغرؑ اکیلے بنائی
تجھ پہ قربان شہ کربلائی ۔ کیا مصیبت ہے کیا ابتلا ہے

(۵)

زیر خنجر نبیؐ کا نواسہ ۔ اور وہ بھی کئی دن کا پیاسا
بولیں زینب غضب ہے خدا کا ۔ اے ابنِ سعد تو دیکھتا ہے

(۶)

جس نے دنیا کو پردہ سکھایا ۔ جس نے عورت کا رتبہ بڑھایا
کیا غضب ہے اسی کی نواسی ۔ کوفہ و شام میں بے ردا ہے

Presented by www.ziaraat.com

(۷)

جس نے دوزخ سے بچنا سکھایا۔ اس کی بیٹی کے گھر کو جلایا
اُٹھ کے کہتا ہے ہر ایک شعلہ۔ یہ مدینہ نہیں کربلا ہے!

(۸)

ایک کاندھے پہ مشکِ علم ہے۔ ایک کاندھے پہ تیغِ دودم ہے
سر کو جھکائے خراماں خراماں۔ شیر دریا کی جانب چلا ہے

(۹)

کوئی سوتا ہے بازو کٹائے۔ کوئی سوتا ہے خوں میں نہائے
ہائے زینب کسے اب بلائے۔ خیمہ بیمار کا جل رہا ہے

(۱۰)

کتنا دلکش ہے بطحا کا منظر۔ دلنشیں ہے دیارِ پیمبرؐ
اے حسنؔ ہم نے جنت بھی دیکھی۔ ہاں مگر کربلا کربلا ہے!

نوحہ

از جناب نفیسؔ فتح پوری مرحوم

(۱)

کہتی تھی سکینہؑ جو چلی کرب و بلا سے
بابا نہیں اب کون مجھے دیگا دلاسے

(۲)

گھر لٹ گیا سب چھٹ گئے وارث نہیں سر پر
اس پر بھی ستم یہ کہ ہیں محروم ردا سے

Presented by www.ziaraat.com

گھٹتا ہے گلا باندھی ہے کس دن میں جو رسی
زخمی ہیں میرے کان بھی ظالم کی جفا سے (۴)
بھیا علی اکبرؑ کو بلا لو کبھی آماں!
کیوں لوٹ کے آئے نہیں میدان وغا سے
(۵)
پیاسی نہیں اب پانی نہ مانگے گی سکینہ
کہدے یہی پیغام کوئی جا کے چچا سے
(۶)
کیا بات ہے کیوں نہر سے ابتک نہیں آئے
بابا بھی تھے پیاسے علی اصغر بھی تھے پیاسے
(۷)
رو دیکھوں گی بہت لوٹ کے جب آئیں گے بابا
جاتے ہوئے کتنے دئیے تھے دل کو دلاسے
(۸)
کیا جانے کیوں لوٹ کے اصغر نہیں آئے
شاید انہیں نیند آ گئی دریا کی ہوا سے
(۹)
زنداں سے نفیس اب بھی یہی آتی ہے آواز
بابا مجھے چھڑوائیے اس قید بلا سے!
(۱۰)
باقی نہیں ہے تاب طمانچوں کی خدایا
اب کون بچائے مجھے اس جور و جفا سے

سلام

(از جناب نفیس فتح پوری)

ہو ہی نہیں سکتی ثنائے حیدر کرار رقم
موزخ یہ رکتی نہیں باندھا کریں اغیار رقم

بائے بسم اللہ کے نقطے میں ادصافِ علیؑ
یوں ہے کوزے میں ہو جیسے قلزمِ ذخار بند

قفل ہونٹوں پر تو لگ سکتے ہیں ظلم و جور کے
ہو نہیں سکتا مگر ہرگز درِ انکار بند

باطل اپنی کوششوں میں لاکھ سرگرمی دکھائے
تذکرے حق کے کبھی کرتے نہیں دیندار بند

ہمنوا شبیرؑ کے اغیار کیوں ہونے لگے
حق و باطل کی کہیں ہوتی بھی ہے پیکار بند

دیدیا حکم اذاں بے دین نے یہ سوچ کر!
اب تو ہوگی گفتگوئے عابدِ بیمار بند

بن گئی زنجیر یا عابد کی سازِ حریت
حشر تک ہوگی نہ اس زنجیر کی جھنکار بند

گریۂ زہرا سنا جاتا تھا اکثر رات میں!
شام کے زنداں میں جب تھی عترتِ اطہار بند

ہے غمِ شبیرؑ کا دریا رواں دل میں نفیسؔ
ہو نہیں سکتی کبھی ان آنسوؤں کی دھار بند

سلام

از جناب ابرار حسین اثرؔ سلطانپوری

غمِ شہ کا جو اشکوں کی گھٹا چوم رہی ہے
ہر اشک کو زہراؑ کی دعا چوم رہی ہے

گردن لب سوفار کو کیا چوم رہی ہے
ہمت علی اصغر کا گلا چوم رہی ہے

اوڑھی تھی جو زہرا کے وسیلے سے نبیؐ نے
تطہیر کی آیت وہ ردا چوم رہی ہے

لیتا ہے ترائی میں علم شان سے لہریں!
رہ رہ کے پھریرے کو ہوا چوم رہی ہے

رفتار میں ہے جلوۂ رفتار امامت
زینبؑ کے قدم راہ خدا چوم رہی ہے

تقریر میں انداز ہے تقریر علیؑ کا
ہر لفظ کو قرآں کی ضیاء چوم رہی ہے

پھر یہ رہی لاشۂ فرزند جواں پر!
خم ہو کے ضعیفی کا عصا چوم رہی ہے

شبیرؑ کی زینبؑ سے جدائی ہے قیامت
بھائی کا بہن خشک گلا چوم رہی ہے

سینہ پہ بھری مشک زباں خشک قدم تیز
عباسؑ کے قدموں کو وفا چوم رہی ہے

شبیرؑ کے گردن پہ چھری پھیر نہ ظالم!
خود روح پیمبرؐ یہ گلا چوم رہی ہے

ہیں بخشش امت کی دعائیں تہ خنجر
لب رحمت ربّ دوسرا چوم رہی ہے

Presented by www.ziaraat.com

جاں بیچ کے یوں سوئے ہیں انصارِ حسینی
دامانِ عملِ حق کی رضا چوم رہی ہے
پیکانِ اجل حلق پہ ہے لب پہ تبسم!
بے شیر کے ہونٹوں کو قضا چوم رہی ہے
تخئیل کو رفعت یہ آثم شاہ نے بخشی!
ہر بیت کو جنت کی فضا چوم رہی ہے

سلام

از جناب ضیاء الحسن موسوی مرحوم

تپش ہے تشنگی سے ہے کربلا ہے دیکھئے کیا ہو؟
بلا کے بعد اک تازہ بلا ہے دیکھئے کیا ہو؟
ہمارے دل میں شوق کربلا ہے دیکھئے کیا ہو؟
ہمارا کام عرضِ مدعا ہے دیکھئے کیا ہو؟

جو تھا بن باپ کا لوگ اس کو ابن اللہ کہتے ہیں؟
کوئی کعبہ میں اب پیدا ہوا ہے دیکھئے کیا ہو؟
ملک آگاہ ہیں ضربِ یداللّٰہی کی طاقت سے؟
پرِ جبرئیل کا حافظ خدا ہے دیکھئے کیا ہو؟
علیؑ ہوتے نہیں مسجد میں جب مشکل کشائی کو
تو ہر اک اپنے دل میں سوچتا ہے دیکھئے کیا ہو؟

Presented by www.ziaraat.com

شب ضربت علی یہ کہہ کے مسجد کو چلے گھر سے
کہ اب درپیش نازک مرحلہ ہے دیکھئے کیا ہو؟

تعجب کیا ہے یہ شعلے اگر قرآن تک پہنچیں
جناب سیدہؑ کا گھر جلا ہے دیکھئے کیا ہو؟

کٹے شانے مگر عباسؑ نے پروا نہ کی ہرگز
مگر اب مشک پر ناوک لگا ہے دیکھئے کیا ہو؟

خدا ہی جانے اب کیا ہوگا رُخ حسینی کا!
علیؑ اصغر کا خوں منہ پر ملا ہے دیکھئے کیا ہو؟

تڑپ کر آ گئیں اس کرب سے میدان میں زینبؑ
کہ خنجر کند اور سوکھا گلا ہے دیکھئے کیا ہو؟

علیؑ کیا ہیں حسنؑ سے پوچھتے ہیں لوگ محفل میں
حسن اک امتحاں میں مبتلا ہے دیکھئے کیا ہو؟

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے علم شہ کی پاسبان زینبؑ
تیری نصرت ہے جاوداں زینبؑ

انجمن دستہ ماتمیان حسین (رجسٹرڈ)

۲۲ نمبر ٹرین لیاقت آباد ۳/۱ نمبر ۶
تعداد ممبران ... ۴۰
ماتمی نوحے تبلیغ دین زنجیروں کی جھنکار سے

صاحب بیاض
جناب لکی رضوی صاحب
انڈیا کے مشہور
صاحب بیاض

کھو گئے ہو تم کہاں ڈھونڈتی ہے مادر
اے علی اکبر میرے اے علی اکبر میرے ۔ !

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

ہردے میں جگہ پاتے جیون میں سما جاتے

(شاعر دانش)

ہردے میں جگہ پاتے جیون میں سما جاتے
شبیرؑ مدینہ سے گر ہند میں آ جاتے

پچھ کال نہ پڑ جاتا سنسار میں پانی کا
دو بوند اگر ظالم اصغرؑ کو پلا جاتے

اصغرؑ کو تو جلدی تھی پرلوک پہنچنے کی!
بازو کا جو زخم اپنی ماتا کو دکھا جاتے

سنتے ہیں سکینہؑ کا یہ قید میں کہنا تھا
بابا میرے دم بھر کو سینے پہ سلا جاتے

دکھ اتنے اٹھائے ہیں سچائی کی رکھشا میں
پڑتے جو پہاڑوں پر سب رہ سا بہا جاتے

جلتی ہوئی رہتی ہے احمدؐ کا دلارا ہے
بے گور و کفن لاشوں پر چادر تو اڑھا جاتے

نادان سکینہؑ کو ارمان یہ اب تک ہے!
عموںؑ میرے دم بھر کو صورت تو دکھا جاتے

شبیرؑ کو جنتا کی چاہت نہ اگر ہوتی
کیوں گود کے پالوں کو ماٹی میں ملا جاتے

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

اے علی اکبرؑ میرے، اے علی اکبرؑ میرے!

(شاعر حسن فتحپوری)

کھو گئے ہو تم کہاں ڈھونڈھ رہی ہے مادر
اے علی اکبرؑ میرے، اے علی اکبرؑ میرے!
زخم سینے پہ لگا اور جگر تک چھد گیا
خون سے رنگین ہے سرزمینِ کربلا!
ہاتھ رکھ لو زخم پہ آتی ہیں مادر
اے علی اکبرؑ میرے، اے علی اکبرؑ میرے
آرزو یہ تھی میری، دیکھوں سہرے کی لڑی
ہائے قسمت کیا کروں خون میں میت بھری
سیج پھولوں کی، کہاں خاک کا بستر!
اے علی اکبرؑ میرے اے علی اکبرؑ میرے
تم نہیں، یاور نہیں، شاہ کا لشکر نہیں
ہو گئے عباسؑ بھی گود میں اصغر نہیں
سینکڑوں رنج و محن اور اک شوہر
اے علی اکبرؑ میرے اے علی اکبرؑ میرے
اک سکینہ سی بہن، شل ہے کوڑوں سے بدن!
اُف گلو میں باندھنے شمر لایا ہے کفن

Presented by www.ziaraat.com

ظلم کی ہے انتہا چھن گئے گھر!
اے علی اکبرؑ میرے اے علی اکبرؑ میرے!

طوق کا آزار ہے عابد بیمار ہے!
زینبؑ و کلثومؑ اور شام کا بازار ہے
بعد تیرے اہل ستم لے گئے چادر!
اے علی اکبر میرے اے علی اکبرؑ میرے!

قید سے جب آئیں گی میں مدینہ جاؤنگی
پوچھے گی صغرا تو میں کیا اسے بتلاؤنگی
کس طرح سہہ پائیگی غم تیرا خواہر!
اے علی اکبرؑ میرے، اے علی اکبرؑ میرے

اے شہید کربلا اے شبیہ مجتبیٰؑ
واسطہ ہے آپ کو شبرؑ و شبیرؑ کا
اب حسنؔ کی لیجئے آکر خبر
اے علی اکبرؑ میرے اے علی اکبرؑ میرے!

نوحہ

"اکبرؑ بھی نہیں سرورؑ بھی نہیں"

میری گود اجڑی میری مانگ اجڑی اکبرؑ بھی نہیں سرورؑ بھی نہیں
سب لٹ گیا راہ خالق میں، حد یہ ہے کہ اب اصغرؑ بھی نہیں!
دو چیزیں ہیں ایسی دنیا میں جن سے ہے سکون اور راحت دل

Presented by www.ziaraat.com

میری قسمت ایسی پھوٹ گئی، شوہر بھی نہیں دلبر بھی نہیں
مجلی ہے سکینہؑ اس درجہ دل اس کو تسلی کیا کہکر
عباسؑ نہیں شبیرؑ بھی نہیں، پانی بھی نہیں گوہر بھی نہیں
جرأت نہ کسی کو پہلے ہوئی اب کرتے ہیں اعدا جور و جفا
ہیبت سے لرزتے تھے جس کی وہ شیر وفا پیکر بھی نہیں!
کس درجہ مصائب لکھے ہیں اک شب کی دولہن کی قسمت میں!
نہ باپ نہ بھائی اور نہ چچا اولاد نہیں شوہر بھی نہیں
کرتے ہیں جفائیں آ آکر بے وارث جان کر اہل ستم!
سب قتل ہوئے راہِ حق میں سالار نہیں لشکر بھی نہیں!
ہو یاں ہیں جنازے مقتل میں ہم قیدی ہیں اور سر ننگے
کس طرح سے ہوگا غسل و کفن پانی بھی نہیں چادر بھی نہیں
کس کس کو کہوں روداد بیاں، کس کس کو بتاؤں اپنا نشاں
ہیں ایسی مسافر ہم جس کی منزل بھی نہیں رہبر بھی نہیں!
کہتے ہیں انیسؔ آلِ نبیؐ ہم خود کو مگر سچ تو یہ ہے
ظاہر میں تو لاکھوں ہیں لیکن باطن میں تو مٹھی بھر بھی نہیں!

نوحہ بملر

آجاؤ! میرے پردیسی بیرن!

آجاؤ! بھی آجاؤ! میرے پردیسی بیرن!
اک بار فقط مل جاؤ میرے پردیسی بیرن!
یہ آس لگا کے در پہ چھ ماہ تڑپ کر گزرے

Presented by www.ziaraat.com

شاید کہ ابھی آ جاؤ میرے پردیسی بیرن!
اب فرقت غم سہنے کی طاقت بھی نہیں ہے دل میں
للہ ترس کچھ کھاؤ میرے پردیسی بیرن!
مر جائے گی صغرا یہ کہ ملنے کی تمنا دل میں!
اب اور نہیں تڑپاؤ میرے پردیسی بیرن!
موت آتی ہے تو آ جائے لیکن ہے تمنا میری!
تم آکے مجھے دفناؤ میرے پردیسی بیرن!
یہ یاد ضروری رکھنا دلہن کو بھی لے کر آنا
مرقد پہ مرے جب آؤ میرے پردیسی بیرن
گریاں ہیں انیس و ہمدم سن کر یہ بیان صغرا
صورت تو ذرا دکھلاؤ میرے پردیسی بیرن!

نوحہ نمبر

"مصروف فغاں ہیں حرم سبطِ پیمبر"

وارث نہیں اب کوئی شہید ہو گئے سرور
مصروف فغاں ہیں حرم سبط پیمبر
نزدیک چلے آتے ہیں خیموں کے ستمگر
اتنا بھی نہیں کوئی جو روکے انہیں بڑھ کر
سب چھوٹے بڑے کرتے ہیں یوں رکر کے نالے
ان ظالموں سے کوئی ہمیں آکے بچا لے!

Presented by www.ziaraat.com

کچھ معجزہ اے شام غریباں تو دکھا دے
جلتے ہوئے خیموں کی ذرا آگ بجھا دے
پھیلا ہے دھواں گھٹتا ہے دم خرد و کلاں کا
بے وارثوں کو کچھ تو کہیں امن کی جا دے
بیہوش ہیں تپ سے نہ جلا دیں کہیں شعلے
تو سید سجادؑ کو بستر سے اٹھا دے
مر جائے گی جلتے ہوئے دیکھے گی جو بانو!
اللہ تو گہوارۂ اصغرؑ کو بجھا دے
بن باپ کی بچی کو جلا دے نہ بھڑک کر
دامن میں لگی آگ سکینہؑ کی بجھا دے
ہے مجمع اعدا، کھلے سر آل نبیؐ ہیں
تاریکی شب کی ردا لا کے اوڑھا دے
ٹوٹے گیا ہے چھین کے کانوں سے ستمگر!
وہ شمر سے دُر بالی سکینہؑ کے دلا دے
کس کو یہ سے دیتی ہے صدائیں سر مقتل!
بچھڑے ہوئے عمو سے بھتیجی کو ملا دے
چادر بانی سکینہؑ کے لعیں چھین رہا ہے
مقتل میں ذرا ستانہ عباسؑ ہلا دے
کوئی بھی انیسؔ ایسا نہیں شام غریباں!
جو دل پہ گزرتی ہے وہ عابدؑ کو سنا دے

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

"رہِ حسینؑ میں ہم حُر کی طرح چلتے ہیں"!

(شاعر:۔ انیس بھرسری)

رہِ حسینؑ میں ہم حُر کی طرح چلتے ہیں
علیؑ کے پیرو ہیں میثم کے رنگ میں ڈھلتے ہیں

غمِ حسینؑ جہاں سے مٹے یہ ناممکن!
بتاؤ امرِ الٰہی کہیں بدلتے ہیں!

حسینؑ تیری محبت یہ ناز ہے ہم کو
ہمارے نام سے اہلِ حسود جلتے ہیں

حسینیوں کو نہیں کوئی غم اندھیرے کا
لحد میں ان کے بہتّر چراغ جلتے ہیں

یہ بارگاہِ امامت ہے درس لے کے چلو
یہیں سے راستے فردوس کے نکلتے ہیں

خزاں نصیب نہیں غنچہائے گلشنِ دیں!
ہوائے تیغ سے یہ پھول اور کھلتے ہیں!

یہ پیاس کی نہیں شدت کچھ اور مقصد ہے
جو ماں کی گود میں اصغر نہیں بہلتے ہیں

یہ وہ گھرانہ ہے جسمیں بقائے دیں کیلئے
جو شیر خوار ہیں وہ گود میں مچلتے ہیں!

Presented by www.ziaraat.com

ستم کیا بن کا ہل یہ تیر نے تیر کے!
پدر کے ہاتھوں پہ اصغر تھو اگلتے ہیں!
نہ جانے کیا کہا معصوم نے اشارے سے
ستم یہ، اپنے جفا کار ہاتھ ملتے ہیں

ہے مجلس غم شبیرؑ وہ مقام انیسؔ
جہاں مجسمہ صدق و وفا کے ڈھلتے ہیں

نوحہ نمبر

رو کے کہتی تھی سکینہ مرے بابا، بابا

(شاعر:- انیسؔ بہرسری)

رو کے کہتی تھی سکینہؑ۔ مرے بابا، بابا!
دیکھئے حال تو آ کر۔ مرے بابا، بابا!

وا حسینا کی صدا آتی ہے لرزاں ہے زمیں
کیسا برپا ہے یہ محشر، مرے بابا، بابا!

مجھ سے کہہ کر یہ گئے تھے ابھی ہم آتے ہیں!
آئے پھر کیوں نہ پلٹ کر مرے بابا، بابا!

آگ خیموں میں لگا دی گیا بھائی کو اسیر
چھین لیں رانڈوں کی چادر مرے بابا! بابا!

شمر نے مارے طمانچے مرے رخساروں پر!
چھین کر لے گیا گوہر۔ مرے بابا، بابا!

Presented by www.ziaraat.com

شب اندھیری یہ الم اور یہ جُدائی یہ جفا!
شاق کتنی ہیں یہ تجھ پر مرے بابا، بابا!
جانے کیا ڈھونڈتی ہیں خاک میں اُمّ فروا
حال کبرا کبھی ہے ابتر مرے بابا، بابا!
چوڑیاں توڑی چچی کی پھوپھی اماں نے تمام!
فضل کیوں روتے ہیں کہکر مرے بابا، بابا!
ہاتھ دل پر ہی رکھے رہتی ہیں رباب ہر دم
جب سے رن میں گئے اکبر مرے بابا، بابا!
گود پھیلائے درِ خیمہ پہ وہ رہتی ہیں
ایسا کیوں کرتی ہیں مادر مرے بابا، بابا!
آپ جاکر نہیں آئے یہ ہوا حال پھوپھی
سوئیں وہ کبھی نہیں شب بھر مرے بابا بابا!
کب سے ہے حال پریشاں انیسؔ مضطر
کچھ ترس کھائیے اس پر مرے بابا، بابا!

نوحہ نمبر

"زینب کے یہ نالے ہیں بہن آئی ہے بھیّا!"

زینب کے یہ نالے ہیں بہن آئی ہے بھیّا!
رسّی کے نشاں بازوؤں پہ لائی ہے بھیّا!

Presented by www.ziaraat.com

اک اور بھی تازہ بہن لائی ہے بھیّا!
زنداں میں سکینہؑ کو اجل آئی ہے بھیّا!

راہوں میں کئی بچّے مرے ناقوں سے گر کر
افسوس کہ زندہ تری ماں جائی ہے بھیّا

بیڑی میں قدم طوق میں عابدؑ کا گلا تھا
بیمار پہ کوڑوں نے جفا ڈھائی ہے بھیّا!

افسوس کفن کے لئے کہنہ سی چٹائی!
ناداروں نے میّت تری کفنائی ہے بھیّا

بیٹھے گی نہ سائے میں نہ سر ڈھانپے گی بانو!
بیوہ نے ترے غم کی قسم کھائی ہے بھیّا!

بہنوں کی اسیری سے بنا بھائی ترا کام!
سب اہلِ ستم کے لئے رسوائی ہے بھیّا

تربت شہِ مظلوم کی تھرّاتی ہے ناجی
جب کہتی تھیں زینبؑ کہ بہن آئی ہے بھیّا!

نوحہ نمبر

علیؑ کے شیر ہو شمشیر شعلہ بار بنے

از حسن فتحپوری

علیؑ کے شیر ہو شمشیر شعلہ بار بنے
جو تیغ ہاتھ میں آئے وہ ذوالفقار بنے

Presented by www.ziaraat.com

ستم شعاروں سے تشنہ لبی میں اے عباسؑ
فرات چھین کہ حیدر کی یادگار رہے

ہلا کے بانوئے حرہ کو تڑپ کے دل نے کہا!
چلو وہیں جہاں زندگی بہار رہے!

پکارتی ہے یہ میداں میں ہمت اصغرؑ
جو تیر آئے وہ میرے گلے کا ہار رہے

علیؑ رسولؐ کے بستر پہ اس لئے سوئے
یہ واقعہ شبِ ہجرت کی یادگار رہے!

حسنؑ شہید ہوئے زندگی نے کروٹ لی!
حسینؑ آج سے امت کے ذمہ دار رہے

پڑا ہے وقت شریعت پہ اے مسلمانو!
حسینؑ بننے کا کوئی تو دعوے دار رہے!

Presented by www.ziaraat.com

عزادارانِ ابوتراب

ممبران بزم

(ملک کالونی)

صاحب بیاض مزمل حسین

معاونین:۔ حسن مہدی

سید اصغر حسین

آصف رضا خاں

صدر انجمن:۔ ایس ایم عالم زیدی

جنرل سیکریٹری

سید اعجاز مہدی رضوی

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

اُٹھی ہے گھر کے کفر کی خونی گھٹا چلو!

اُٹھی ہے گھر کے کفر کی خونی گھٹا چلو
ہے مقتضئے دینِ خدا کربلا چلو!

زینبؑ کے لال تم سے ہے جعفرؑ کی آن بان
زیرِ قدم لئے ہوئے قلبِ قضا چلو!

عباسؑ تم بھرم ہو جنابِ امیرؑ کا
طوفان کی زد پہ لے کے چراغِ وفا چلو

لاشِ جواں اٹھاتے ہیں شبیرؑ دشت میں
بہرِ مدد نجف سے شہِ لافتیٰ چلو

ٹکڑے پڑے ہیں دشت میں قاسمؑ کی لاش کے
اے شامیو بچا کر ذرا راستہ چلو!

تیروں نے لاشِ شاہِ شہیداں اٹھائی ہے
مرقد سے بال کھولے ہوئے فاطمہؑ چلو!

ڈوبی ہوئی ہیں دیر سے نبضیں ربابؑ کی
خیمے میں خالی ہاتھ نہ شاہِ ہدیٰ چلو!

لیلیٰ نے بال کھولے ہیں اکبرؑ کی لاش پر!
ماں کا نہ ٹوٹ جائے کہیں حوصلہ چلو!

Presented by www.ziaraat.com

بلوے میں سر برہنہ ہے عترت رسولؐ کی
جانِ بتولؑ مالکِ صبر و رضا چلو!
اے عزم چونک خواب ہے دنیا کے رنگ و بو
مولا بلا رہے ہیں تمھیں کربلا چلو!

نوحہ

"ہوئی تاریخ دینِ حق مرتب خونِ اصغرؑ سے"

ہوئی تاریخ دینِ حق مرتب خونِ اصغرؑ سے
لہو اب تک ٹپکتا ہے فلک کے دیدۂ تر سے
میں وجہِ کن فکاں ہوں ہیں بنائے کلمۂ برحق
شہِ مظلوم نے آواز دی دوشِ پیمبرؐ سے
کہاں ٹھہرے کہاں برسے کہاں سے ڈوب کر نکلے
سبق سیکھے ہیں یہ تلوار نے غازی کے تیور سے
سوئے دریا بڑھے عباس جو لے کر علم اپنا
پسینے موت کو آنے لگے شہ کے غضنفر سے
سرِ اعدائے دیں ہو کر قلم کہتے تھے میداں میں
بُرِش تلوار کی پوچھے کوئی جبرئیل کے پر سے!
لپٹ کر زینبؑ مضطر بہت روئی سکینہ سے
نہ جانے کیا کہا شبیرؑ نے میداں میں خواہر سے

Presented by www.ziaraat.com

بچانا حرملہ کے تیر سے اصغرؑ کی گردن کو!
دھواں اٹھنے لگا ہے یا الٰہی قلبِ مادر سے

جھنک زنجیر کی یہ صاف دیتی ہے صدا اب تک
مصائبِ شام کے پوچھے کوئی سجادؑ مضطر سے

بنامِ رب ردا سر سے جو دیدی شاہزادی نے
لپٹ کر رہ گیا دینِ خدا زینبؑ کی چادر سے

قلم میں زور فکر و فہم میں وسعت عطا کیجئے
جبینِ عزم چھونے کو اٹھے گی آپ کے در سے

نوحہ نمبر

روزِ ازل خدا کیلئے چن لیا گیا

روزِ ازل خدا کے لئے چن لیا گیا
شبیرؑ کربلا کے لئے چن لیا گیا

خیبر کے معرکے کی قسم اسمِ مرتضٰی
اسلام کی بقاء کے لئے چن لیا گیا

تکمیلِ دینِ احمدِ مرسل کے واسطے!
بے شیر کو قضا کے لئے چن لیا گیا

سقائے سکینہؑ کا اعزاز یا علیؑ
عباسؑ باوفا کے لئے چن لیا گیا

Presented by www.ziaraat.com

کتنے دنوں سے کہتی تھیں موجیں نہ ہو ہراس
عباسؑ ناخدا کے لئے چن لیا گیا
نہ ہر ستم میں کفر کے نیزہ بجھا ہوا!
ہمشکل مصطفیٰ کے لئے چن لیا گیا

یوں حسینؑ عابدِ مضطر کا ہر قدم!
مالک تیری رضا کے لئے چن لیا گیا!
ڈوبا ہوا لہو میں تبسم صغیر کا
تفسیر انّما کے لئے چن لیا گیا

یہ کہہ رہا ہے جوش عزادارِ بوترابؑ!
شاید انہیں عزا کے لئے چن لیا گیا!

نوحہ نمبر

نگینِ عرشِ علا لا الٰہ الا اللہ

نگینِ عرشِ علا لا الٰہ الا اللہ!
زمیں پہ نقشِ بقا لا الٰہ الا اللہ!
شہید ہو کے شہِ دیں نے قلبِ گیتی پر
لہو سے اپنے لکھا لا الٰہ الا اللہ!
جدا ہوئے ہیں نہ قرآں سے اہلبیتؑ کبھی!
کہ زیرِ تیغ پڑھا لا الٰہ الا اللہ

Presented by www.ziaraat.com

علیؑ و فاطمہؑ شبیرؑ مصطفیٰؐ و حسنؑ
انھیں کے دم سے رہا لا الٰہ الا اللہ
حسینؑ کہ مانئے ذبح عظیم کی تفسیر
کتاب کرب و بلا لا الٰہ الا اللہ

کچل کے رکھ دیا دم بھر میں یزیدیت کا غرور
وہ شان صبر و رضا لا الٰہ الا اللہ
وہ ریت گرم پہ شبیرؑ کا سجدۂ آخر
ہے انتہائے وفا لا الٰہ الا اللہ

علیؑ کی بیٹیاں کہنے کو سر برہنہ تھیں!
مگر ہے سر پہ ردا لا الٰہ الا اللہ!
علیؑ کا ذکر عبادت سے کم نہیں دلدار
علی علیؑ کی صدا لا الٰہ الا اللہ

نوحہ نمبر

ثابت یہ ہوا خنجر ظالم کی جفا سے

ثابت یہ ہوا خنجر ظالم کی جفا سے!
ہٹتے نہیں صابر کے قدم راہ رضا سے!
آتی ہے صدا دشت کی پرہول فضا سے
کعبہ کے مکیں لٹ کے چلے کرب و بلا سے

Presented by www.ziaraat.com

لہرا کے یہ پرچم نے کہا دین خدا کے
زندہ ہے رفاقت وفا جان وفا سے
توحید بچا دین کی تقدیر بدل دے
سر رکھ کے تہہ تیغ محمدؐ کے لوا سے
غازی کے اقدس نے کہا چوم کے رائت
عباس کو نیند آ گئی پرچم کی ہوا سے
یا حضرت عباسؑ کی آتی تھیں صدائیں
گاہ دل شمشیر گہہ دشت وفا سے!
اکبرؑ کا جگر نیزۂ ظالم سے بچالے!
لیلیٰ یہ دعا کرتی رہی اپنے خدا سے!
آتی ہے صدا آج بھی لے وائے حسینا
زنجیر کی جھنکار سے ماتم کی صدا سے
گردن پہ لیا تیر جو بے شیر نے ہنس کر
اصغرؑ کا لہو رسنے لگا قلب قضا سے
اکبرؑ کا جگر قاسم ذیجاہ کے ٹکڑے
چنتے ہیں حسینؑ ابن علیؑ دشت بلا سے
جب روتی تھی ماں جھولے سے اصغرؑ کے لپٹ کر
ہلتی تھی زمیں درد بھری آہ و بکا سے

Presented by www.ziaraat.com

تطہیر اگر دین کی ہوئی خون سے شہ کے
اسلام کا پردہ رہا زینب کی ردا سے
جب ہائے سکینہؑ کوئی کہتا ہے تڑپ کر!
اے نیرؔ غم ابلتا ہے لہو چشمِ وفا سے

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

شبیہ نبیؐ اکبرؑ نوجوان !
تیرے غم میں لوٹے گا سارا جہاں !

صاحب بیاض
(۱) محمد حیدر رضا خاں
(۲) محمد ندیم رضا خاں

انجمن نوجوان حیدریؑ

رجسٹرڈ نمبر ۹۰
سالار انجمن
محمد منظور رضا خاں

محفل ناظم امام باڑہ حیدریؑ

بین کرتی ہے یہ اثر زینبؑ
ہو گئی آج بے پردہ زینبؑ

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

اے مومنو! ہے رُخصتِ سرورؑ کا زمانہ!

اے مومنو ہے رُخصتِ سرورؑ کا زمانہ!
اب ہوئے گا ویراں ہر ایک تعزیہ خانہ!

رُخصت کے لئے بھائی سے میں جاؤنگی زینبؑ
ہے ان کو اسیری کی مصیبت کا شانا نا

میں ڈھونڈوں گی لاش علی اکبرؑ کو میری جاں
تم نہر پہ عباسؑ کی میت کو اٹھانا!

آجائے نظر تم کو جو قاسمؑ کی کہیں لاش
میت ذرا باشاد پھوپھی کو بھی دکھانا

گر میرے پسر تم کو انہیں لاشوں میں نظر آئیں!
پھر اشک بہا کر انہیں مٹی میں ملانا!

تربت پہ اگر اصغرؑ ناداں کی گزر ہو!
رونے کے لئے بانوئے مضطر کو بلانا

ہفتہ ہوئے جو بانو کو میری جان فدا ہو!
جاسے لحدِ اصغرؑ بے شیر بنانا!

میں لاؤنگی لاش علی اکبرؑ کو اٹھا کر
تم پاس سنہ ڈیں کے لحد اس کے بنانا

ٹھارہ برس والے کو جب قبر میں رکھنا!

Presented by www.ziaraat.com

تم بند کفن کھول کے نانے کو بلانا !

ان سب کے لئے دشتِ بلاخیز یہاں تک
اور قافلہ ہم سب کا مدینہ ہو روانہ
کس دل سے تہہِ قبر یہ سب چاند چھپائیں
آساں نہیں مٹی میں بہتّر کا ملانا

نوحہ نمبر

زینبؑ نے کہا صغراؑ سے ہم آ گئے ہیں بی بی

زینبؑ نے کہا صغراؑ سے ہم آ گئے ہیں بی بی
گھر بھر کا تیرے داغِ جگر لائے ہیں بی بی
چھڑوا کے تیرے چاہنے والوں سے مدینہ
اجڑا ہوا میدان لُٹا آئے ہیں بی بی
شادی ہوئی پردیس میں دیکھو گی دلہن کو !
دولہا کو مگر ساتھ نہیں لائے ہیں بی بی
گزرے جو ستم ہم پہ سنو تو وہ سنائیں !
زہراؑ کی بضاعت کو لٹا آئے ہیں بی بی
قاسمؑ کو ملا بیاہ کا جوڑا نہ کفن تک !
کبراؑ کو تو رنڈسالہ پہنا آئے ہیں بی بی !
کچھ گیسوؤں والے نے تمھیں بھیجی ہے سوغات
بھرپور جوانی کی تڑپ لائے ہیں بی بی !

Presented by www.ziaraat.com

ان وارثوں کے سوگ میں ہم کرب و بلا سے !
سب اوڑھے ہوئے کالی ردا آئیں ہیں بی بی !ع
آجائے نہ غش فاطمہ صغراؑ کو سنبھالو
رونے کے لئے اہل وطن آئے ہیں بی بی

نوحہ نمبر

بولیں صغراؑ بابا نہیں آئے !
کیا کروں جا رہا گھر نہیں آئے
دل سے رو رو کے کہتی تھیں صغرا
شاہ آئے نظر نہیں آئے
دل ہوا ٹکڑے دیکھ کر جھولا !
ماں کو اصغرؑ نظر نہیں آئے
کربلا آئے تھے یثرب سے !
وہ مسافر نظر نہیں آئے
ماں پکاری رضا ملی تو چلے
علی اکبرؑ ادھر نہیں آئے
شاہ کہتے تھے رات ہو گئی کیا
رن میں اکبرؑ نظر نہیں آئے
جائیں جو چھوڑ کے وطن حامد
کیا مسافر وہ گھر نہیں آئے !

نوحہ نمبر

آج ہے قافلہ کی قافلہ سالار بہن !

آج ہے قافلہ کی قافلہ سالار بہن
اٹھو بھیا کے وطن جاتی ہے لاچار بہن !

Presented by www.ziaraat.com

شمر نے مارے سکینہ کے طمانچے بھیّا
شمر کے خوف سے وہ رونے نہ پائی بھیّا
غیظ سے کانپ گئی آپ کی لاچار بہن
اُٹھو بھیّا کہ وطن جاتی ہے لاچار بہن

جس گھڑی کرب و بلا سے ہیں سوئے شام چلی
بالوں سے منھ کو چھپائے تھی نہ کچھ دیکھ سکی
اس لئے کر نہ سکی بھیّا کا دیدار بہن
اُٹھو بھیّا کہ وطن جاتی ہے لاچار بہن

دربدر ظالموں نے بھیّا پھرایا ہم کو!
چھین کر سر سے ردا قیدی بنایا ہم کو
ننگے سر دیکھ چکی شام کا بازار بہن
اُٹھو بھیّا کہ وطن جاتی ہے لاچار بہن

ہم کو کفار کی جانب سے تو اہانت یہ ہوئی!
خون بہانے کی خطا بخش دے خواہش یہ ہوئی
کس طرح کرتی قتل آپ کی خوددار بہن!
اُٹھو بھیّا کہ وطن جاتی ہے لاچار بہن!

بھیّا ہیں آپ کو دو گز بھی کفن دے نہ سکی
چلتے چلتے بھی پرسہ یہ بہن دے نہ سکی
کسقدر دشت میں مجبور تھی لاچار بہن
اُٹھو بھیّا کہ وطن جاتی ہے لاچار بہن

شہ کے عباسؑ کو آواز بلا دو بھیّا
آکے تم مجھ کو عماری میں بٹھا دو بھیّا

Presented by www.ziaraat.com

تجھ سے کرتی ہے یہ منّت تیری غمخوار بہن
اٹھو بھیّا کے وطن جاتی ہے لاچار بہن!

قبر کی نیند سے اُٹھو میرے بھیّا اٹھو!
اپنی صغرٰیؑ کے لئے کوئی نشانی دے دو
ساتھ چلنے کے لئے کرتی ہے اصرار بہن
اٹھو بھیّا کے وطن جاتی ہے لاچار بہن

خون میں ڈوبا ہوا ہے شیر کا کرتا لے کر!
اور سکینہؑ کا وہ لوٹا ہوا بندہ لے کر
نانا کے روضے پہ جانے کو ہے تیار بہن
اٹھو بھیّا کے وطن جاتی ہے لاچار بہن

نوحہ نمبر
یا علیؑ مولا۔ یا علیؑ مولا

عصر تک خانۂ پنجتن پاک ہوا۔ یا علیؑ مولا، یا علیؑ مولا
تھا بہتر کا عجب معرکۂ کرب و بلا۔ یا علیؑ مولا، یا علیؑ مولا

مار کر قاسم نوشاہ کو ظالم بولے!
رات بھر رات کی دلہن کیا ہے تو نے
کر دیا گھوڑوں سے پامال جو لاشہ اس کا
یا علیؑ مولا یا علیؑ مولا

Presented by www.ziaraat.com

ننھے ہاتھوں میں لئے مشک سکینہؑ بولی!
جا کے عمّوں کو بین دیتی ہوں کہ لادو پانی!
پیاس سے اصغرؑ معصوم کی حالت ہے تباہ!
یا علیؑ مولا! یا علیؑ مولا!

ہائے گھوڑے سے گرے خاک پہ برچھی کھا کے
چلے میداں کی طرف شاہ زماں رو رو کے
ہائے اٹھارہ برس کا وہ پسر چھوٹ گیا!
یا علیؑ مولا! یا علیؑ مولا!

ٹھوکریں کھاتے ہوئے لاش پسر پہ پہنچے!
لاش اکبرؑ کی اٹھاتے ہوئے حضرتؑ بولے!
پہلے ٹوٹی تھی کمر اب میرا دل ٹوٹ گیا!
یا علیؑ مولا! یا علیؑ مولا!

آہ کیا پیاس بجھانے کی ہوئی ہے تدبیر!
ایک معصوم کا ننھا سا گلا اور یہ تیر!
حرملا نے وہ کیا جس سے فلک کانپ گیا

یا علیؑ مولا، یا علیؑ مولا

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صاحب بیاض عابد علی صاحب

مرحبا اے سرفروشانِ حسینؑ
پاسبانِ عظمت و شانِ حسینؑ

انجمن امامیہ

حسن آباد ملیر کالونی

تعداد ممبران ۔۔۔ [illegible]

بانی انجمن جناب عشرت جہاں آفریدی

الٰہی کیسا منظر زینبؑ دلگیر نے دیکھا
گلے پر کُند خنجر بھائی کے ہمشیر نے دیکھا

Presented by www.ziaraat.com

الٰہی کیسا منظر زینب دلگیر نے دیکھا!

از:- شاعرہ عشرت جہاں آفرین

نوحہ (۱)

انجمن امامیہ حسین آباد ملیر کالونی

الٰہی کیسا منظر زینبؑ دلگیر نے دیکھا
گلے پہ کند خنجر بھائی کے ہمشیر نے دیکھا
بلائیں لیں نگاہوں نے محبت جوش میں آئی
لٹا کر قبر میں اصغرؑ کو جب شبیرؑ نے دیکھا
بڑھیں زینب لہکا ہیں تھامنے جس وقت بھائی کی
سوئے گنج شہیداں یاس سے شبیرؑ نے دیکھا
گلے پہ تیر کھا کر مول لینگے مرضیٔ داور
فلک کو مسکرا کر اصغرؑ بے شیر نے دیکھا
ارادے کروٹیں لینے لگے شب جاگ کر کاٹی!
اک ایسا خواب جنت کا تیری تقدیر نے دیکھا
اجل گھبرا گئی تھرا کے پہلو شاہ نے جب بدلا
سوئے حلقوم اصغرؑ حرملہ کے تیر نے دیکھا
یہ ضعف و ناتوانی اور صبر و شکر کا عالم!
کہاں عابد سا قیدی طوق اور زنجیر نے دیکھا
کہا بانوؑ نے مرگ ناگہاں اور پیاس کا صدمہ!

رہا اس کے جہاں میں کیا مرے بے شیر نے دیکھا
پکاری لاش پر بانو تری شادی کی حسرت تھی
علی اکبرؑ یہ دن بھی مادر دلگیر نے دیکھا
وہ ننھا سا جگر وہ کشت و خون ہنگامۂ محشر
نہ بھولے گی جو منظر دخترِ شبیرؑ نے دیکھا
علیؑ والے بھلا کیا آفریں مشکل میں گھبرائیں
اٹھائیں تو آزما کر گردش تقدیر نے دیکھا

ضریح مبارک حضرت حبیب ابن مظاہر علیہ السلام، کربلا معلیٰ

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

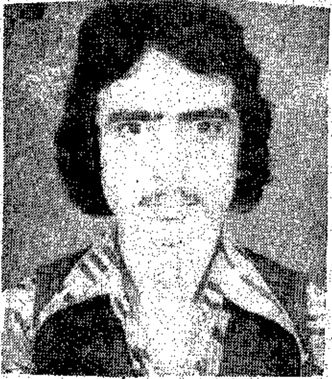

صاحب بیاض اوّل مرزا ضمیر عباس

انجمن غلامان علیؑ

صاحب بیاض دوم
حیدر رضا خان

Presented by www.ziaraat.com

لاچار حسینا بے یار حسینا!

(از متین دھلوی)

لاچار حسینا، بے یار حسینا
اے بیکسوں کے قافلہ سالار حسینا

قربان گئی دیکھو تو کیا لٹتی بہن کی
نوکوں سے سنانوں کی ہے افگار حسینا

...ہ خنجر بے پیر کہاں ہائے مقدر
اور بوسہ گہ احمد مختار حسینا

...رانہ عدو بے ادبانہ ہوئے داخل
گھر فاطمہ کا ہو گیا بازار حسینا

آدم صفی اللہ سے تا عیسیٰ دوراں
ایسی نہ لٹی تھی کوئی سرکار حسینا

...ل کھائے نہ کیوں دل مرا جب نوک سناں سے
بندھ جائیں ترے گیسوئے خمدار حسینا

...ن بہنوں کے اونٹوں کا بنا کون شتربان
عابد کے سوا قافلہ سالار حسینا

خود رفتہ ہے غم سے مرے تو کیا عجب اس کا
اس غم سے تو ٹکڑے ہوئے کرار حسینا

شہید کربلا السلام واویلا!

(از ضیاء الحسن موسوی)

...ندھیری رات وہ زندان شام واویلا
...یتیم بچیؑ کے نالے ر امام واویلا
دکھے دلوں کی صدا ہیں حسینؑ ہائے حسینؑ
وہ قید و بند وہ طرزِ کلام واویلا

Presented by www.ziaraat.com

علم کی یاد علمدار باوفا کی یاد!
نظر کے سامنے وہ خشک جام واویلا
سر حسین جو آیا کہا یتیم نے
شہید کرب و بلا السلام واویلا

چلے گئے ہمیں تنہا ہی چھوڑ کے بابا!
سر اپنا کر دیا نذر حسام واویلا!
کہ بھی چھن گئے دُرّے بھی راہ میں کھائے
ہوئی ستم کی ہر اک حد تمام واویلا

جلے ہوئے تھے مگر تھی نہ اتنی تاریکی!
تھے قید خانے سے بہتر خیام واویلا
ابھی یہ کہتی تھی نالے یتیمہ شبیر
کہ سونا ہو گیا زندان شام واویلا

اسیر رنج و محن آہ عابد مضطر!
کہاں سے دفن کا ہو انتظام واویلا!
بہن کو عابد مضطر نے دفن کر تو دیا
ہوئے نہ دفن کئی دن امام واویلا

زمین کرب و بلا پہ پڑا رہا افسوس!
جنازہ شہ عالی مقام واویلا!
نہ روئیں کیسے حسن ہم کہ یاد آتا ہے
وہ اضطراب شہ زندان شام واویلا

Presented by www.ziaraat.com

"شہید ایسا نہ دیکھا اصغر بے شیر سے پہلے"

(از ضیاء الحسن موسوی)

شہید ایسا نہ دیکھا اصغرؑ بے شیر سے پہلے
نہ دیکھا صبر ایسا حضرت شبیرؑ سے پہلے

مبارک ہو تمہیں حرؑ دین و دنیا دونوں ہاتھ آئے
ملا آزاد کو پروانۂ خلد کی جاگیر سے پہلے

یزیدی فوج میں جو تھے درندہ وہ بھی بد تر تھے
نہ تھی یہ بات ظاہر حرملہ کے تیر سے پہلے

خدا مولا، نبیؐ مولا، اسی صورت علیؑ مولا
جو آنکھیں ہوں تو آیت دیکھ لو تفسیر سے پہلے

نبیؐ کی آل کی خلقت سے وابستہ طہارت ہے!
نہ سمجھے تھے مسلماں آیۂ تطہیر سے پہلے!

وہ کاغذ اور قلم کیا لائے پیغمبرؐ کے کہنے پر
انھیں معلوم تھا لکھنا ہے کیا تحریر سے پہلے

کسی کو کیا بتائیں اے حسنؔ کیا کیف ملتا ہے
غم شبیرؑ کے بعد اور غم شبیرؑ سے پہلے

اصغرؑ چلے گئے، اصغرؑ چلے گئے

(عبرت لکھنوی)

اصغرؑ چلے گئے، رہ رہ کہ سوچتی ہے یہ بانو سوگوار!

Presented by www.ziaraat.com

اصغرؑ چلے گئے، جھولے کے پاس بیٹھی ہے مغموم و بے قرار
اب کیوں ہے بے خبر، مانوس شیرخوار تھا جھولے سے کس قدر
اصغرؑ چلے گئے، آتا نہیں خود اپنی نگاہوں پر اعتبار!
واپس نہ آئیں گے، اصغر اب اتنی دور یہاں سے چلے گئے
اصغرؑ چلے گئے تا حشر ماں کرے گی مسافر کا انتظار!
سرور کو غم نہ ہو، یہ سوچتی ہے میری فغاں سے الم نہ ہو
اصغرؑ چلے گئے، آہیں تو روک لی ہیں مگر دل ہے بے قرار!
ہے کرب مستقل، کہتی ہے جتنا ضبط بھر آتا ہے اور دل
اصغرؑ چلے گئے، آندھی کچھ اور چلتی ہے چھٹتا نہیں غبار
اب کیسی واپسی، معلوم ہے کہ قبر بھی اصغرؑ کی بن چکی
اصغرؑ چلے گئے، تکتی ہے پھر بھی جانب در مڑ کے بار بار!
کتنا ملال ہے بچے کے غم میں خود ہی سنبھلنا محال ہے
اصغرؑ چلے گئے، اور اس پہ یہ غضب کہ سکینہؑ ہے اشکبار!
آتا نہیں یقیں، خالی ہے جھولا اب علی اصغرؑ یہاں نہیں
اصغرؑ چلے گئے، دیکھا ہے کتنی بار، پکارا ہے کتنی بار!
ہے غم کی انتہا، عترت یہ زخم دل نہ الٹ دے لبابؑ کا
اصغرؑ چلے گئے، جلد آئیں اب مدد کے لئے شاہ ذوالفقار

"جب یاد سکینہؑ کو تیری آتی ہے بابا"

جب یاد سکینہؑ کو تیری آتی ہے بابا!

Presented by www.ziaraat.com

سر زنداں کی دیوار سے ٹکراتی ہے بابا
مر جاؤں گی پیاسی میں نہیں مانگونگی پانی
اصغرؑ کی مجھے پیاس جبیا دآتی ہے بابا

جلتے ہوئے خیمے کے نظارے ہیں نظر میں
تنہائی تیری موت بنی جاتی ہے بابا!
یاد آتے ہیں صیاد کے جب ظلم و تشدد
یہ ننھی سی دختر تیری گھبراتی ہے بابا!

دربار یزیدی میں بھلا کیسے میں جاؤں!
ہے چاک کہ یاں حیا آتی ہے بابا!
جب تک تیرے سینے سے لگ جاتی سکینہؑ
زنداں میں اسے نیند کہاں آتی ہے بابا

کانوں سے ٹپکتا ہے لہو شانوں پہ دیکھو
ظالم کی اذیت مجھے تڑپاتی ہے بابا!

"اُٹھو سکینہ گھر چلو!"

(از ھلال نقوی)

اب کس کا انتظار ہے اُٹھو سکینہؑ گھر چلو!
تم پہ بہت کٹھن سفر ہے اُٹھو سکینہؑ گھر چلو!

شام غریباں آگئی غم کی سیاہی چھا گئی!
بجتے ہیں باجے فوج میں خیمہ لٹائی ہو گئی!

Presented by www.ziaraat.com

لٹنے کا انتظار ہے، اُٹھو سکینہؑ گھر چلو!
عموؑ تمہارے خلد سے لینے نہ آئیں گے یہاں
کیسا یہ حال زار ہے اُٹھو سکینہؑ گھر چلو!

عموؑ تمہارے نہر پر شانے کٹا کر سو گئے!
بابا کو ڈھونڈھتی ہو کیا بابا بھی نہیں سو گئے!
اِک حشر آشکار ہے اُٹھو سکینہؑ گھر چلو

لیتی ہو کیوں یہ سسکیاں رکھنا ہے حوصلہ تمہیں
اصغرؑ کے ساتھ کھیلنا آتا ہے یاد کیا تمہیں
اب وہ تہہ مزار ہے اُٹھو سکینہؑ گھر چلو!

عموؑ تمہارے نہر پہ مارے گئے لڑائی میں!
تڑپے گا لاشۂ جری جانا نہ تم ترائی میں!
دل ان کا بے قرار ہے اُٹھو سکینہؑ گھر چلو!

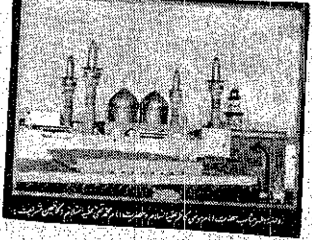

Presented by www.ziaraat.com

عباسؑ کا پرچم ہے تنظیم الحسینیؑ ہے
شبیرؑ کا ماتم ہے تنظیم الحسینیؑ ہے

صاحب بیاض

زیرِ دیکھ بھال جناب کربلائی سید عابد
نظامی اثنا عشری سید

انجمن تنظیم الحسینی

لیاقت آباد کراچی

نوحہ خوان عمران ۳۰۰۰

شاعرِ انجمن
جناب شمیم جعفری
جناب ریحان اعظمی

رن میں اصغرؑ تیر کھانے آگئے ہیں
قلبِ اعدا کو ہلانے آگئے ہیں!!
(شمیم جعفری)

پرچم ہے تو پرچم عباسؑ علمدار
گویا یہ علم ہے علمِ حیدرؑ کرار
(ریحان اعظمی)

Presented by www.ziaraat.com

خالی جھولا جھلا رہی ہے ماںؑ

(از ریحان اعظمی)

خالی جھولا جھلا رہی ہے ماں — اپنے ارماں سلا رہی ہے ماں!
ہو گئی رات اب بہت بیٹا — آؤ اصغرؑ بلا رہی ہے ماں!
جل چکے ہیں خیام بھی دیکھو — قیدی ہو کے جا رہی ہے ماں!
رکھنا شب میں خیال اے اکبرؑ — چھوڑ کے اصغرؑ کو جا رہی ہے ماں
جا رہے ہیں وغا کو اب اکبرؑ — سر پہ سہرا سجا رہی ہے ماں
کانپتی ہے زمین کرب و بلا — قبر اصغرؑ پہ آ رہی ہے ماں
قبر اصغرؑ پہ آپ کے بدلے — اپنے آنسو بہا رہی ہے ماں
رو لی اکبرؑ کو اور بھرے گھر کو! — رنج کتنے اٹھا رہی ہے ماں

رقت میں اپنے بین سے ریحان
رو رہی ہے رلا رہی ہے ماں

جس نے ہے جنگ کا عباسؑ کی منظر دیکھا

(از ریحان اعظمی)

جس نے ہے جنگ کا عباسؑ کی منظر دیکھا
اس نے پھر جوش علیؑ حمزہؑ و جعفرؑ دیکھا

Presented by www.ziaraat.com

پر سمیٹے ہوئے جبرئیل رہے ڈوبے ڈر
رن میں لڑنے کا جو عباسؑ کے منظر دیکھا

ہٹ گئی چہرۂ اکبرؑ سے جو اک بار نقاب
بولے کفار کہ پھر نورِ پیمبرؐ دیکھا

جب حسین ابن علیؑ رن کو چلے مقتل میں!
ننھی بچی کا گلا یا نہ وہ خوآہر دیکھا

مار کر ازرق شامی کو یہ قاسمؑ نے کہا
شیر ہم بھی ہیں علیؑ کے اے ستمگر دیکھا

بولیں یہ شام کے بازار میں رو کر لیلیٰؑ!
ہے نہیں سر پہ ردا اے علی اکبرؑ دیکھا

سوچ کر خود ہی بتائیں یہ زمانے والے
جیسا شبیرؑ کا تھا ایسا برادر دیکھا

روئیں زینبؑ بھی جب گر تھام کے تب مقتل میں
جبکہ پامال کئی شبیرؑ کا منظر دیکھا!

جو تب چھینی زینبؑ و کلثومؑ کے سر سے چادر
اے فلک تو ہی بتا کیسے یہ منظر دیکھا

رو کے زینبؑ نے کہا کیسے بتاؤں بابا!
حلقِ شبیرؑ پہ چلتے ہوئے خنجر دیکھا

تم بتاؤ ذرا ریحان زمانے میں کہیں
جس طرح حر کا بنا ایسا مقدر دیکھا!

Presented by www.ziaraat.com

دل میں علیؑ کا نام زباں پر علیؑ کا نام!

(از شمیم جعفری)

دل میں علیؑ کا نام زباں پر علیؑ کا نام!
سچ تو یہ ہے کہ جیتے ہیں لے کر علیؑ کا نام

ایمان کل نبیؐ نے کہا جس کو وہ علیؑ
کی ذوالفقار حق نے عطا جس کو وہ علیؑ
خیبر میں دی نبیؐ نے صدا جس کو وہ علیؑ
حاصل رہی ہے حق کی رضا جس کو وہ علیؑ
بعد از رسولؐ سب سے ہے برتر علیؑ کا نام

مایوسیوں میں آس کی شمع جلائی ہے
سوئی ہوئی غریبوں کی قسمت جگائی ہے
مشہور دو جہاں میں مشکل کشائی ہے
جس نے پکارا دل سے اماں اس نے پائی ہے
مشکل میں کوئی دیکھے تو لے کر علیؑ کا نام

سمجھے نہیں جو ان کو سمجھنے تو دیجئے
تحقیق کی ضیاء میں نکھرنے تو دیجئے
دل کی کسوٹیوں پر پرکھنے تو دیجئے
پہلو کے رو نگار بدلنے تو دیجئے
ہو کر رہے گا نقش دلوں پر علیؑ کا نام

ہے مرد حق شناس تو کوئی نہ فکر کر!

Presented by www.ziaraat.com

ہر منزل حیات سے ثابت قدم گذر
کچھ دور تو نہیں ہے شب تار کی سحر
طے کر جائے گے نام علیؑ راہ پُر خطر!
طوفاں بھی رخ بدلتے ہیں سُنکر علیؑ کا نام

اسلام کے عظیم نگہبان ہیں علیؑ
ایمان والوں دین کا عنوان ہیں علیؑ
قرآں سے پوچھ معنی قرآن ہیں علیؑ
ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان ہیں علیؑ
پھر کیوں نہ لے شمیم سخنور علیؑ کا نام

زندگی ہار گئی اور نہ ہارے عباسؑ

(از احسان امروہوی)

آج بھی سوتے ہیں دریا کے کنارے عباسؑ
زندگی ہار گئی اور نہ ہارے عباسؑ
تیری شمشیر شرربار کے جوہر تو ہے
دن میں فوجوں کو نظر آ گئے تارے عباسؑ

اب بھی ہے بزم محبت کو ضرورت تیری!
کون اب گیسوئے فطرت کو سنوارے عباسؑ
زندگی ان کی ہے طاقت انکی ہے سب کچھ انکا
جی رہے ہیں جو تیرے غم کے سہارے عباسؑ

Presented by www.ziaraat.com

بات یہ مشک و علم تک ہی نہیں ہے محدود!
کہہ گئے شاہ سے کچھ خاص اشارے عباسؑ
سر کو ٹکراتی ہے ساحل سے ہر اک موج رواں
تشنہ لب رہ گئے دریا کے کنارے عباسؑ

پانی لانے کا سکینہؑ سے کیا تھا وعدہ!
لوٹ کر آئے نہ پھر شرم کے مارے عباسؑ!
در سکینہ کے چھنے چادر زینب سر کی
لے کے رخصت ہوئے میداں جو سدھارے عباسؑ

اور کیا چاہیئے احسان ہمیں دنیا میں
پنجتن پاک ہمارے ہیں ہمارے عباسؑ

پیارے تھے عجب شان کے احمدؐ کے نواسے!

(از ریحان اعظمی)

پیارے تھے عجب شان کے احمدؐ کے نواسے!
جو بخشش امت کے لئے الجھے قضا سے!
قربانی شبیرؑ کی تاثیر تو دیکھو
بیمار کو ملتی ہے شفا خاک شفا سے

حق سے جنہیں بخشی گئی تطہیر کی چادر
صد حیف وہی آج ہیں محروم ردا سے
امت نے سناں اس کے ہی سینے پہ لگائی!

…ملتا تھا جو صورت میں رسولؐ دوسرا ہے

وہ دیکھو چچا آتے ہیں اب آئے گا پانی
دیتی تھیں سکینہؑ یہی بچوں کو دلاسے

…نکلے تھے مدینے سے بڑے جاہ و حشم سے!
…کعبے کے مکیں لٹ کے چلے کرب و بلا سے

ریحان کو تربت کے اندھیروں کا نہیں خوف
خود روشنی پھیلے گی وہاں اشکِ عزا سے!

پرچم ہے تو پرچم عباسؑ علمدار

از ریحان اعظمی

…پرچم ہے تو پرچم عباسؑ علمدار
کہتا ہے یہ علم ہے علم حیدرؑ کرار!

…عباسؑ اٹھا کے اسے لائے سرِ میداں
جب تک نہ کٹیں ہاتھ جھکے گا نہ یہ زنہار

…یہ پرچم ایماں ہے رہیں دور منافق
سائے میں رہیں اس کے فقط دیں کے طلبگار

…پرچم بپا خیموں میں ہونے لگا اس دم
جب مشک و علم نہر سے لائے شہِ ابرار

…بہہ گیا مشک کا پانی لبِ دریا
پھر شرم سے آئے نہیں عباسؑ علمدار

…زینبؑ کے لبوں پہ تھے کہیں دیکھ لے دنیا
کس طرح سے خیبر میں لڑے حیدرؑ کرار

…شبیرؑ نے وہ جنگ دکھائی سرِ میداں
داور کو بھی کہنا ہی پڑا روک لو تلوار

…تی تھی سکینہؑ سرِ شبیرؑ سے رو کر!
کھا کھا کے طمانچے ہوئے نیلے مرے رخسار

…خطبہ دیا زینبؑ نے وہ دربار میں جا کر
آوازِ علیؑ گونج اٹھی مجمع میں اک بار

…غفر بھی فدا ہونے کو میداں میں آئے
مارے گئے جب شاہ کے سب یاور و انصار

Presented by www.ziaraat.com

بس اس کے سوا کوئی تمنا نہیں میری
ریحان کو روضہ پہ بلا لو شہ ابرار

غم کا دریا بہا دیا زینبؑ

(از ریحان اعظمی)

غم کا دریا بہا دیا زینبؑ
صبر سرور دکھا دیا زینبؑ
زور حیدرؑ دکھا دیا زینبؑ
ہل گئے سب دیار کوفہ و شام
ایسا خطبہ سنا دیا زینبؑ!

بعد حضرتؑ کے بے ردا ہو کے
کشتی دیں کی ناخدا ہو کے
مشکلیں کاٹیں سیدہؑ ہو کے
شہ نے قرآں سنا دیا نیزے پر۔
تو نے مطلب بتا دیا زینبؑ

تھے بہترؑ کے داغ دل پہ مگر!
سہہ گئیں سب کو واہ تیرا جگر!
دے دیئے دین کو اپنے دونوں پسر
ہے تیرے دم سے دیں کا نام و نشاں + کفر ہے آج لاپتہ زینبؑ

تو نے اتنے اٹھائے رنج و الم
کونسا ہے جو نہ سہا ہو ستم
اس لئے رو رہے ہیں آج بھی ہم
ہاتھ گرچہ بندھے رہے تیرے
پھر بھی کوفہ ہلا دیا زینبؑ

مقصدِ شہ کو ساتھ لے گئیں!
ہاتھ بندھوائے بے ردا بھی ہوئیں
مشکلیں کاٹیں سختیاں بھی سہیں
پھر بھی تبلیغ دیں رہی جاری
دینِ احمدؐ بچا لیا زینبؑ

تیری چادر کی کھا رہا ہوں قسم
باقی جب تک ہے میرے دم میں دم
ہونے پائے گا کم نہ ستر کا غم
بھول سکتا ہوں اپنے غم کو میں!
غم نہ کم ہو گا آپ کا زینبؑ

مجھ کو خواہش نہیں ہے کوثر کی
آرزو ہے یہ اے نبیؐ زادی
دیکھے یہ حسان قبر سیدہؑ کی
میری خواہش یہ کیجئے پوری
ہو گا احسان آپ کا زینبؑ

Presented by www.ziaraat.com

ماں کہتی تھی عاشورہ کو مقتل میں تڑپ کر

از ریحان اعظمی

تم رن کو گئے چھوڑ کے گہوارے کو بیٹا
اے چاند میرے تم نے تو یہ بھی نہیں سوچا
بن تیرے بھلا کیسے جئے گی تیری مادر
ماں کہتی تھی عاشورہ کو مقتل میں تڑپ کر

تھی پیاس کی شدت سے زباں خشک تمہاری
کملا گئی تھی دھوپ میں صورت تیری پیاری
آجاؤ کہ اب رات ہوئی اے میرے دلبر
ماں کہتی تھی عاشورہ کو مقتل میں تڑپ کر

سنتی ہوں لگا تیر تیرے ننھے گلے پر!
اک جنبش لب سے تیری رونے لگا لشکر
آجاؤ سلاؤں تمہیں جھولا میں جھلا کر
ماں کہتی تھی عاشورہ کو مقتل میں تڑپ کر

سب جل گئے خیمے میں چلی جانب زنداں
اس دشت میں شب کیسے بسر ہوگی میری جاں
یہ ہچکیاں لے لے کے پکارا ہے مقدر
ماں کہتی تھی عاشورہ کو مقتل میں تڑپ کر

اس دشت بیاباں میں اندھیرا ہے غضب کا
خونخوار درندوں کا بھی مسکن ہے یا صحرا

Presented by www.ziaraat.com

تم رات کو رونا نہ میری جان تڑپ کر
ماں کہتی تھی عاشورہ کو مقتل میں تڑپ کر

آجائے اگر یاد میری رات میں تم کو
سوئے ہوئے ہیں نہر پہ عباسؑ بھی دیکھو
سو رہنا چچا جان کی گودی میں چمٹ کر
ماں کہتی تھی عاشورہ کو مقتل میں تڑپ کر

ہیں عونؑ و محمدؑ بھی یہیں اے میرے جانی
تم رات کو ڈرنا نہ میرے یوسف ثانی
سوئے ہیں یہیں چاند قدم پہ علی اکبرؑ
ماں کہتی تھی عاشورہ کو مقتل میں تڑپ کر

یہ گرد بھرے کیسے سنواروں تیرے گیسو!
اعدا نے کیا قید بندھے ہیں میرے بازو
لے کیسے بلائیں تیری مجبور ہے مادر
ماں کہتی تھی عاشورہ کو مقتل میں تڑپ کر

میں جاتی ہوں زنداں تمھیں اللہ کو سونپا!
کرنا نہ ہمیں یاد کبھی تم میرے بیٹا!
کیا جانیئے کس جا ہمیں لے جائے یہ لشکر
ماں کہتی تھی عاشورہ کو مقتل میں تڑپ کر

ریحان پھٹا جاتا ہے دل سُن کے یہ نوحہ!
اب روک قلم عرش پہ بھی حشر ہے برپا!
جنت میں ہے بے چین بہت روح پیمبرؐ + ماں کہتی تھی عاشورہ کو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔!

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

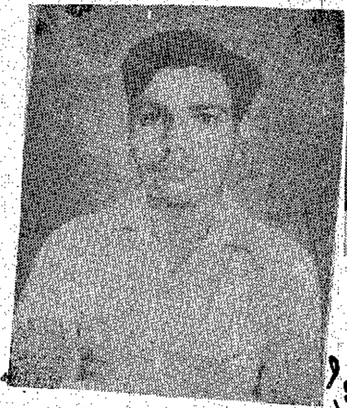

زخموں سے چور چور ہائے زہرا کا لاڈلا
دیکھو ذرا شبیر نے سجدہ کیسے کیا ادا

انجمن یادگار پنجتن حسینی

تعداد ممبران: ......

صدر انجمن
مرزا غلام عباس

ہائے معصوم کے کانوں سے لہو جاری ہے
دیکھ نانا تیری امت کی وفاداری ہے!

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

عجیب یاس کے عالم میں زہرا جائی ہے!

(از اثر ترابی)

عجیب یاس کے عالم میں زہراؑ جائی ہے
برہنہ سر ہے نہ بیٹے ہیں اور نہ بھائی ہے

کہاں کی پیاس وہ بے کل تھا تیر کھانے کو
قضا کی گود میں اصغرؑ کو نیند آ گئی ہے

ربابؑ کہتی تھیں اصغر تجھے کہاں ڈھونڈوں
امامؑ نے تیری تربت کہاں بنائی ہے

جوان بیٹے کا دم ہچکیوں میں اٹکا ہے
ضعیف باپ نے کس دل سے لاش اٹھائی ہے

وطن میں بھائی کا تھا انتظار صغرؑا کو!
خبر نہ تھی علی اکبرؑ نے برچھی کھائی ہے!

کہا یہ لاشۂ عباسؑ پر شہؑ دیں نے
تمہاری موت نے میری کمر جھکائی ہے

جفا طمانچوں کی شاید ہوئی سکینہؑ پر!
بچا کی لاش جو دریا پہ تھرتھرائی ہے

سکینہؑ روتی ہے لپٹی ہوئی شہؑ دیں سے
اسے یقین ہے کہ بابا سے اب جدائی ہے!

رسولؐ آ گئے اے شمرِ لعیں پیٹتے روتے!

Presented by www.ziaraat.com

یہ کس کے حلق پہ تو نے چھری چلائی ہے

جلے خیام چھنی چادریں بنے قیدی
یہ کیسی شام ہے جو بیکسوں پہ آئی ہے

بس ایک دن میں بہتر کی سوگوار ہوئی!
رسولؐ زادی ہے زینبؑ فلک ستائی ہے

پڑا ہے دھوپ میں سیدؑ کا بیکفن لاشہ
علیؑ کی بیٹی کے حصے میں بے ردائی ہے

پھوپھی کے حال پہ سجادؑ خون روتے ہیں!
جگر میں آگ یہ تشہیر نے لگائی ہے

بتاؤ کوفیو کس جرم میں نبیؐ زادی
تمہاری قید میں دشتِ ستم سے آئی ہے

سیہ پوش ہے کعبہ حسینؑ کے غم میں
خدا نے بھی صفِ ماتم اتنہ بچھائی ہے!

نوحہ نمبر

گھر لٹا کے زینب کبریٰ وطن میں آ گئی!

(از اختر ترابی)

گھر لٹا کے زینبؑ کبریٰ وطن میں آ گئی!
اس قدر ماتم ہوا قبرِ نبیؐ تھرا گئی!

کیا کہے زینبؑ بیاں صغریٰ سے غم کی داستاں

Presented by www.ziaraat.com

کیا کہے اکبرؑ کو برچھی خون میں تڑپا گئی!
خون اٹھارہ بنی ہاشم کا رن میں بہہ گیا
لُٹ گئی زینبؑ بھرے گھر پہ تباہی آگئی

چادرِ زینبؑ کا جن کو پاس تھا مارے گئے!
عالمِ غربت میں بنت فاطمہؑ گھبرا گئی!
چھین لی شاید کسی نے فرقِ زینبؑ سے ردا
لاشِ عباسؑ جری۔ الٹی کمر تھرا گئی

دیکھ کر شبیرؑ کے لاشے کو بے گور و کفن!
موت روتی رہ گئی انسانیت شرما گئی
ہائے وہ بے گور لاشے ہائے وہ اہل حرم
بیکسوں پر وحشتِ شامِ غریباں چھا گئی

خواب میں زینبؑ نے دیکھا فاطمہؑ کو بے ردا
خواب کی تعبیر عابدؑ کا کلیجہ کھا گئی
رات دن روتی تھی بابا کو سکینہؑ قید میں!
شام کے زنداں سے مر کر رہا یا گئی!

سر برہنہ ظالموں کی قید میں بنتِ علیؑ
کربلا سے شام تک روتی ہوئی دکھیا گئی!
زخم بنکر بے ردائی زینبؑ و کلثومؑ کی!
شام میں عابدؑ کی آنکھوں سے لہو برسا گئی

اے آشؔ کس جرم میں سر کٹ گیا شبیرؑ کا
بے ردا دربار میں کیوں دخترِ زہراؑ گئی!

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

زخموں سے چُور چُور ہے زہراؑ کا لاڈلا!

زخموں سے چُور چُور ہے زہراؑ کا لاڈلا
روکو ذرا یہ تیر تو سجدہ کریں ادا
چھینی گئیں ردائیں تو منظر عجیب تھا!
سیدانیوں نے بالوں سے مُنہ کو چھپا لیا
یہ دیکھنے کو ماں تیری جیتی رہی قاسمؑ
سہرے کے پھول خون میں ڈوبے ہیں جابجا
کیسے جوان بیٹے کی وہ لاش اُٹھاتے
ٹوٹی ہوئی کمر ہے کہ عباسؑ مر گیا
میں بے کفن کبھی تجھے جاتی نہ چھوڑ کر
مجبور ہے بہن کہ بھی سر پہ نہیں ردا
پلوانے کو پانی تھے تجھے لے گئے بابا!
کرتا ہوں بین ہے تیرا کیوں نکہ بکھرا ہوا!
سیلاب نہیں، ڈھونڈنے کو آتا ہے پانی!
ملجائے نہیں پیاسا تھا مہمان کربلا!
اُمت نے خوب اجرِ رسالت دیا ہمیں!
تو بکفن جئیں میں زینبؑ ہوں بے ردا!

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

لاشِ شبیرؑ پر آکر قضا روتی رہی!

لاشِ شبیرؑ پر آکر قضا روتی رہی!
سر کھلے کوفے میں زینبؑ بے ردا روتی رہی

کھینچ لی سنیدہ نے برچھی سینۂ یاسینؑ سے
دل سے لپٹی سورتِ سجدہ سبا روتی رہی

نیزے پر قرآن پڑھ حصتا دیکھ کر شبیرؑ کو
عرش پر مریمؑ و سارہؑ ہاجرہؑ روتی رہی

دیکھ کر خنجر تلے سجدہ سخی شبیرؑ کا
صفِ قطب و اوصیاء و انبیاء روتی رہی

رونا بدعت ہے تو پوچھو آدم و یعقوبؑ سے
شیثؑ سے پوچھو کہ جس کی ماں حواؑ روتی رہی

چادریں دینے لگے شامی نبیؐ کی آلؑ کو!
غیرتِ انسان اپنا منہ چھپائے رہی!

قیدیوں کے پیچھے پیچھے ننگے پا خیر النساء
مادرِ حسنینؑ بنتِ مصطفےٰ روتی رہی!

تربتِ اصغرؑ پہ شاہ کے ہاتھ سے خط گر گیا
صغریٰ کی تحریر باہوں کو پھیلائے روتی رہی

کوفے کے دروازے پر لٹکا ہوا تھا در میاں!

Presented by www.ziaraat.com

بنتِ مسلمؑ دیکھ کر سر باپؑ کا روتی رہی
نہر پہ دونوں ہوئے بازو قلم عباسؑ کے
باوفا تیری وفا پر خود وفا روتی رہی
تیر نے رو کر تھا چوما گردنِ بے شیر کو
ہاتھ سے گر کر کمانِ حرملہ روتی رہی
ہو گیا تیار جب اصغرؑ شہادت کے لئے
پھر سکینہؑ چوم کر اس کا گلا روتی رہی
نانا کے روضے پہ اکبرؑ اور اصغرؑ کے لئے!
صغراؑ ہاتھوں کو اٹھا کر کی دعا روتی رہی
دولہا کی شادی پہ ماتم بن میں سہرے نے کیا
اور دلہن خوں بھری مہندی لگا روتی رہی
قاتلانِ شاہ نے گھر میں چراغاں کر لیا
سوگ میں شبیرؑ کے ان کی ضیا روتی رہی
نیّر تاج الذر کہہ گئے صادق غمِ شبیرؑ میں
ساری دنیا اس قبیلے کے سوا روتی رہی

نوحہ نمبر

تیغوں کے سائے میں سجدہ مولائے شبیرؑ کا!

تیغوں کے سائے میں سجدہ مولائے شبیرؑ کا
اللہ اللہ خیمہ گاہ سے دیکھنا ہمشیر کا!

Presented by www.ziaraat.com

دامنِ شبیرؑ سے بہہ کر زمیں تر کر گیا!
رنگ بکھرا اس طرح شبیرؑ تیری تقدیر کا

چومتے تھے جس کو اکثر پیار سے ختم النبیؐ
کاٹ ڈالا ظالموں نے وہ گلا شبیرؑ کا

قلبِ احمدؐ، بازوئے شبیرؑ بھی زخمی ہوئے
باندھا حرمل نے نشانہ تھا فقط بے شیر کا

ریت پر چھوٹی سی تربت جب بنا بیٹھے حسینؑ
نامہ بر پیغام لایا صغراؑئے دلگیر کا

اصغرِ معصومؑ کا نازک گلا سوکھا ہوا
سامنا ہے تین منہ والے زہریلے تیر کا!

ہنستے ہنستے تیر کھا کر ہو نا ہو لایہ نتائج
ہے یہی انعام اصغرؑ ماں کو لیے بے شیر کا

شام کے بازار میں پہنچی آلِ مصطفےٰؐ!
پتھروں کی بارشوں میں شور تھا تکبیر کا!

یہ جو ماتم ہو رہا ہے دنیا میں بنتِ علیؑ
یہ اثر ہے آپ کے سربن آپکی تقریر کا

دیکھنا بھیا ذرا دریا پہ زینبؑ نے کہا!
ہو گیا اوجھل نظر سے چہرہ غازی ویر کا

غم ہی آنکھوں سے شاہ کے خون جاری کر گیا
سر کھلے دربار جانا وارثِ تطہیر کا
دیکھ کر غش کر گئے عرشِ معلےٰ پر خلیلؑ

Presented by www.ziaraat.com

سینۂ اکبرؑ سے برچھی کھینچنا شبیرؑ کا
جس کا مولا نوکِ نیزہ پر قرآن پڑھتا رہا
تا ج وہ قائل کہاں ہوا یرے غیرے پیر کا

نوحہ نمبر

ہائے معصوم کے کانوں سے لہو جاری ہے

ہائے معصوم کے کانوں سے لہو جاری ہے
دیکھ نانا تیری اُمت کی وفاداری ہے
بن پلانوں سے ملی اُونٹ سواری نانا!
ہاتھ گردن سے بندھے دیکھ لاچاری نانا
ساتھ سجادؑ ہے اور حالتِ بیماری ہے

دیکھ چہرے پہ سکینہؑ کے طمانچوں کے نشاں
دُر چھینے اور لٹی چادرِ تطہیر وہاں
قیدی اُمت نے کیا تم کی تیاری ہے

لال زہراؑ کا جو غم دل میں بسا لیتے ہیں
پاک بی بی کی وہی دل سے دعا لیتے ہیں
گھر میں ماتم ہے بپا کیسی ستمگاری ہے

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

"دیکھ لو اے کوفیو میں زینبؑ دلگیر ہوں"

(از سید ضمیر الحسن تنویر)

دیکھ لو اے کوفیو میں زینبؑ دلگیر ہوں
بے ردا لٹ ہوں مگر میں صاحبِ تطہیر ہوں

جس نے دینِ حق کی خاطر اپنا سارا گھر دیا
خون سے اپنے کرکے وضو آخری سجدہ کیا
میں اسی مظلوم کربل کی دکھی ہمشیر ہوں

اے مسلمانوں تمہاری کھو گئی غیرت کہاں
آلِ احمدؐ کا تماشا دیکھنے آئے یہاں
مصحفِ ناطق سناں پہ جس کی میں تفسیر ہوں

کیا ہوا فوجِ حسینؑ ہو گئی دیں پر فدا!
ایک انگلی کے اشارے سے کروں سب کچھ فنا!
جائے مرے قصرِ امیہ بنتِ خیبر گیر ہوں!

باگ غازی کی پکڑ کر تنویر زینب نے کہا
تو مرے پردے کا ضامن تھا اے غازی باوفا
آج ہے بازارِ کوفہ اور میں تشہیر ہوں

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غمِ حسینؑ کو دل میں بسا کے دیکھو تو
دلوں میں نور کی شمع جلا کے دیکھو تو

صاحب بیاض
سید آفتاب حسین

انجمن گلشن حیدری (رجسٹرڈ)

لیاقت آباد نمبر ۱۰ ... ۱۵ کراچی

دینِ علیؑ تو حق کی منزل کے رہنما ہیں
یہ نقشِ آشنا ہیں آئینِ ہل عطا ہیں

جنرل سکریٹری:- سید علی امام جعفری

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ جناب زینبؑ

از سید آفتاب حسین آفتاب

کہتی تھی بنت فاطمہ بابا مدد کو آئیے — اپنا کوئی نہیں رہا بابا مدد کو آئیے

خیمے ہمارے جل گئے سر سے ردائیں چھن گئیں — آؤ مدد کے واسطے سوئے نجف سے یا علی

اٹھتا ہے ہر طرف دھواں بابا مدد کو آئیے!

اکبرؑ شہید ہو گئے قاسمؑ شہید ہو گئے — شانے کٹے تو پیاس سے بچے بلک کے سو گئے

سنتے ہو ان کی ہچکیاں بابا مدد کو آئیے!

برچھی جوان لال کے سینے کے پار ہو گئی — قاسم کی لاش گھوڑوں کی ٹاپوں سے روندی گئی

چلنے لگی ہیں آندھیاں بابا مدد کو آئیے!

شانے کٹا کے نہر پہ بھائی ہمارے سو گئے — سر پہ کوئی نہیں رہا بچے یتیم ہو گئے

روتی یہاں ہیں بی بیاں بابا مدد کو آئیے!

آہ و فغاں کا دور ہے مقتل میں ہائے شور ہے — لاشے پڑے ہیں ہر طرف شمر لعیں کا زور ہے

باندھ رہے ہیں ہم کو رسیاں بابا مدد کو آئیے

لو ہے تباہ سے کربلا لٹی یہاں یہ گھر جلا — اعدائے دیں نے چھین لیں سکی کی یہاں یہ بالیاں

تڑپے لہو میں ننھی جان بابا مدد کو آئیے!

راتوں کو اٹھ کے روتی ہے اصغر کی یاد میں ماں — بے چین ہو کے کہتی ہے سوئے کہاں ہو گلبدن

سنتے ہو اس کی ہچکیاں بابا مدد کو آئیے

پرسہ دو فاطمہؑ کو آؤ نوحہ کناں ہے آفتاب — احمدؐ کا گھر اجڑ گیا آیا ہے کیسا انقلاب

بیٹھی یہاں ہیں فاطمہؑ بابا مدد کو آئیے!

Presented by www.ziaraat.com

سلام

"غمِ حسینؑ کو دل میں بسا کے دیکھو تو"

(شہود اکبرآبادی)

غمِ حسین کو دل میں بسا کے دیکھو تو
دلوں میں نور کی شمع جلا کے دیکھو تو

یہاں یہ ذکر مسلسل ہے آلِ قرآں کا
غمِ حسینؑ کی مجلس میں آکے دیکھو تو

نہ مٹ سکے گی نہ مٹ پائے گی عزائے حسینؑ
جو ہو سکے تو اسے ہاں مٹا کے دیکھو تو

وہ موت موت نہیں ہے حیات تو ہے وہ
نقوش صدق کے دل میں بنا کے دیکھو تو

جنابِ حضرت عباسؑ کا تھا رعبِ جلال
جو کہہ رہا تھا مجھے آزما کے دیکھو تو

ستم شعار وہ مٹا دونگا ایک ہی پل میں
مقابلے میں میرے تم بھی آکے دیکھو تو

غمِ جہاں سے یقینی نجات پاؤ گے
غمِ حسینؑ کو دل میں بسا کے دیکھو تو

بنیں گے بخشش آخر کا آسرا یہ اشک
چراغ قبر کی خاطر جلا کے دیکھو تو

جوان بیٹے کی میت اٹھا رہے ہیں حسینؑ
مقام صبر ہے ایوبؑ آکے دیکھو تو

خود اپنے بچے کی تربت بنائی جاتی ہے
مثال عظمتِ شبیرؑ لا کے دیکھو تو

نہ چھوٹ پائے گا عابد سے صبر کا دامن
چلا کے کانٹوں پہ ظلمت بڑھا کے دیکھو تو

علیؑ کے لہجے میں زینبؑ نے یوں پڑھا خطبہ
چراغ بجھ نہیں سکتا بجھا کے دیکھو تو

ہیں اے شہود ہوں آلِ نبیؐ کے در کا غلام
نہ مٹ سکو گے مجھے تم مٹا کے دیکھو تو

سلام

"ابنِ علیؑ تو حق کی منزل کے رہنما ہیں"

(از سید آفتاب حسین آفتاب)

ابنِ علیؑ تو حق کی منزل کے رہنما ہیں
یہ نقشِ انما ہیں آئینِ ہل عطا ہیں

Presented by www.ziaraat.com

جس کو ہوائے ظلمت ہرگز بجھا نہ پائے — روشن ہے جو ابد تک شبیرؑ وہ دیا ہیں
شانے قطع ہوئے تو لکھیں وفا کی باتیں — عباسؑ سے وفا کیا عباسؑ خود وفا ہیں
لاشے پدر کی جانب جاتی ہے کوئی بچی — دامن تو جل رہا ہے خود صبر کی ردا ہیں
لاشے پہ شاہ دیں کے بیٹھی ہے کوئی بی بی — محسوس ہو رہا ہے شاید یہ سیدہؑ ہیں
احمدؐ، علیؑ و زہراؑ، دو نور عین ان کے — انسانیت کی منزل قرآں کا راستہ ہیں

محشر کا خوف کیا ہو اے آفتاب مجھکو!
اشکِ عزا کے موتی محشر میں آسرا ہیں!

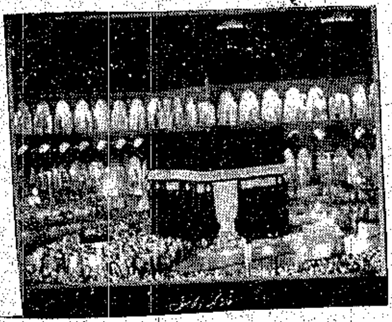

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥

یا علیؑ کہہ کے قدم ہم جو بڑھا دیتے ہیں
فاصلے راہ مصیبت کے گھٹا دیتے ہیں
(محسنہ)

انجمن تنظیم زینبی

نوجوانانِ حسن کالونی کی عزت اور وقار
تعداد ممبران زینبی ۳۰
سلام کرو

(رجسٹرڈ)

حسن کالونی

صاحب بیاض

شبیرؑ حیدرؑ کو اگر اذن وغا ہو جائے گا
پھر نہ جانے کربلا میں کیا سے کیا ہو جائے گا
(محسنہ)

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ

میت پہ سکینہؑ کی یہ ماں کہتی تھیں رو کر
صدقے ہو یہ مادر!

میت پہ سکینہؑ کی یہ ماں کہتی تھیں رو کر   صدقے ہو یہ مادر
سینے میں پھٹا جاتا ہے غم سے دلِ مضطر   صدقے ہو یہ مادر

(۲)

آئے گا نہ زنداں میں کوئی تجھ کو ستانے   راتوں کو جگانے
چھینے گا لعیں اب نہ ترے کانوں سے گوہر   صدقے ہو یہ مادر

(۳)

اے لال بدل دوں میں ترا خون بھرا کرتا!   پہنچاتے نہ ایذا
زخموں کی طرح تیرے مرے دل پہ ہیں نشتر   صدقے ہو یہ مادر

(۴)

زنداں ہے یتیمی ہے اسیری ہے رسن ہے   بے گور و کفن ہے
تھا میری سکینہؑ یہ ترا کیسا مقدر   صدقے ہو یہ مادر

(۵)

زنداں میں تجھے بیٹا کفن دوں میں کہاں سے   تم روٹھی ہو ماں سے
دے دیتی اگر ہوتی مرے سر پہ بھی چادر   صدقے ہو یہ مادر

(۶)

ملنے کو ہے اب قید مصیبت سے رہائی ،   اے غم کی ستائی
لے جاؤں گی تجھ کو نہ مدینے میں کھلے سر   صدقے ہو یہ مادر

Presented by www.ziaraat.com

بی کس کے بھلا داغ اُٹھاؤں میں سکینہؑ
دشوار ہے جینا
زنداں کی طرح ہوگا مرا اُجڑا ہوا گھر
صدقے ہو یہ مادر

(۷)

مادر کو چلیں چھوڑ کے اب کس کے سہارے
ماں کس کو پکارے
عباسؑ ہیں قاسمؑ ہیں نہ اکبرؑ ہیں نہ اصغرؑ
صدقے ہو یہ مادر

(۸)

نوحہ جو سُنا میرانوؔ بانو نے صدا دی۔ یہ کہکے دُعا دی
عنواں یہ پسند آیا ترے نوحے کا محشر۔ صدقے ہو یہ مادر

نوحہ نمبر
بولیں لیلیٰ چھوڑ کے جاتے ہو اے دلبر کہاں

بولیں لیلیٰ چھوڑ کے جاتے ہو اے دلبر کہاں
پائے گی بیٹا یہ ماں تم سا علی اکبرؑ کہاں
ہیں ہمارے ساتھ اٹھارہ برس کی محنتیں
چین پائے گی بھلا تیرے بنا مادر کہاں
زیر کس کس کو کرو گے تم کہاں تک جنگ میں!
ایک تنہا تم ہو اور کفار کا لشکر کہاں
چھین کر دریا کہا عباسؑ نے کفار سے
تم نے دیکھے ہیں ابھی شمشیر کے جوہر کہاں

Presented by www.ziaraat.com

تربت بے شیر پر رو رو کے کہتی تھیں رباب
کون ہے اپنا یہاں سے جاؤں میں اٹھ کر کہاں
کر کے اصغرؑ مادر غمگین کی نیندیں حرام
سو رہے ہو چین سے تم قبر کے اندر کہاں
ہے کہاں سینے میں قلب فاطمہؑ زوج رسولؐ
اے لعیں بیٹھا ہوا ہے سینۂ شہؑ پر کہاں
تیر جب نکلا کماں سے ہل گئے سینوں میں دل
تیرہ پہلو کہاں اور گردن اصغرؑ کہاں
تو ہی خود انصاف کر لے سرزمین کربلا
حلق شاہ دیں کہاں اور شمر کا خنجر کہاں
زینبؑ بیکس نے محشر رو کے ہندہ سے کہا
کچھ نہ پوچھو چھین لی کس نے مری چادر کہاں

نوحہ

"جہاں میں رہ گیا دین خدا کا نام زینبؑ سے"

جہاں میں رہ گیا دین خدا کا نام زینبؑ سے
رہ صبر و رضا میں ہو گیا وہ کام زینبؑ سے
مکمل کر گئے حق و صداقت کربلا والے
ہوا دونوں کی بنیادوں کا استحکام زینبؑ سے

Presented by www.ziaraat.com

ہوئے باطل کے سارے حوصلے ناکام زینبؑ سے
ملا کوہِ نبیؐ کو خلد میں آرام زینبؑ سے!
امامت کی زباں بن کر اسے دنیا میں پہنچایا!
جو وابستہ کیا تھا شاہ نے پیغام زینبؑ سے
نہ تسلیم جتنی فرض تھی شبیرؑ نے دلے کی!!!
جو باقی منزلیں تھیں پا گئیں انجام زینبؑ سے
ہلا ڈالیں ترے ظلم و جفا کی ساری بنیادیں
نہ راس آیا الجھنا اے امیرِ شام زینبؑ سے
بہار آنے کو تھی جب گلشنِ ارمان و حسرت میں!
ہوئے اس وقت رخصت لے کے گلفام زینبؑ سے
پھوپھی اماں بتاؤ اور کتنی دور چلنا ہے
سکینہ پوچھتی جاتی تھیں یہ ہر گام زینبؑ سے
مصائب کا بھلا کیا تذکرہ قیدِ مصیبت میں
لپٹ کر رو رہی تھی گردشِ ایام زینبؑ سے
تصور کیوں نہیں کرتا قیامت کے مناظر کا
کوئی کیوں پوچھتا ہے عصر کا ہنگام زینبؑ سے
کسے انکار ہو سکتا ہے محشرؔ یہ حقیقت ہے
کنارے پر لگی ہے کشتیٔ اسلام زینبؑ سے

Presented by www.ziaraat.com

سلام

سامنے میرے نہ لینا مرحب و عنتر کا نام!

...لمنے میرے نہ لینا مرحب و عنتر کا نام
ورنہ لے لوں گا ابھی میں فاتحِ خیبر کا نام

...شکلوں کو اُس کے سائے میں نہیں ملتی پناہ
رہتا ہے تحریر جس دیوار پر حیدرؑ کا نام!

...لۂ ایماں کے دم سے کعبہ کعبہ ہی رہا
ورنہ اب کچھ اور ہی ہوتا خدا کے گھر کا نام

...لے زینبؑ کے پسر حملہ کریں واں شان سے
یاد آجائے عدو کو حیدرؑ و جعفرؑ کا نام

...نے تھے عباسؑ مولا دیں اگر اذنِ جہاد
علقمہ ہی میں ڈبو دوں شام کے لشکر کا نام

...م لیلاؑ کے تڑپتے دل کی ڈھارس کیلئے
حق نے اپنے ساتھ رکھا ہے علی اکبرؑ کا نام

...پیغمبرؐ دلوں میں حشر تک تازہ رہے
حق نے رکھا ہے اذاں میں اس لئے اکبرؑ کا نام

...ی تھیں کیلئے ہر اک سے سنکے آوازِ اذاں
کون لیتا ہے ذرا دیکھو مرے اکبرؑ کا نام

...ں مڑ مڑ کے عابدؑ دیکھتے تھے ہر طرف
جب سرِ دربار آیا زینبِؑ مضطر کا نام

...یں زینبؑ اکبرؑ و عباسؑ زندہ ہیں ابھی
کس میں ہمت ہے کہ لے کوئی مری چادر کا نام

...ٹھا کر مسکرائے رن میں اس انداز سے
بچے بچے کی زباں پر ہے علی اصغرؑ کا نام

...بھی روتا ہے کوئی اپنے پدر کی یاد میں
لب پہ آتا ہے تڑپ کر شاہ کی دختر کا نام

روزِ محشر منحصر ہے میری بخشش آپ پر
ہے گنہگاروں میں مولاؑ آپ کے محشرؔ کا نام

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

ہر طرف جلوہ ذات جلی بنتا ہے
اللہ کا جو مظہر ہو ولی بنتا ہے
بکھرے ہوئے اوصاف نبیوں کے ہیں جتنے
یکجا جمع کرتے جائیں تو علیؑ بنتا ہے

مختلف انجمنوں کا کلام

حصہ اول

مختلف ممبر انجمنوں کے بے نظیر ماتمی کلام جن کو اس سے پہلے کبھی مرتب نہیں کیا گیا تھا۔ لیکن راہ اشاعت میں سرکاوٹ کھڑی + یہ بندگی ہیں بنا انقلاب لا کے چھوڑے !!!

(نوٹ) میں ان انجمنوں سے معافی چاہتا ہوں جن کے صاحب بیاض کے فوٹو اور ان کی انجمنوں کے نام شائع نہ کر سکا۔ (دھنی)

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

زمیں میں گود کے پالے چھپا کے آئی ہوں

(از فضل لکھنوی)

سنا ہے قید سے چھوٹ کر جو قافلہ پہنچا
خبر درد کی سن کر ہر ایک گھر سے چلا
وطن میں فضل یہ زینبؑ نے دی تڑپ کے صدا
مدینہ جس سے تھا آباد وہ کوئی نہ رہا
زمیں میں گود کے پالے چھپا کے آئی ہوں
شہید بھائی ہوئے گھر لٹا کے آئی ہوں!

کہاں جوان کی میت کہاں یہ سوختہ جاں
گہن میں مہر لہو کی شفق میں چاند نہاں
اُدھر تو قلب سے لپٹی رہی ستم کی سناں
اِدھر گلے سے لگائے تھے باپ نے ارماں
جواں کا داغ کلیجے پہ کھا کے آئی ہوں!
شہید بھائی ہوئے گھر لٹا کے آئی ہوں

قریب عصر یہ پوچھو کہ کیا ستم گذرا!
جسے رسولؐ نے پالا تھا وہ حسینؑ چلا!
فلک سے خون بہا اور زمیں سے خون اُبلا
مگر وہ لوٹی ہوئی اور خون بھرا چہرہ

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

امام برحق اہل رضا سلام علیک

(از مولانا حسرت موہانی)

امام برحق اہل رضا سلام علیک
شہید معرکۂ کربلا سلام علیک

گل مراد ولایت حسینؑ ابن علیؑ
تتمۂ شرف مصطفےٰ سلام علیک

ثبوت یہ ہے کہ نور شہادت کبریٰ
تری جبیں سے نمایاں ہوا سلام علیک

عبث ہے اور کہیں راہ صبر و حق کی تلاش
تری مثال ہے جب رہنما سلام علیک

ترے طفیل میں حسرت بھی شہید وفا
یہی دعا ہے یہی مدعا سلام علیک

نوحہ نمبر

رونق غم کب ہے تنہا اشک افشانی کیساتھ

(از نفیس امروہوی)

رونق غم کب ہے تنہا اشک افشانی کے ساتھ
یہ چمن سینچا گیا ہے خون سے پانی کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

کیا حسینیت جھلی پھولی ہے آسانی کے ساتھ
سینکڑوں سر کٹ گئے اک ذکر قربانی کے ساتھ

وہ نماز عصر وہ شبیرؑ کے سجدے کی شان
دونوں عالم جھک گئے ہیں اک پیشانی کے ساتھ

خواجۂ قنبر تری شاہانہ عظمت کے نثار
بوریائے فقر اور رنگ سلیمانی کے ساتھ

عذر خواہ ماتم سرور ہے عابد سے یزید!
معترف حق کا ہے باطل کس پشیمانی کے ساتھ

حق نمایاں ہو گیا قربانی شبیرؑ سے!
اُٹھ گئے پردے سر زینبؑ کی عریانی کے ساتھ

مدتوں سے ہے عزا کی بزم افسردہ رئیس
شعلہ افشانی بھی لازم ہے گل افشانی کے ساتھ

نوحہ نمبر

تیرا چالیسواں ہے برادر!

(از اشرف النساء)

بنت زہرا کے لاشہ پہ کہتی تھی خواہر
تیرا چالیسواں ہے برادر!
قید سے چھوٹ کے آئی ہے مضطر!
تیرا چالیسواں ہے برادر!

Presented by www.ziaraat.com

لاڈلے فاطمہؑ اور علیؑ کے
پیارے تم تھے خدا و نبیؐ کے
پہ کفن بھی نہ آیا میسر
تیرا چالیسواں ہے برادر

تو نے اُمت پہ سب گھر لٹایا!
رحم تجھ پر کسی نے نہ کھایا
پیاس میں پھیرا گیا دن پہ خنجر!
تیرا چالیسواں ہے برادر

تیرے قربان حق کے فدائی
تو نے نیزے پہ معراج پائی
لے گیا کتنی دیس بچا کر
تیرا چالیسواں ہے برادر

لو علم اُٹھ کے بھائی کو دیدو
پیاسوں کو پانی پلا دو!
سو گئے کیسے دریا پہ جا کر
تیرا چالیسواں ہے برادر

شاہ کہتے تھے اس غربت بہن سے!
لے کے آنا صغرا کو وطن سے
کہہ رہی تھی بصد یاس خواہر
تیرا چالیسواں ہے برادر!

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

شور ہے لشکر میں آؤ خیمے چلکر لوٹ لیں

(از مولوی محمد علی صاحب)

شور ہے لشکر میں آؤ خیمے لوٹ لیں !!!
شاہ کا بستر لوٹ لیں زینب کی چادر لوٹ لیں

غیظ میں عباس بولے حکم دیں گر شاہ دیں
سارا دریا پاٹ دیں لشکر کا لشکر لوٹ لیں

صرف یہ حکم الٰہی ہے ہیں قائم ورنہ آج !
کل یزیدی فوج کو ملکر بہتر لوٹ لیں !

ہاتھ پہ اصغرؑ کو لیکر جب چلے بولے امام
اب مجھے دنیا سے کیا اب میرا گھر بھر لوٹ لیں

غش سے آنکھیں کھولدو اے میرے سجادؑ غیور
وقت آیا ہے کہ ماں پھپھیوں کی چادر لوٹ لیں

اف یہ سناٹا یہ میداں ہو کا یہ دشت بلا
اس پہ یہ خطرہ کہ لشکر والے آکر لوٹ لیں

شہ کا ماتم شہ کی مجلس مومنوں کو وقت ہے
جسقدر چاہیں تو اب آئیں اور آکر لوٹ لیں !

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

چہلم ہے آج شہ عالی وقار کا

(ماہر نقوی)

چہلم ہے آج شہ عالی وقار کا!
مہمان کربلا کا غریب الدیار کا!

دنیا کی جس پہ ساری مصیبت گزر گئی
محتاج کربلا میں رہا جو مزار کا

چالیس دن رہا جو پڑا ریگ گرم پر
تابوت اٹھ رہا ہے اسی دل فگار کا

آئے ہیں چھٹ کے قید سے اہل حرم تمام
ہے ماتمی لباس ہر اک سوگوار کا

جاتے ہیں کربلا سے وطن اہلبیتؑ اب
چھٹتا ہے آج روضہ شہ نامدار کا

زینبؑ یہ نوحہ کرتی ہے بھیا وطن چلے
تم بن ہے کون خواہر مجروح و زار کا

اکبرؑ کدھر ہیں قاسمؑ و عباسؑ ہیں کہاں
بٹھلائے کون پردہ کرے سوگوار کا

صغراؑ تمہیں جو پوچھے گی میں کیا بتاؤں گی
کیا حال ہوگا آہ دل بے قرار کا

چھبیس ٢٦ سال گزرے ہیں ماہر کو ہجر میں
مولا دکھاؤ پھر سے جلوہ مزار کا!

نوحہ نمبر

حق کے فدائی ہے ہے مرے بھائی

(عاشم رضوی)

زینبؑ نے کہا بیٹے کے سر حق کے فدائی — ہے ہے میرے بھائی
مر جائے گی رو رو کے بھتیجی ہوں سکینہؑ — دشوار ہے جینا!

Presented by www.ziaraat.com

تم نے نہ آ کے شکل اس کو دکھائی ۔ ہے ہے میرے بھائی
جو بولے گہہ احمدؐ مرسل ہے جہاں میں ۔ افسوس! احمد! افسوس!
اس خلق پہ بے دینوں نے شمشیر چلائی ۔ ہے ہے میرے بھائی
اسلام سے کس درجہ دلوں میں تھی عداوت ۔ کسی کی نہ اٹھائی گئی میت
تصویر نبیؐ خاک میں اعدا نے ملائی ۔ ہے ہے میرے بھائی
کیسی یہ شقاوت تھی کہ تشنہ ہی کو مارا ۔ جھولے کو جلایا
بے خوف و خطر مسند احمد بھی جلائی ۔ ہے ہے میرے بھائی!
سر کاٹ کے ہر ایک کا نیزے پہ چڑھایا ۔ خیموں کو جلایا
اس طرح سے کی بھرے گھر کی صفائی ۔ ہے ہے میرے بھائی
افسوس کہ ہاں بانہہ گلے ایک رسن میں ۔ اس رنج و محن میں
اور اس میں سکینہ کی ہے ننھی سی کلائی ۔ ہے ہے میرے بھائی!
جز خالق عالم نہیں اب کوئی بھی عازم ۔ ہمشیر ہے نادم
دیتی ہے ہر اک سمت یہ جنگل میں دہائی ۔ ہے ہے میرے بھائی

نوحہ نمبر

بولی بہن کہ اے شہ دلگیر الوداع

(از ذاخر لکھنوی)

بولی بہن کہ اے شہ دلگیر الوداع
چھٹکی لحد سے جاتی ہے ہمشیر الوداع
تربت پہ اس جگہ نہ ملی تم جہاں ہو دفن!

Presented by www.ziaraat.com

بگڑی ہوئی رہی میری تقدیر الوداع

یہ بین تھے رباب کے اصغرؑ کی قبر پر
اے میری جان اے میرے بے شیر الوداع

ماں کہتی تھی لپٹ کے یہ اکبرؑ کی قبر سے !
اے مصطفےٰ کے حسن کی تصویر الوداع !

عباسؑ سے یہ کہتی تھی کلثوم بار بار
اے جان نثار حضرت شبیرؑ الوداع

ماں نامراد رن میں پس دفن کہتی تھی
اک شب کے بیاہے قاسمؑ دلگیر الوداع

زینبؑ یہ لاش عون و محمدؑ یہ کہتی تھیں
ماں کر رہی ہے دفن کی تدبیر الوداع

ہنگام دفن شاہ یہ زینبؑ کے بین تھے !
قربان بہن ہو حضرت شبیرؑ الوداع

میں صدقے جاؤں دیتے ہو صغراؑ کو کچھ پیام
تم سے وداع ہوتی ہے ہمشیر الوداع

لپٹے ہوئے تھے تربت سرورؑ سے سب حرم
اک شور تھا کہ اے شہ دلگیر الوداع !

نوحہ نمبر

عاشور کی وہ شام کا منظر نہ پوچھئے !

عاشور کی وہ شام کا منظر نہ پوچھئے !

Presented by www.ziaraat.com

تجھے کیسے کیسے چاند زمیں پر نہ پوچھئے
گزری ہے کیا بتول کے دل پر نہ پوچھئے
احوالِ کربلا سے محشر نہ پوچھئے

اس دردِ پر نشاطِ دو عالم نثار ہے
ہے کتنا قیمتی غمِ سرور نہ پوچھئے!

اللہ رے نامرادیٔ دیں کی عظمتیں
شبیرؑ کے یہ رُخ ہیں کہ بہتر نہ پوچھئے

ایوبؑ کی بھی روح نے چومے قدم شاہ
صبرِ جنابِ سبطِ پیمبرؐ نہ پوچھئے!

بازارِ شام میں کبھی دربارِ عام میں
گزری جو اہلبیتؑ کے دل پر نہ پوچھئے

کتنے دیں بچائی ہے طفلِ صغیر نے
تھا کتنا وزنی آہ یہ لشکر نہ پوچھئے!

اللہ اب تو رسمِ یزیدی کو چھوڑیئے
افسانہ دردورنج کا ہنس کر نہ پوچھئے

دل کی نگاہ سے انھیں دیکھیں تو اہلِ ہوش
آتم وہ نانا حق تھے بہتر نہ پوچھئے!

نوحہ نمبر

زینبؑ کے لاڈلے ہائے زینبؑ کے لاڈلے

یہ کربلا کی جنگ یہ بچوں کے ولولے

Presented by www.ziaraat.com

آیا ہوا ہے تیغ کا پانی گلے گلے!
ڈوبے ہوئے ہیں شام کے لشکر کے منچلے
ہم صورت بتولؑ کی آغوش کے پلے!
زینبؑ کے لاڈلے ہیں یہ زینبؑ کے لاڈلے

پیاسے کبھی ہیں لہو میں نہائے ہوئے کبھی ہیں
کم عمر بھی ہیں جان لڑائے ہوئے کبھی ہیں
مرتے ہیں اور موت پہ چھائے ہوئے کبھی ہیں!
ہم صورت بتولؑ کی آغوش کے پلے
زینبؑ کے لاڈلے ہیں یہ زینبؑ کے لاڈلے

جنگ آزما یہ راحت جاں ہوگئے ہیں کیا
فانوس سر تیغ و تیر و سناں ہوگئے ہیں کیا
یہ بچے ہیں یا کہ جواں ہوگئے ہیں کیا
ہم صورت بتولؑ کی آغوش کے پلے
زینبؑ کے لاڈلے ہیں یہ زینبؑ کے لاڈلے

نیزوں کے وار لیتے ہیں سینوں پہ بے دھڑک
تیغوں کی بجلیوں سے جھپکتی نہیں پلک
بچے ہیں موت سے ابھی کھیلیں گے دیر تک!
ہم صورت بتولؑ کی آغوش کے پلے
زینبؑ کے لاڈلے ہیں یہ زینبؑ کے لاڈلے

تیروں سے غازیوں کی جگہ ہیں چھنے ہوئے!
سر فخر سے بلند ہیں سینے تنے ہوئے!

Presented by www.ziaraat.com

راہِ خدا میں دونوں ہیں دولھا بنے ہوئے

ہم صورت بتولؑ کی آغوش کے پلے
زینبؑ کے لاڈلے ہیں یہ زینب کے لاڈلے

آقا کی بیکسی کا الم لے کے آئے ہیں!
شام حرم سرا میں بھی دم لیکے آئے ہیں
ماں کی دعا میں شہ کے قدم لیکے آئے ہیں

ہم صورت بتولؑ کی آغوش کے پلے
زینبؑ کے لاڈلے ہیں یہ زینب کے لاڈلے

نکلے ہیں سربکف یہ حسینیؑ سپاہ سے!
سیدھا جناں کا عزم ہے اب رزم گاہ سے!
آتے ہوئے شباب کو لے لیں گے راہ سے!

ہم صورت بتولؑ کی آغوش کے پلے
زینبؑ کے لاڈلے ہیں یہ زینب کے لاڈلے

ماں چاہتی تھی جو وہی سامان ہو گئے!
اکبرؑ سے پہلے رن میں یہ بیجان ہو گئے!
ہم صورت رسولؐ پہ قربان ہو گئے

ہم صورت بتولؑ کی آغوش کے پلے
زینب کے لاڈلے ہیں یہ زینب کے لاڈلے

اے نجم منہ نہ پھیریں گے امیدوار سے
ہوں گے سفارشی یہ شہ ذی وقار سے
ماموں کے مدح خواں کو بچا لیں گے نار سے

Presented by www.ziaraat.com

ہم صورتِ بتولؑ کی آغوش کے پلے!
زینبؑ کے لاڈلے ہیں زینبؑ کے لاڈلے

نوحہ نمبر

ہائے پائمال کربلا قاسمؑ

رونقِ دشت نینوا قاسمؑ
جانِ زہراؑ کے دلربا قاسمؑ
اے شہیدِ رہِ وفا قاسمؑ
یہ نیا ظلم ہو گیا قاسمؑ

ہائے پائمال کربلا قاسمؑ

کیا اسی وقت موت آنی تھی
ادھ کھلا پھول زندگی تھی
کچھ لڑکپن تھا کچھ جوانی تھی
اے جواں مرگ خوش ادا قاسمؑ

ہائے پائمال کربلا قاسمؑ

حسن و صورت پہ دو جہاں صدقے
تیکھی چتون پہ تجلیاں صدقے
موت پر عمرِ جاوداں صدقے
جس نے دولہا بنا دیا قاسمؑ

ہائے پائمال کربلا قاسمؑ

جاں دینے وطن سے آئے تھے
فکرِ رخصت میں سر جھکائے تھے
کیا سفارش پدر کی لائے تھے
اذن کس طرح مل گیا قاسمؑ

ہائے پائمال کربلا قاسمؑ

شہِ مظلوم کے دلارے ہو!
مادرِ غمزدہ کے پیارے ہو
بیوگی کے تمہیں سہارے ہو!
ماں سے کیونکر ملی رضا قاسمؑ

Presented by www.ziaraat.com

شش جہات کانپ گیا — کا ایوان حیات کانپ گیا
عرصۂ کائنات کانپ گیا — پھول سا جسم یہ جفا قاسمؑ

ہائے پائمال کربلا قاسمؑ

یوں صداقت پہ جان کھوتے ہیں — آج تک حق پرست روتے ہیں
سچ ہے شیروں کے شیر ہوتے ہیں — یہ سن و سال یہ وغا قاسمؑ

ہائے پائمال کربلا قاسمؑ

سرفروشی کی شان کیا کہنا — ہاشمی آن بان کیا کہنا
اے حسینی جوان کیا کہنا — راحت جان مجتبےٰؑ قاسمؑ

ہائے پائمال کربلا قاسمؑ

طفل گلگوں قبا سلام علیک — مرد جنگ آزما سلام علیک
وارث لافتیٰ سلام علیک — تجھ اس شان پر فدا قاسم

ہائے پائمال کربلا قاسمؑ

نوحہ نمبر

اے گود کے مسافر اے چھ مہینے والے

اے غم کے راحت جاں اے درد دل کے پالے
انسان تیرے غم میں کس طرح دل سنبھالے
اے گود کے مسافر اے چھ مہینے والے
بے دودھ ہی سلایا آغوش کربلا نے!

Presented by www.ziaraat.com

دو دن کی تشنگی میں لے تیر کے نشانے
اے گود کے مسافر اے چھ مہینے والے

اس کمسنی میں ایسی انسانیت نباہی !
کیا کام کر گیا ہے بے تیغ کے سپاہی!
اے گود کے مسافر اے چھ مہینے والے

ان کی رضا بھی لے لی کیسے سمجھے یہ اشارے
اب یہ کہیں نہ دیکھے ماں باپ کے دلارے
اے گود کے مسافر اے چھ مہینے والے

اب تیرے کیوں زمیں پر سوچا ہے کیا یہ جی میں!
کیا نیند آگئی ہے جنگل کی چاندنی میں
اے گود کے مسافر اے چھ مہینے والے

یہ تیری بے زبانی اور یہ پیام اصغرؑ
کرتا ہے عصر حاضر تجھکو سلام اصغرؑ
اے گود کے مسافر اے چھ مہینے والے

روتی ہے قوم اب تک وہ کشتۂ ستم ہے
ہر گھر میں تیرا جھولا ہر دلمیں تیرا غم ہے
اے گود کے مسافر اے چھ مہینے والے

بے شیر تیرے غم میں سب جان کھو رہے ہیں
مائیں بھی رو رہی ہیں بچے بھی رو رہے ہیں
اے گود کے مسافر اے چھ مہینے والے

Presented by www.ziaraat.com

یہ نجم تیرا شاعرِ دردِ نہاں کے صدقے
دل کو زباں بنا دے سوکھی زباں کے صدقے
اے گود کے مسافر اے چھ مہینے والے

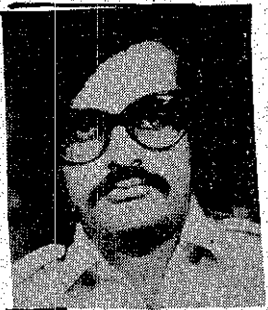

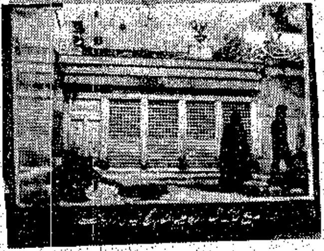

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

سلام

از روشن علی عشرت

غموں کی دھوپ میں سایہ دکھائی دیتا ہے
علم کا جب بھی پھریرا دکھائی دیتا ہے
حسینؑ عزم سراپا دکھائی دیتا ہے
اگرچہ دشت میں تنہا دکھائی دیتا ہے

اندھیری شب میں اُجالا دکھائی دیتا ہے
ضیا فگن کوئی خیمہ دکھائی دیتا ہے
سمٹ کے آتی ہے جب کربلا تصور میں
نہ ہم سے پوچھئے کیا کیا دکھائی دیتا ہے

وہ رعب حضرت عباسؑ ہے ترائی میں!
سمٹتا مشک میں دریا دکھائی دیتا ہے
اسی زمین کو ہے فوق دونوں عالم میں
جہاں سے عرش معلّٰی دکھائی دیتا ہے

جلوس جب بھی گزرتا ہے سوگواروں کا
منافقوں کو تماشا دکھائی دیتا ہے
حسینؑ جیسا کہاں کوئی مصحف ناطق!
شہید ہو کے بھی گویا دکھائی دیتا ہے

شفق کی سمت اُٹھاتا ہوں جب نظر عشرت
لہو لہو وہی چہرا دکھائی دیتا ہے!

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

حسینؑ کیا ہے؟

از روشن علی عشرت

حسینؑ جدّتِ معنی، حسینؑ حسنِ خیال
حسینؑ فہم کی وسعت، حسینؑ اوجِ کمال
حسینؑ ذہن کی رفعت، حسینؑ زورِ بیاں
حسینؑ شعر کی ندرت، حسینؑ فن کا جمال
حسینؑ روحِ سخن، کاوشِ سخنور ہے
حسینؑ فکر کی تابش، قلم کا جوہر ہے

حسینؑ تیرگیٔ یاس میں امید کا نور
حسینؑ عظمتِ محنت، کفالتِ مزدور
حسینؑ رحمتِ معبود ہر کسی کے لئے
حسینؑ درد کا درماں، حسینؑ دل کا سرور
حسینؑ لطف و عنایات کا سمندر ہے
حسینؑ عدل و مساوات کا پیمبر ہے

حسینؑ عزم، حسین انقلاب تازہ ہے
حسینؑ جوشِ مجاہد، حسین ارادہ ہے
حسینؑ نبض کی حدّت، حسین گردشِ خون!
حسینؑ جہدِ مسلسل، حسینؑ نعرہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

صلیب و دار کی منزل میں حوصلہ ہے حسینؑ
دبا سکا نہ جسے ظلم وہ صدا ہے حسینؑ

حسینؑ ظلم کی آندھی میں شمعِ عزم کی لو
حسینؑ نرغۂ باطل میں ذوالفقار کی ضو
حسینؑ حق کا سپاہی، حسینؑ ناصرِ حق!
حسینؑ فاتحِ ظلمت، حسینؑ صبح کی ضو

حسینؑ جیسا کوئی سورما بنا نہ آسکا
زمانہ تھک گیا لیکن جواب لا نہ سکا

حسینؑ مصحفِ ناطق ہے استخارہ ہے!
حسینؑ آیتِ قدرت کا استعارہ ہے
حسینؑ صاحبِ تطہیر، پیکرِ تقویٰ!
حسینؑ حق ہے، حقائق کا گوشوارہ ہے

حسینؑ ہادیٔ عقلِ سلیم ہے لوگو!
حسینؑ شرحِ الف لام میم ہے لوگو!

حسینؑ وادیٔ شب میں چراغِ جرأت ہے
حسینؑ جادۂ مشکل میں استقامت ہے
حسینؑ دیں کا محافظ حسینؑ کفر شکن
حسینؑ ضربِ ید اللہ، حسینؑ ہیبت ہے!

حسینؑ ہی سے محمدؐ کا نام باقی ہے
خدا گواہ خدا کا کلام باقی ہے!

حسینؑ صدق کی عظمت حسینؑ سچا ہے

Presented by www.ziaraat.com

حسینؑ زخم سراپا، حسینؑ پیاسا ہے
حسینؑ ضبط پہ قادر، حسینؑ صبر و رضا
حسینؑ عبد، حسینؑ اک تقاضے سجدا ہے
سرِ فلک نہ سرِ کرۂ زمیں دیکھا
حسینؑ جیسا زمانہ نے کہیں نہیں دیکھا

حسینؑ وارثِ منبر، حسینؑ عرش مقام
حسینؑ سے ہے شریعت، حسینؑ سے اسلام
یزیدِ عصر معطل، حسینؑ روحِ رواں
حسینؑ ہادیٔ دوراں، حسینؑ سب کا امام
غلط نہیں جو مستشرقین کہتے ہیں!
وہ عقلِ کل ہے جسے ہم حسینؑ کہتے ہیں!

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حبِ حیدرِ کرار بھی کیا شئے ہے عروج
یعنی انسان کو انسان بنا دیتی ہے

مجموعہ نوحہ و جنازہ حسین کا

[illegible]

در وفاتِ بی بی زینب و بی بی زہرا حسین کا

صاحب بیاض
جناب واحد حسین صاحب

[illegible]

بغیر الفتِ آلِ نبی جو ہوگی نماز
وہ بندگی نہیں توہینِ بندگی ہوگی
(عروج)

Presented by www.ziaraat.com

روشن ہو دل کی آنکھ تو جلوا دکھائی دے

روشن ہو دل کی آنکھ تو جلوا دکھائی دے
پیاسے کو ریگزار میں دریا دکھائی دے!

جن کو غمِ حسینؑ کا جلوہ دکھائی دے
دنیا میں ہر کوئی اپنا دکھائی دے

حُر کا نصیب جاگا حرم کو نگاہیں ملیں تو پھر!
ظلمت میں شب کی نور کا تڑکا دکھائی دے!

دل کو غمِ حسینؑ سے تسکین یوں ملی!
جیسے کہ تیز دھوپ میں سایہ دکھائی دے

ہے تشنگی حسینؑ کی سرچشمۂ سبیل!
لاؤ اُسے اگر کوئی پیاسا دکھائی دے!

اکبرؑ ملے حسینؑ کو اللہ رے نصیب
جب چاہیں تب نبیؐ کا سراپا دکھائی دے

اُس دم دلِ حسینؑ کا عالم نہ پوچھئے!
جب وقت عصر قاصدِ صغرا دکھائی دے

حالت دلِ ربابؑ کی کس طرح ہو بیاں
جس وقت شیرخوار کا جھولا دکھائی دے

جلتے ہوئے خیام کی پھیلی ہے روشنی!

دیکھے کوئی تو ظلم کا نقشہ دکھائی دے
تربت سے ہے ظفر کو زیارت کی آرزو
کب دیکھئے حسینؑ کا روضہ دکھائی دے

بتلائے کوئی سید سجاد کیا کریں!
جب بے کفن حسینؑ کا لاشہ دکھائی دے
ساقی پلا دے جائے حسینؑ مرتضیٰؑ
مجلس میں بھی غدیر کا نقشہ دکھائی دے

گھبرائیں اہل شام نہ کس طرح جب انہیں
عباسؑ میں علیؑ کا سراپا دکھائی دے

احسان مند کیوں نہ ہوں زہرؑا کے لالؑ کے

احسان مند کیوں نہ ہوں زہرؑا کے لالؑ کے
پستی سے لے گیا جو بشر کو نکال کے
ایسے پسر خدا نے دیئے ہیں بتولؑ کو
دونوں ہی آئینہ ہیں نبیؐ کے جمال کے

قرآن ہے گواہ! زمانہ بھی ہے گواہ!
نقشے بدل دیئے ہیں علیؑ نے جدال کے
مقتل رہی رہے گا حسینؑ غریب کا
جس دشت میں نشان ہیں زہرؑا کے لال کے

Presented by www.ziaraat.com

شبیر نے دکھا کے شجاعت بڑھا دیا
سینے سے نوجوان کے برچھی نکال کے

تھی کس کی پیاس تیز یہ اکبرؑ سمجھ گئے
اپنی زباں دہن میں شہ دیں کے ڈال کے

اکبرؑ کو یاد کر کے یہ زینبؑ کے بین تھے
موت آگئی ہوئے جو دہ اٹھارہ سال کے

کیسے بیاں ہو ثانیٔ زہراؑ کا مرتبہ
اسلام پر فدا کیا بچوں کو پال کے

اصغرؑ کو دفن کر کے کہا یہ گھٹا شاہ نے
رکھنا زمیں میری امانت سنبھال کے

عاشور کی وہ شام جو آئی رہی قریب
ہوتے رہے بہم سر و سامان ملال کے

کیا مرتبہ ہے لشکر ایماں کا اے ظفر
لائے ہیں سب کو شاہِ جہاں دیکھ بھال کے

نوحہ نمبر

حشر میں حسن لے خدا شافع محشر کی قسم

حشر میں حسن لے خدا شافع محشر کی قسم!
تیرے شبیرؑ پہ کیا گزری پیمبرؐ کی قسم

Presented by www.ziaraat.com

اور رہی جنگ کا نقشہ میرے مالک ہوتا
سب ہی ایک ساتھ اگر لڑتے بہتر کی قسم!
اپنے نانا سے بہتر نے دین ملے اور تجھ سے خدا
سرخرو میں ہوا خون علی اصغرؑ کی قسم

آئی جب شام کے بازار میں عترت میری
ایک ہنگامہ تھا ہنگامۂ محشر کی قسم!
وہ فصاحت تھی کہ یاد آیا علیؑ کا خطبہ
مسجد کوفہ کے محراب کی، منبر کی قسم
جس سے دل کانپ گئے خستہ جگر زینبؑ نے
کی وہ تقریر بلب وہ لہجۂ حیدرؑ کی قسم
میرے ماں جائے پہ ہوں عونؑ و محمدؑ قربان
ہے یہ زینبؑ کی تمنا علی اکبرؑ کی قسم

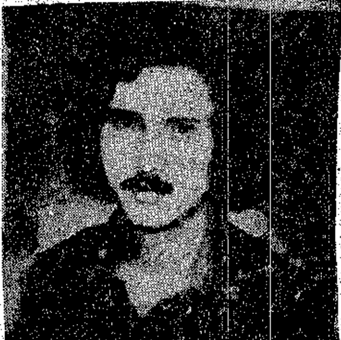

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

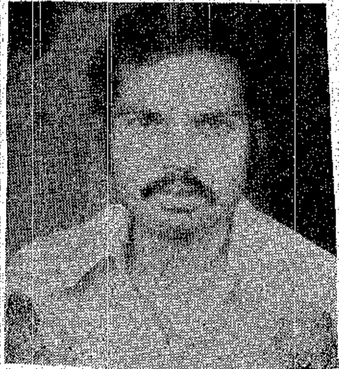

صاحب بیاض

حسین ابن علیؑ سے مانگتا ہوں صبر کا صدقہ
وفا کی بھیک کا طالب ہوں عباس دلاور سے

انجمن عزاداری ابوطالبؑ

۲۹۳/۲۰ سادات کالونی فیز ۲ بی ای سی ایچ ایس کراچی

تعداد ممبران: ۲۰۰

خود مر کے دینِ پاک نبیؐ کو جلا گئے!
نقوی یہ کربلا کے بہتّر کا کام تھا

"اے آنکھ غمِ شاہ میں ہو اشک فشاں اور"

اے قلب حزیں چاہیئے کچھ سوز نہاں اور
اے آنکھ غمِ شاہ میں ہو اشک فشاں اور

اے ماتم شبیرؑ سے منہ موڑنے والو!
لاؤ گے کہاں سے کوئی سردارِ جناں اور

کونین کا محور ہے درِ آل پیمبرؐ
چھوڑیگا جو اس در کو تو جائے گا کہاں اور

اشک غم سرورؑ میں سکون دل زہراؑ
اے نوحہ گرو آہ و بکا اور فغاں اور

زہراؑ کے سوا بنت پیمبرؐ نہیں کوئی
لائے اگر زمانہ کوئی خاتونِ جناں اور

بستر پہ پیمبرؐ کے علیؑ تھے شب ہجرت
لیکن رہا کفار کو تا صبح گماں اور

ازرقؔ سے کہا قاسمؑ نو شاہ نے رن میں
ہاں بھیج مقابل پہ اگر کوئی جواں اور

تھے یوں تو سبھی شیر سپاہ شہ دیں میں
تھا عونؑ و محمدؑ کا مگر عزم جواں اور

شبیرؑ سے کہتے تھے حبیبؑ ابن مظاہر
مل جائے تو سو بار تصدق کروں جاں اور

اِک معجزہ ہے آل محمدؐ کی فضیلت

Presented by www.ziaraat.com

دُنیا جو چھپاتی ہے تو ہوتی ہے عیاں اور

تھی تیغِ علیؑ قبضۂ عباسؑ علیؑ میں!
خوں پیتی تھی اعدا کا تو ہوتی تھی رواں اور

بیٹے سے کہا حمزہ نے چلا جب سوئے شبیرؑ
کوثر کا مزہ اور ہے یہ آبِ رواں اور

اکبرؑ سے کہا شہؑ نے کہ لہجے میں نبیؐ کے
اک بار سُنا دو ہمیں تم اپنی اذاں اور

شہ کہتے تھے اصغرؑ سے نہ آ جائے قیامت
ہونٹوں پہ نہ پھیرا کرے میری جان خشک زباں اور

کافی تھیں نہ کیا بیڑیاں پاؤں میں لعینو!
پہنائی جو بیمار کو زنجیرِ گراں اور!

مرنے پہ سکینہؑ کے نظر آئے حرم کو
تھے پشت پہ بچی کے جو دُرّوں کے نشاں اور

سرمایۂ ہستی میں یہی اشک یہ نوحے
تقویؔ غمِ سرور میں رہو نوحہ کناں اور

"نہ مل سکے گا وہ جوہر جو ذوالفقار میں ہے"

غمِ حسینؑ جو ہر قلبِ سوگوار میں ہے
فراتِ اشکِ عزا چشمِ اشکبار میں ہے
گہر سے بڑھ کے ہے اشکِ عزا میں تابانی

Presented by www.ziaraat.com

یہ آب و تاب کہاں دورشہوار میں ہے!
جواب تیغ یداللہ ڈھونڈھنے والو!
نہ مل سکے گا وہ جوہر جو ذوالفقار میں ہے
نہ بچ سکا یہ جبرئیل ضرب حیدر سے
قضائے مرحب و عنتر تو کس شمار میں ہے
بجھا ہی دیں گے یہ اشک عزا جہنم کو
کہ ایک سیل رواں چشم اشکبار میں ہے
حسین خاک میں اصغرؑ کو کیوں چھپاتے ہو
رباب جھولے پہ پھر رکھنے انتظار میں ہے
حسین جائیں تو کس طرح جائیں مرنے کو
سکینہ لپٹی ہوئی باپ کے کنار میں ہے
دلوں سے آل محمدؐ کے ہو کے گزرا ہے!
وہ تیر ظلم جو حلقوم شیرخوار میں ہے
ہو جس کے ورثہ میں زہراؑ کی چادر تطہیر
برہنہ سر وہی دربار نابکار میں ہے!
قرار دل کے لئے کربلا چلو لطفی!
سکون قلب اگر ہے تو اُس دیار میں ہے!

"تبلیغ دین حق تو پیمبرؐ کا کام تھا"

تبلیغ دین حق تو پیمبرؐ کا کام تھا!

نصرتِ نبیؐ کی حیدرؑ و صفدر کا کام تھا

چھوڑا نشانِ ضرب پہ مرحب جبرئیلؑ پر!
یہ بس علیؑ کی تیغِ دو پیکر کا کام تھا

روشن کئے چراغ ہواؤں کے دوش پر
یہ حوصلہ بتولؑ کا حیدرؑ کا کام تھا

تنہا سپاہِ شام سے دریا کو چھینتا
عباسؑ ابنِ فاتحِ خیبر کا کام تھا

قبضہ میں تھی فرات مگر لب نہ تر کئے
یہ کام ابنِ ساقیٔ کوثر کا کام تھا

سوکھی زباں دکھلا کے کلیجے ہلا دیئے
یہ طرزِ جنگ بس علی اصغر کا کام تھا

اصغر کو ڈھونڈھتی تھی اندھیروں میں رات کے
زنداں میں بس یہ بانوئے مضطر کا کام تھا

خود مر کے دینِ پاکِ نبیؐ کو جِلا گئے
نقوی یہ کربلا کے بہتّر کا کام تھا

جدائی کی مصیبت میں نہ تڑپاؤ علی اصغرؑ

صدا دیتی ہے مادر اب تو آجاؤ علی اصغرؑ
جدائی کی مصیبت میں نہ تڑپاؤ علی اصغرؑ
زمانہ یاد رکھے حشر تک ننھی سی قربانی

مسلسل

Presented by www.ziaraat.com

شجاعت کے وہ جوہر آج دکھلاؤ علی اصغرؑ
چلے ہو نصرتِ حق کے لئے بابا کی گودی میں
کہیں اعدا کے نرغے میں نہ گھبراؤ علی اصغرؑ
یہ کہہ کر دے دیا مادر نے آغوشِ شہِ دیں میں
نہ پینا تو نہ پانی کا اگر پاؤ علی اصغرؑ
نہ کھاؤ خوف ماں کی گود اجڑے تو اجڑ جائے
لگے گر تیر ظالم شوق سے کھاؤ علی اصغرؑ
یہ سنتے ہوں ستم کا تیر کھا کر مسکرائے تھے
گلے کا زخم مادر کو ابھی دکھلاؤ علی اصغرؑ
صدائیں دیتی ہے تم کو کبھی جنگل کو تکتی ہے
سکینہؑ مضطرب ہے، شکل دکھلاؤ علی اصغرؑ
نگاہیں ڈھونڈتی ہیں لال تمہیں ہوک اٹھتی ہے
جہاں تم ہو وہاں ماں کو بھی بلاؤ علی اصغرؑ
لبوں کو پیار سے چوموں لگا کر اپنے سینے سے
تم اپنی ننھی باہوں کو تو پھیلاؤ علی اصغرؑ
یہ بانو کی فغاں تھی ساتھ مجھ کو لے چلو اصغرؑ
کہ تم تربت میں بن مادر نہ گھبراؤ علی اصغرؑ
کہ اب راتوں کو تم سویا کرو گے شہ کے سینے پر
ہمیں آ کر سکینہؑ کو یہ سمجھاؤ علی اصغرؑ
علی اصغرؑ کہاں ہیں مجھ سے جب پوچھے گی وہ دکھیا
کہوں گی کیا میں صغراؑ سے یہ بتلاؤ علی اصغرؑ

Presented by www.ziaraat.com

ذکی ماں نے کہا رو رو کے یہ ننھی سی تربت پر
جو بیتی رن میں مادر کو بھی بتلاؤ علی اصغرؑ

اماں اسلام کو آخر ملی شبیرؑ کے در سے!

اُٹھا طوفان غم انگڑائیاں لیتا سمندر سے!
غضب ہوگا کہیں اونچا جو پانی ہو گیا سر سے
پریشاں پھر رہا تھا جبر و استبداد سے ہر سو!
اماں اسلام کو آخر ملی شبیرؑ کے در سے
خدا سے دو جہاں سے مرتبہ پوچھو پیمبرؐ کا
علی مرتضیٰؑ کا مرتبہ پوچھو پیمبرؐ سے
تمہاری فوج لاتعداد یہ تنہا مگر پھر بھی
بہادر ہو تو لے لو کھا کھا عباسؑ دلاور سے
علیؑ کا زور بازو فوقیت رکھتا ہے عالم پر
مرا کہنا نہ مانو پوچھ لو جبرائیلؑ کے پر سے
یہی انصاف عالم ہے تو اس عالم کو کیا کہئے
محمدؐ کا نواسہ آدمی پانی کے لئے ترسے!
حسینؑ ابن علیؑ سے مانگتا ہوں صبر کا صدقہ
وفا کی بھیک کا طالب ہوں عباسؑ دلاور سے
جو حق نا آشنا ہیں اُن کو کوئی کیسے سمجھائے
کہ موتی گر رہے ہیں اشک بنکر دیدۂ تر سے!

Presented by www.ziaraat.com

اسی کا نام ہے کیا وحدتِ فکر و نظر محسن
پیمبرؐ سے محبت یا دشمنی آلِ پیمبرؐ سے!

"کیوں محمدؐ کے نواسے کو کفن تک نہ دیا؟"

از رسوا میرٹھی

ختم ہوا کرتی ہے ہر رنج کے افسانے کی
درد سہنے کی الم سہنے کی غم کھانے کی
کلمہ گو لو یہ اک بات ہے سمجھانے کی
رسم ہے سارے مسلمانوں میں دفنانے کی
کیوں محمدؐ کے نواسے کو کفن تک نہ دیا!

غسلِ میّت کو بصد رنج و محن دیتے ہیں
بے وطن ہو تو بہ یادِ اہلِ وطن دیتے ہیں
اور عزیزوں کو تسلی کے سخن دیتے ہیں
چندہ کر کے مسلمان کفن دیتے ہیں
پر محمدؐ کے نواسے کو کفن تک نہ دیا!

آج ڈائر کا تو سب شکوۂ بیداد کریں
آج اے رسوا اس افسانے کو سب یاد کریں
قائم اس کے لئے ایک سوگ کی بنیاد کریں
سبطِ احمدؐ کی شہادت پہ نہ فریاد کریں + جس کی میّت کو اسی امت نے کفن تک نہ دیا

Presented by www.ziaraat.com

بلند کردو اذانِ اکبرؑ

از قلم حسن الحسن نقوی ابن موجد کراچی

سنی جو لوگوں نے کربلا میں — صدائے اکبرؑ، اذانِ اکبرؑ
کہا انھوں نے یہ سر اٹھا کر — وہ دیکھو خود آ گئے پیمبرؐ
اللہ اکبر، اللہ اکبر

انہی کا چہرہ انہی کی صورت — انھیں کی آواز ہے سراسر
خود ہی وہ اذان دے رہے ہیں — بلال کو ایک طرف ہٹا کر
اللہ اکبر، اللہ اکبر

کہا تھا بیشک انھوں نے اکثر — کہ چھوٹا اپنا بڑا برابر
نہیں ہے ان میں سے کوئی کمتر — جہادِ اصغرؑ اذانِ اکبرؑ
اللہ اکبر، اللہ اکبر

ظہر پڑھنے کو جا رہا ہے — خدا کا چھوٹا سا ایک لشکر
مقابلہ کیا کرے گا اس سے — یزید کے لشکروں کا لشکر
اللہ اکبر، اللہ اکبر

اذا صفہ ہتم یہ گامزن ہے — حسینؑ کا چھوٹا سا ایک لشکر
حسینؑ کے پیچھے باندھی صف — سنی جو سب نے اذانِ اکبرؑ
اللہ اکبر، اللہ اکبر

نمازی آدھے نماز میں ہیں — آدھے سینہ سپر بنا کر
صلوٰۃ وسطیٰ کی ہے حفاظت — یہ شانِ عابدؑ یہ شانِ اکبرؑ

Presented by www.ziaraat.com

اللہ اکبر! ، اللہ اکبر!

نماز کے تھے وہ پڑھنے والے — سلام اُن پر صلوٰۃ اُن پر
ہمارے کانوں میں آ رہی ہے — ابھی تلک وہ اذانِ اکبرؑ

اللہ اکبر! ، اللہ اکبر!

وہ آج بھی کہہ رہے ہیں ہم سے — بلند کر دو اذانِ اکبرؑ
پڑھو نمازیں بھی مسجدوں میں — اذانِ اکبر سُنا سُنا کر

اللہ اکبر! ، اللہ اکبر!

محمدؐ اپنے امام کُل ہیں — علیؑ ان ہی کا ہے ایک برادر
کہ جن کا پوتا ہے ایک اصغرؑ — انھیں کا پوتا ہے ایک اکبرؑ

اللہ اکبر! ، اللہ اکبر!

ہے ابنِ موجد انھیں کا حاکم

اللہ اکبر! ، اللہ اکبر!

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

مجرئی ماتمِ اربابِ وفا آج بھی ہے
نالۂ فاطمہؑ زہراؑ کی صدا آج بھی ہے

انجمن [illegible]

فوٹو صاحب بیاض
جناب ساجد ابن احسان امروہوی

ماتمِ شبیرؑ میں کیا کیا عطا ہوتا رہا
مجرئی خود دردہی بڑھکر دوا ہوتا رہا

نوحہ نمبر

"کہاں وہ تشنہ دہانی کہاں لب شبیر"

کہاں وہ تشنہ دہانی کہاں لب شبیرؑ
یہ ایک ہلکی سی ظلم و ستم کی ہے تصویر
اثر نواز تھا وہ استغاثہ شبیرؑ
گلے میں طوق گراں بار پاؤں میں زنجیر
نظر کے سامنے نقشہ ہے حق و باطل کا
جواب زینبؑ و عباس مل نہیں سکتا
یہ ایک ادنیٰ سا صدقہ غم حسینؑ کا ہے
ادھر تو زینبؑ مضطر نے دل کو تھام لیا
رسولؐ زادیاں بلوے میں ہیں برہنہ سر
کلیجے ہل گئے یہ صبر و ضبط کی منزل
وہ ہچکیاں وہ سکینہ وہ سکینہ وہ اشک
اثر دکھا کے رہا ان میں فاطمہؑ کا شیر
کسی کے سینے میں برچھی کسی کے حلق میں تیر
تڑپ کے گر گیا جھولے سے اصغرؑ بے شیر
ہزار رحم حیا اے غم عابدؑ دلگیر
ادھر ہیں صرف بہتر ادھر ہے فوج کثیر
نہ ایسا بھائی جہاں میں نہ ایسی ہے ہمشیر
سمٹ کے آگئی اشکوں میں خلد کی جاگیر
ادھر حسینؑ کی گردن پہ پھر گئی شمشیر
نہیں ہے نام کو بھی شرم تجھ میں قوم شریر
یہ زخمی پشت یہ درّے یہ طوق یہ زنجیر
وہ قید خانہ وہ راتیں وہ ظلمتیں وہ اسیر

رہ حسینؑ سے ہم کو کوئی ہٹا نہ سکا
ملا دی خاک میں احسان وقت کی تدبیر

نوحہ نمبر

گھر آ بھی جا میرے اصغرؑ کہ شام ہوتی ہے
گھر آ بھی جا میرے اصغرؑ کہ شام ہوتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

یہ بین کرتی ہے ماں اور جان کھوتی ہے!

ہے کوزہ ہاتھ میں اور ہے نظر سوئے مقتل
سکینہؑ تشنہ دہانی پہ بیتر سے روتی ہے

اندھیری رات یہ دہشتِ بلا کا سناٹا
حرم تو جاگتے ہیں کائنات سوتی ہے

وہ شیر خوار وہ بانچھوں پہ خون کے قطرے
قضا تمازہ الٰہی موتیوں پہ ہوتی ہے

نہ جائے گا دلِ فطرت سے غم شہیدوں کا
تڑپ کے رات بھی اشکوں سے منہ کو دھوتی ہے

زمیں کو عذر ہے اور آسماں کو ہے انکار!
رخِ حسینؑ کی زینت لہو سے ہوتی ہے

نہ کوئی خیمہ، نہ مسند، ہے ایک آگ کا ڈھیر
رسولِ پاک کی عترت زمیں پہ سوتی ہے!

بھرا تھا صبح کو گھر عصر کو ہوا تاراج!
قیامت آلِ محمدؐ کی رات ہوتی ہے!

نہ ہے نہ بالی سکینہؑ کے گوشوارے بھی!
چچا کو اپنے بہت یاد کر کے روتی ہے!

غمِ حسینؑ کا لے دے کے ہے یہ سرمایہ
یہ چشمِ گریہ جو موتی سے کچھ پروتی ہے

یہ خون ظلم کے دامن سے دھل نہیں سکتا
ہزار دنیا شہیدوں کا خون دھوتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

یہ ہیرودی ہے جناب اویسؓ قرنی کی!
یہ قوم سینوں میں چھریاں اگر چبھوتی ہے
جہاں میں اجرِ رسالتؐ تو کیا ادا ہو گا
یہ دُنیا بیج عداوت کا خوب بوتی ہے

وہ جس کو اہلِ نظر جانِ کائنات کہیں
وہ دردِ لذّتِ غم رُوح میں سموئی ہے
جہاں میں چشمِ حقیقت پرکھ سکے گی انھیں
یہ اشکِ غم نہیں دامن پہ اپنے موتی ہے

پکار رہی ہے حرم کو جو قوم ناہنجار!
خود اپنی کشتی کو ہاتھوں سے خود ڈبوتی ہے
کہاں یہ تربتِ اصغرؑ کہاں یہ کارِ جدید
کہ ذوالفقارِ علیؑ آج خون روتی ہے

اسی کا نام ہے احسان منزلِ معراج
جو زیرِ خنجرِ قاتل نماز ہوتی ہے!

نوحہ نمبر

خیامِ آلِ محمدؐ کے پاسباں عباسؑ

خیامِ آلِ محمدؐ کے پاسباں عباسؑ
قدم قدم پہ مسلسل ہیں امتحانِ عباسؑ
وفا و مہر کے ہیں میر کاروانِ عباسؑ

Presented by www.ziaraat.com

یہ وہ زمیں ہے کہ جس کے ہیں آسماں عباسؑ
حسینیتؑ کے ہیں ہر دو رپاسباں عباسؑ
جہاں حسینؑ کہا، آ گئے وہاں عباسؑ

لبِ فرات پہ ہے تیری داستاں عباسؑ
ہر ایک موجِ تلاطم ہے نوحہ خواں عباسؑ
ہے تیرے ذکر ہی سے ہر جواں، جواں عباسؑ
وہ بھر دیں قوم کی رگ رگ میں بجلیاں عباسؑ

وفا کا نام ترے نام سے ہے وابستہ
وفا کو بخش دی وہ عمرِ جاوداں عباسؑ
جمالِ خلقِ حسنؑ اور کمالِ صبرِ حسینؑ
جلالِ شیرِ الٰہی کے ہیں نشاں عباسؑ

حسینیتؑ کا تقاضا تھا جان دے دینا
مگر نہ فوجِ یزیدی کہاں، کہاں عباسؑ
لبِ حسینؑ زبانِ علیؑ دلِ زہراؑ
ترا فسانۂ غم ہے کہاں کہاں عباسؑ

ہوں اس میں عونؑ و محمدؑ کہ اکبرؑ و قاسمؑ
ہے تیرے عزم کا آئینہ ہر جواں عباسؑ
سہارا زینبؑ و کلثومؑ اور سکینہؑ کا
قرار بخشیٔ دلِ شکستگاں عباسؑ

یہ صبر و ضبط و تحمل یہ جذبۂ ایثار!
ہیں تیرے خونِ وفا کی یہ سرخیاں عباسؑ

Presented by www.ziaraat.com

گناہگاروں کو معراج مل گئی احساں
سرِ نیاز ہے اور تیرا آستاں عباسؑ

نوحہ نمبر

نامِ عباسؑ جو لیتے ہیں تو حال آتا ہے

جب کبھی شفقتِ مادر کا سوال آتا ہے
تشنہ لب ہنسلیوں والے کا خیال آتا ہے

جب نظر ماہِ محرم کا ہلال آتا ہے
اہلِ دل کے لئے پیغامِ ملال آتا ہے

کھینچنے دیتا نہیں تلوار کو حکمِ شبیرؑ
لاکھ عباسؑ کو رہ رہ کے جلال آتا ہے

شاہ کہتے تھے کہ ان فوجوں کی ہستی کیا ہے
کیا کروں بخششِ اُمت کا سوال آتا ہے

جھوم کر کہتے تھے انصارِ شہِ دیں رن میں
کہیں پیمانۂ عرفاں میں بھی بال آتا ہے

وجد ہو جاتا ہے اربابِ وفا پر طاری
نامِ عباسؑ جو لیتے ہیں تو حال آتا ہے

ہر نظر خیرہ ہے جلوؤں کی فراوانی سے!
سوئے رن کون یہ خورشید جمال آتا ہے!

جب بھی اٹھتی ہے نظر سرد سبیلوں کی طرف
روزِ عاشور کے پیاسوں کا خیال آتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

صورتِ عاشورہ ہر اک سال ہے غم کی تمہید
دل تڑپ اٹھتا ہے جب وقت زوال آتا ہے

کہا سر پیٹ کے فضہؑ نے درِ خیمہ پہ
خون میں ڈوبا ہوا بابا تیرا لال آتا ہے

لکھا صغراؑ نے سکینہ کو یہ اپنے خط میں!
کبھی بھولے سے ہمارا بھی خیال آتا ہے!

روضۂ سبطِ پیمبرؐ کی زیارت ہو جائے
دل میں احسان یہ زہرہ کے خیال آتا ہے

نوحہ نمبر

ہاتھوں پہ شہ کے اصغرؑ ناداں مچل گیا

جب حرملا کا تیر کماں سے نکل گیا
ہاتھوں پہ شہ کے اصغرؑ ناداں مچل گیا

اکبرؑ وفورِ درد سے غش کھا کے رہ گئے
برچھی کے ساتھ ساتھ کلیجہ نکل گیا

اس طرح اہلبیتؑ سے اکبرؑ ہوئے وداع!
جیسے نبیؐ کا گھر سے جنازہ نکل گیا

عباسؑ نامدار کے بازو قلم ہوئے
مشکِ سکینہ چھد گئی پانی نکل گیا!

نکلی ادھر تو خیمے سے زینبؑ برہنہ سر!

Presented by www.ziaraat.com

خنجر ادھر حسینؑ کی گردن پہ چل گیا!
جب بحرِ خوں میں ڈوب گیا فاطمہؑ کا چاند
غم سے لباسِ چرخ پہ سورج بھی ڈھل گیا

رگڑیں وہ ایڑیاں تہہِ خنجر حسینؑ نے
جلتی زمیں سے پانی کا چشمہ اُبل گیا

کب پہنچے رن میں لاشۂ قاسم پہ شاہِ دیں
جب گلبدنِ حسنؑ کا سُموں سے کچل گیا

اب زیبِ فرشِ خاک ہے کنبہ رسولؐ کا
ایک ایک خیمہ ظلم کے شعلوں سے جل گیا

گودی میں جب سکینہؑ کے آیا سرِ حسینؑ
منہ رکھا منہ پہ باپ کے اور دم نکل گیا

بلوے میں اہلبیتِ محمدؐ ہیں بے ردا!
آلِ نبیؐ سے کیسا زمانہ بدل گیا

بخشا ہے خون دے کے سہارا حسینؑ نے
اسلام گر چکا تھا مگر پھر سنبھل گیا

جینے کا وہ سلیقہ سکھایا حسینؑ نے!
افسانۂ حیات کا عنواں بدل گیا

احسانِ غمِ حسینؑ کی یہ دل نوازیاں!
ہر شعر میرا درد کے سانچے میں ڈھل گیا!

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

(در حال حضرت زینبؑ)

"حسنؑ حسینؑ کی تصویر زندگی زینبؑ"

ضیائے خونِ شہیداں کی دلکشی زینبؑ
حسینیتؑ کے چراغوں کی روشنی زینبؑ

جلالِ شیرِ خدا ہیبتِ نبیؐ زینبؑ
حسنؑ حسینؑ کی تصویرِ زندگی زینبؑ

کوئی لٹا نہیں ایسا کبھی زمانے میں!
کہ جیسے عالمِ غربت میں لٹ گئی زینبؑ!

کئے ہیں بیٹوں کے مرنے پہ شکر کے سجدے
ہے یادگار تیرا جذبۂ بندگی زینبؑ

خدا کی راہ میں گھر کو لٹا دیا تو نے!
نہ کر سکے گا کوئی تیری ہمسری زینبؑ

ٹھہر تا نیزوں پہ کیونکر بھلا سرِ عباسؑ
برہنہ سر تھی جو زہراؑ کی لاڈلی زینبؑ!

کبھی رکے نہیں آنسو حسینؑ کے غم میں
نہ آئی بھولے سے لب پر تیرے ہنسی زینبؑ

سناں جو سینۂ اکبرؑ سے شاہ نے کھینچی
کلیجہ ہل گیا غش کھا کے گر گئی زینبؑ

کبھی اسیری میں جی بھر کے ہائے رو نہ سکی!

Presented by www.ziaraat.com

وہ بعدِ سبطِ نبیؐ تیری بے کسی زینبؑ

دلوں پہ نقش ہے دربارِ شام کا خطبہ
تیری زباں تھی اور لہجۂ علیؑ زینبؑ

غمِ حسینؑ میں سب کچھ بھلا دیا لیکن
بھلا سکی نہ سکینہؑ کی بے لبی زینبؑ

نہ مٹ سکیں گے وہ احسان قلبِ عالم سے
حسینیت کے جو سکتے جما گئی زینبؑ

نوحہ نمبر ۸

صدا یہ آتی تھی زہراؑ کی رن سے ہائے حسینؑ

صدا یہ آتی تھی زہراؑ کی رن سے ہائے حسینؑ
پڑا ہے خاک پہ مقتل میں سر کٹائے حسینؑ

گھرے تھے نرغۂ اعدا میں اس طرح سرورؑ
تلاش کرتی تھیں زینبؑ نظر نہ آئے حسینؑ

منہ اپنا پھیر کے خود روئے ظلم کے بانی!
جب اپنے ہاتھوں پہ اصغرؑ کو رن میں لائے حسینؑ

فرس سے گر کے کیا سجدۂ خدائے کریم!
چلا جو حلق پہ خنجر تو مسکرائے حسینؑ

جواب بانوؑ کو کیا دیں کہ کیا ہوئے اصغرؑ!
کھڑے تھے خیمہ کی ڈیوڑھی پہ سر جھکائے حسینؑ!

Presented by www.ziaraat.com

پڑا ہے خاک پہ زہراؑ کے قلب کا ٹکڑا !
جگر پہ اپنے بہتّرؑ کا داغ اٹھائے حسینؑ !

تجھے لعینوں نے پیاسا ہی ذبح کر ڈالا !
دیا نہ پانی کا قطرہ کبھی تجھ کو ہائے حسینؑ

زمین کانپ گئی آسماں لرز اٹھا !
ترے خیام لعینوں نے جب جلائے حسینؑ

اٹھائی میت اکبرؑ بھی اسی ضعیفی میں !
ذرا قدم کبھی لڑکھڑائے نہ ڈگمگائے حسینؑ

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حسینؑ حسینؑ حسینؑ

حسینؑ

شہید کربلا حسینؑ

[illegible]

صاحب بیاض

(۱) جناب آل پیمبر صاحب

(۲) جناب شکور انجم صاحب

سر بلا سے جو کبھی بادِ سحر آئی ہے

کسی معصوم کی ہچکی کی صدا آئی ہے

[illegible]

دو ہزار

نوحہ نمبر

اے مصطفیٰؐ کے لال سوئے کربلا چلو!

اے مصطفیٰؐ کے لال سوئے کربلا چلو
نرغے میں ہے ہوا کے چراغِ خدا چلو

آئے گی کربلا سے یہی حشر تک صدا
جو حق کا راستہ ہو وہی راستہ چلو

جو منکرانِ ختمِ نبوت ہیں انکے پاس
بہرِ ثبوت لے کے کتابِ خدا چلو!

یہ ہے امامِ عصرؑ تلک ایک راستہ
ذکرِ نبیؐ سے سلسلہ در سلسلہ چلو

زینبؑ نبیؐ کے دین پہ ڈالے ہوئے ردا
دشتِ بلا سے حشر تلک بے ردا چلو

اب تو قریبِ نہر ہیں عباسؑ نامدار
اے بزدلو ہے دم میں اگر حوصلہ چلو

مقتل میں جا رہی ہیں سکینہ کو ڈھونڈنے
بنتِ علیؑ کو تھام کے فضہؑ ذرا چلو

ہیں عابدِ مریضؑ کے قدموں میں بیڑیاں
اتنا نہ تیز لے کے انھیں اشقیا چلو!

تشنہ دہن ہیں لال تمہارے شہِ نجف!
کوثر بدوش جلد سوئے کربلا چلو

شبیرؑ جانتے ہیں شہادت کا مرتبہ
سر دے کے حق کی راہ میں دارالبقا چلو

برزمی کسی بھی رنگ میں تنہا نہ جائیں گے
تم بھی رفیق کو ساتھ سوئے کربلا چلو!

نوحہ نمبر

آغاز ہو رہا ہے شہادت کے باب کا

(از ہدایت برزمی)

آغاز ہو رہا ہے شہادت کے باب کا
ہو کس طرح حساب غمِ بے حساب کا

اپنی مثال خود ہیں رفیقان ستارہ دین!
اعجاز ہے یہ سب نگہِ انتخاب کا!
ہے عافیت اسی میں پکارا یہ ابن سعد
شیروں کو نہر سے نہ ملے قطرہ آب کا

ہے شور فوج شام میں عباسؑ سے بچو!
شیروں کا شیر ہے یہ پسر بوترابؑ کا
حیران کائنات ہے اکبرؑ کی جنگ پر!
یہ عزمِ مرگ اور یہ عالم شباب کا

ہے امتحاں تشنہ لبی میں خدا شناس
تھا ذہن و دل پہ بار تصور بھی آب کا
قاسمؑ نے ڈانٹ کر کہا ازرق سے وار کر!
ہم کو کہاں ہے وقت سوال و جواب کا

ذہن و دل و نگاہ کو بخشی حیات نو!
شبیرؑ کیا جواب ہے اِس انقلاب کا
مشک و علم سنبھالے جو رن کو چلا دلیر
چہرہ اُتر گیا شہ گردوں جناب کا!

خوں میں نہا گیا ہے جو زہراؑ کا ماہتاب
غم سے لہو لہو ہے جگر آفتاب کا!
آلام روزگار پہ بزمیؔ ہیں خندہ زن
احسان ہے یہ سبط رسالت مآب کا

نوحہ نمبر

"ماتمِ شاہ میں رونے کا صلہ دیتے ہیں"

(از ہدایت برزمی)

ماتمِ شاہ میں رونے کا صلہ دیتے ہیں
سوگوارو! انھیں سجادؑ دعا دیتے ہیں

ہائے سجادؑ کو سونے نہیں دیتے ظالم
نیند آتی ہے تو زنجیر ہلا دیتے ہیں

گرمیٔ تشنہ لبی سے یہ وفا کے پیکر
آگ بہتے ہوئے پانی میں لگا دیتے ہیں

پاس اُمت ہے تو بلوے میں کبھی یہ اہلِ حرم
چادریں چھیننے والوں کو دعا دیتے ہیں

جادۂ حق میں یہ آغوشِ نبیؐ کے پالے
صبر سے ظلم کی بنیاد ہلا دیتے ہیں

ہم غمِ شاہ کی آغوش میں رہنے والے
حق کا پیغام بصد شان سُنا دیتے ہیں

یہ محمدؐ کے نواسے ہیں علیؑ کے بیٹے
اِک اشارے سے یہ تقدیر بنا دیتے ہیں

یہ حقیقت ہے محرم میں دوا کے بدلے
اپنے بیمار کو ہم خاکِ شفا دیتے ہیں

مقتلِ جاں سے ہر اک اہلِ نظر کو برزمی
اہلِ حق منزلِ ایماں کا پتہ دیتے ہیں!

نوحہ نمبر

ماں جا کے کہاں تم کو پکارے علی اصغرؑ

(ہدایت برزمی)

ماں جا کے کہاں تم کو پکارے علی اصغرؑ
اے لختِ جگر آنکھوں کے تارے علی اصغرؑ

سُن سے جو چلا تیر تو شبیرؑ پکارے
سنبھلو علی اصغر مرے پیارے علی اصغرؑ

معلوم ہے جیسے نہر پہ عباسؑ گئے ہیں!
بیتاب نہ ہو پیاس کے مارے علی اصغرؑ

آغوش میں شبیرؑ کی پانی کے بہانے!
ہنستے ہوئے مقتل کو سدھارے علی اصغرؑ

تم کون سے صحرا میں ہو خاموش پکارو
ماں کرتی نظر آج اتارے علی اصغرؑ

گھبرا کے سکینہؑ نے یہ شبیرؑ سے پوچھا
کیوں ساتھ نہیں آئے ہمارے علی اصغرؑ

تھا کوثر و تسنیم کی موجوں میں تلاطم
پیاسے جو تھے دریا کے کنارے علی اصغرؑ!

صورت سے نمایاں ہے جھلک شیر خدا کی
سیرت میں ہیں قرآن کے پارے علی اصغرؑ

معلوم کسے غم کی کڑی دھوپ میں بزمی!
زندہ ہے ترے غم کے سہارے علی اصغرؑ

نوحہ نمبر

بے یار و مددگار ہیں اور تشنہ دہن بھی

(از ہدایت بزمی)

بے یار و مددگار ہیں اور تشنہ دہن بھی
لیکن نہیں شبیرؑ کے ماتھے پہ شکن بھی!
کعبے کے نگہبان نے اسلام کی خاطر

Presented by www.ziaraat.com

گھر بار ہی کیا چھوڑ دیا اپنا وطن بھی!
سینچا تھا جسے شافعِ محشر نے شب و روز
تاراج ہوا ظلم کے ہاتھوں وہ چمن بھی

عابد سے کہا شاہ نے منزل ہے ابھی دور
باقی ہے ابھی مرحلۂ طوق و رسن بھی

زینبؑ کے تھے یہ بین سرِ لاشۂ شبیرؑ
کیا باغی ستمگر بھائی کو دینگے نہ کفن بھی

شبیرؑ نہیں ہیں تو یہ بھولیں نہ ستمگار!
ہیں صورتِ شبیرؑ شہِ دیں کی بہن بھی

اللہ رے شبیرؑ کا یہ آخری حملہ
رن ایک طرف کانپ اٹھا چرخِ کہن بھی

چہروں سے شہیدوں کے عیاں رنگِ تشکر
مصروفِ عبادت ہے ہر اک زخمِ بدن بھی

تھی جس کے تبسم میں ابھی دودھ کی خوشبو
گل ہو گیا اک تیر سے وہ غنچہ دہن بھی

یہ مرگ نہیں نیند سے جاگیں گی سکینہؑ!
یادِ شہِ دیں بھی سفر کی ہے تھکن بھی

بزمی دلِ پُرسوز کو کافی ہے اشارہ
ہو سنگ تو بیکار ہیں پُردرد سخن بھی

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

رو کر سکینہؑ کہتی تھی اماں کدھر چلیں!

رو کر سکینہؑ کہتی تھی اماں کدھر چلیں
بابا جدھر گئے ہیں اب ہم بھی اُدھر چلیں
اور ساتھ اپنے ہم علی اصغرؑ کو لے چلیں
اماں ہمارے قافلے والے کدھر چلیں
بابا کے بعد ہم پہ مصیبت یہ لوٹی ہے!
چادر ہماری چھین لی پوشاک لوٹی ہے!

(۲)

اماں ہمارے ننھے سے اصغرؑ گئے کہاں
قاسمؑ گئے کہاں علی اکبرؑ گئے کہاں
عباسؑ نامدار دلاور گئے کہاں
اور سب ہمارے مونس و یاور گئے کہاں
بابا کے بعد ہم پہ مصیبت یہ لوٹی ہے
چادر ہماری چھین لی پوشاک لوٹی ہے

(۳)

اماں بتاؤ کس کو بہتر کو روؤں میں!
یا گھٹنیوں چلے علی اصغرؑ کو روؤں میں
اس کمسنی میں داغ اٹھانے کو روؤں میں
کُنبے کے ساتھ قید میں جانے کو روؤں میں

Presented by www.ziaraat.com

بابا کے بعد ہم پہ مصیبت یہ ٹوٹی ہے!
چادر ہماری چھین لی پوشاک لوٹی ہے

(۴)

لاشے پہ گھوڑے چل دیئے روئی نہیں تھی میں!
پامال لاشہ ہو گیا روئی نہیں تھی میں
بازو بھی کٹ گئے مگر روئی نہیں تھی میں
گھر بھرا ہوا تباہ پر روئی نہیں تھی میں
بابا کے بعد ہم پہ مصیبت یہ ٹوٹی ہے!
چادر ہماری چھین لی پوشاک لوٹی ہے!

(۵)

زینبؑ یہ بولی پیٹ کے قصّہ کرو ختم
ہم میں نہ تاب ضبط ہے ہم میں نہیں ہے دم
کس کو سنائیں جا کے یہ رودادِ رنج و غم
رو کر سکینہؑ بولی کہ کیسے کروں ختم
بابا کے بعد ہم پہ مصیبت یہ ٹوٹی ہے
چادر ہماری چھین لی پوشاک لوٹی ہے!

(۶)

آخر ہوا یہ قصّۂ رنج و الم تمام
آ گے بڑھی سواری دخترِ شہؑ انام
رو کر علیم کہتا ہے لکھے اس کا نام
بالی سکینہؑ یہ یوں بیاں کرتی تھی لالہ فام
بابا کے بعد ہم پہ مصیبت یہ ٹوٹی ہے
چادر ہماری چھین لی پوشاک لوٹی ہے

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد او ہراد کرو شاد یا علیؑ

(۱) فریاد بارگاہ جناب امیرؑ میں!
(۲) فریاد بارگاہ سیّدہؑ میں!

ناب فریادی امام تاہنوز کہاں

(۳) فریاد بارگاہ ابوالفضل العباسؑ میں!

(۴) فریاد بارگاہ قائمؑ آل محمدؐ امام مہدی الزماں علیہ السلام میں!

Presented by www.ziaraat.com

فریادی نوحہ

یا جناب سیدہؑ تم کو خدا کا واسطہ
کیجئے جلدی مدد خیر الوریٰؐ کا واسطہ

بخشوا دیجئے سب خطائیں رحم اب کیجئے شتاب
مشکلیں حل کیجئے مشکل کشا کا واسطہ

آپ کو محسنؑ کی دیتی ہوں قسم سن لیجئے
شبرؑ و شبیرؑ اور زین العبا کا واسطہ

باقرؑ و جعفرؑ کے صدقے میں ہو مومن کو شفا
معجزہ دکھلایئے موسیٰؑ رضاؑ کا واسطہ

حضرت تقیؑ اور نقیؑ کا دیجئے صدقہ مجھے
میری بی بی خون شاہ کربلا کا واسطہ

عسکریؑ اور مہدیؑ ہادی کی دیتی ہوں قسم
اور عباسؑ جری باوفا کا واسطہ

اکبرؑ و اصغرؑ کے صدقے میں ہو پوری ہر مراد
تم کو فرزندان بنت مرتضیٰؑ کا واسطہ

بخشش امت کی خاطر کتنی جھیلیں سختیاں
زینبؑ و کلثومؑ کے صبر و رضا کا واسطہ

سب عزیزوں سے ملیں اور جلد زیارت ہو نصیب
کل شہیدوں کا تصدق، انبیاؑ کا واسطہ

فریادی نوحہ

یا رب شفیع عرصۂ محشر کا واسطہ!

یا رب شفیع عرصۂ محشر کا واسطہ
اپنے ولی وصی پیمبرؐ کا واسطہ!

مشہور ہیں جو دختر زہرا جہاں میں
اس دختر رسولؐ مطہر کا واسطہ

جس کو کیا شہید لعینوں نے تشنہ کام
اس بے وطن کا کشتۂ خنجر کا واسطہ

جس کو نہ دی دوا و غذا فوج شام نے
اس بیکس غریب مضطر کا واسطہ!

Presented by www.ziaraat.com

جو کربلا میں شامیوں نے سر سے چھین لی
زینبؑ کی اُس ردائے مطہر کا واسطہ
بچے جو ہیں بچالے یتیمی سے انکو تو!
یارب سکینہؑ دختر سرورؑ کا واسطہ
اولاد کا نہ داغ کسی کو نصیب ہو
یارب شہادت علی اصغرؑ کا واسطہ
جو جو بیاہیں بچھلی ہوئی ہیں وہ دور ہو
تجھ کو جناب باقرؑ و جعفرؑ کا واسطہ
کاظمؑ کی اور رضاؑ و تقیؑ کی تجھے قسم
تجھ کو نقیؑ وصی پیمبرؐ کا واسطہ
مشہور عسکریؑ ہیں جو دونوں جہان میں
اس اپنے شیر صاحب عسکرؑ کا واسطہ
بہر جناب مہدیؑ دیں شاہ دوسرا
یارب تجھے ہر ایک پیمبرؐ کا واسطہ

عاشور کو شہید جو تا عصر ہو گیا
اس تشنہ لب حسینؑ کے لشکر کا واسطہ

فریادی نوحہ

یا علیؑ مشکل کشا آپ سے فریاد ہے

یا علیؑ مشکل کشا آپ سے فریاد ہے
آئیے بہر خدا آپ سے فریاد ہے
دیر نہ اب کیجئے جلد خبر لیجئے!
بہر رسولؐ خدا آپ سے فریاد ہے
دل ہیں ہمارے ملول بہر جناب بتولؑ
بہر حسنؑ مجتبےٰ آپ سے فریاد ہے
باقرؑ و جعفرؑ کی ہے آپ کو مولا قسم
از پئے کاظمؑ رضاؑ آپ سے فریاد ہے
بہر تقیؑ و نقیؑ بہر حسن عسکریؑ
جلد ہو صحت عطا آپ سے فریاد ہے
از پئے مہدیؑ دیں جتنے ہیں سب مومنین
غم نہ ہو ان کو ذرا آپ سے فریاد ہے
اکبرؑ و عباسؑ کا واسطہ ہم کو شہا
آپ ہیں شیر خدا آپ سے فریاد ہے

Presented by www.ziaraat.com

زینبؑ کلثومؑ کا، اصغرؑ معصوم کا — دیتی ہوں میں واسطہ آپ سے فریاد ہے
عونؑ و محمدؑ کا اور قاسمؑ ناشاد کا — کیجئے صدقہ عطا آپ سے فریاد ہے
دے رہی ہوں واسطہ بالی سکینہؑ کا میں — بچھڑنے کی قید کا آپ سے فریاد ہے
آپ کے در سے سنا کوئی نہ سائل پھرا
مجھ کو بھی کچھ ہو عطا آپ سے فریاد ہے

فریادی نوحہ

"امداد کرو آن کے یا حیدرؑ کرار"

امداد کرو آن کے یا حیدرؑ کرار
خالق کے ولی عقدہ کشا کل کے مددگار!
منجدھار میں جس طرح پھنسی ہے مری کشتی
امداد بغیر آپ کے ہوگی نہ کبھی پار!

تم رہبر عالم ہو شہنشاہِ ولایت!
تم قلزم رحمت کے ہو یکتا در شہوار
جو مرضی تمہاری وہی اللہ کی مرضی!
تم چاہو تو ہو رنج و الم مجھکو نہ زنہار

اللہ و محمدؐ کے لئے حامی ہو آ کر!
حسنینؑ کا صدقہ بیٔ زہراؑ جگر افگار
سجادؑ کے، باقرؑ کے، لئے غم سے چھڑا دو
امداد کرو میری بیٔ جعفرؑ طیار

جعفرؑ کی تمھیں روح کا ہے واسطہ مولا!
لو جلد خبر میری بیٹے کاظمؑ دلدار!
اب بہر رضاؑ میرے مددگار ہو آ کر!
حل کرنا میری مشکلیں تم کو نہیں دشوار
حامی ہو مرے بہر تقیؑ اور نقیؑ کے!
آزاد کرو غم سے بیٹے احمدؐ مختار
لو بہر حسن عسکریؑ فریاد کو سن لو
اب بحر مصیبت سے میری کشتی کرو پار!
میں واسطہ دیتا ہوں تمہیں حجت حق کا
ہر رنج و مصیبت سے کرو مجھ کو سبک بار
لو جلد خبر میری کا بیٹے اکبرؑ و اصغرؑ
صدقہ میں علمدارؑ کے ہو آ کے مددگار

فریادی نوحہ

"دختر خیر الوریٰ کیجئے مشکل کو حل"

دختر خیر الوریٰ کیجئے مشکل کو حل	زوجۂ مشکل کشا کیجئے مشکل کو حل
شان میں نازل ہوا آپ ہی کے ہل اَتیٰ	جلد بیٹے کبریا کیجئے مشکل کو حل
گردش میں ہو میرا سوال آپ پہ روشن ہے حال	بہر رسول خدا کیجئے مشکل کو حل
دل میرا پریشان ہے مضطر و حیران ہے	از پئے مشکل کشا کیجئے مشکل کو حل
ہے یہ میری التماس یاس کبھی آئے پاس	بہر حسن مجتبیٰ کیجئے مشکل کو حل

Presented by www.ziaraat.com

ہو عطا سب کو جنّن بہرِ امام حسینؑ واسطہ عباسؑ کا کیجئے مشکل کو حل
مالک کون و مکاں گیارہ اماموں کی ماں آپ پہ لونڈی فدا کیجئے مشکل کو حل
دل کو جو ہے اضطراب حال ہے میرا خراب
سُنئے میری التجا کیجئے مشکل کو حل!

فریادی نوحہ

یاصاحب الزماںؑ میری امداد کو آؤ۔ فریاد کو پہونچو
اے حجّت حق جلوۂ پُر نور دکھاؤ۔ فریاد کو پہونچو!
سب حال میرا آپ پہ روشن ہے سراسر۔ بیتی ہوں مضطر
للہ مدد کرنے میں وقفہ نہ لگاؤ۔ فریاد کو پہونچو!
کر دیجئے میرے مرضِ غم کا مداوا۔ اے میرے مسیحا!
دنیا کی پریشانیوں سے مجھ کو بچاؤ۔ فریاد کو پہونچو!
اے مہدیؑ دیں آؤ مصیبت کی گھڑی ہے مشکل یہ بڑی ہے
تم اپنی کنیزوں کو مصیبت سے بچاؤ۔ فریاد کو پہونچو!
اب ظالموں کے ظلم تو جھیلے نہ جائیں گے۔ کب آپ آئیں گے
فریاد ہے فریاد! مدد کرنے کو آؤ! فریاد کو پہونچو!
تم چاہو تو ہو جائیں ابھی مشکلیں آساں۔ اے قوت ایماں!
اس خادمہ کو رنج و مصیبت سے چھڑاؤ۔ فریاد کو پہونچو
آقا تمھیں اکبرؑ کی اور اصغرؑ کی قسم ہے۔ اب ہم پہ ستم ہے!
دشمن پہ میرے تیغ کی بجلی کو گراؤ۔ فریاد کو پہونچو!
دشمن ہیں بہت اور میرا حال ہے ابتر۔ فرزندِ پیمبرؐ

Presented by www.ziaraat.com

بگڑی ہوئی تقدیر کو اب جلد بناؤ۔ فریاد کو پہونچو!
دن رات غم و رنج میں رہتی ہوں میں مضطر۔ اے دلبر حیدرؑ
للہ بہ اعجاز مدد کرنے کو آؤ۔ فریاد کو پہونچو

فریادی نوحہ

یا حضرت عباسؑ مدد کرنے کو آؤ!
امداد کو پہونچو!

یا حضرت عباسؑ مدد کرنے کو آؤ۔ امداد کو پہونچو!
منجدھار میں بیڑا ہے میرا پار لگاؤ۔ امداد کو پہونچو!
اعجاز دکھا دیجئے دل ہے میرا مضطر۔ از بہر پیمبرؐ
اب معجزے سے سب میرے کاموں کو بناؤ۔ امداد کو پہونچو
میں چہاردہ معصومؑ کا ہوں واسطہ دیتی ہر دم ہوں یہ کہتی
صدقے سے سکینہؑ کے اب اعجاز دکھاؤ۔ امداد کو پہونچو!
بیمار جو ہیں ان کو شفا ہو میرے مولا۔ اب دل ہے ہراساں
اب رحم کرو آکے ہر آفت سے بچاؤ۔ امداد کو پہونچو!
ہے وقت کٹھن بن نہیں آتی کوئی تدبیر۔ اے بازوئے شبیرؑ!
جو ہم سے جدا ہیں انھیں اب جلد ملاؤ۔ امداد کو پہونچو!
ہے در پئے آزار فلک کیا کہہ بن آقا۔ کچھ بن نہیں آتا
اب رزق ہمیں اپنے خزانے سے دلاؤ۔ امداد کو پہونچو

Presented by www.ziaraat.com

رحمت کی نظر جلد ہو بن جائیں میرے کام صحت کے بنیں جام
بیماروں کو مولا میرے اب جلد شفا ہو۔ امداد کو پہنچو
اعجاز سے سب مشکلیں کر دیجئے آساں۔ حیدرؑ کے دل و جاں
پوری ہو منت مجھے روضے پہ بلاؤ۔ امداد کو پہنچو!

فریادی نوحہ

فریاد کو پہنچو دم امداد کو پہنچو۔ یا حضرت عباسؑ

فریاد کو پہنچو، دم امداد کو پہنچو۔ یا حضرت عباسؑ
حسنینؑ کا صدقہ میری بگڑی کو بناؤ۔ یا حضرت عباسؑ
جو فکر معیشت میں پریشان ہیں ہر جا۔ ہم چشموں میں رسوا
صدقہ شہ مظلوم کا روزی پہ لگاؤ۔ یا حضرت عباسؑ
ہر ایک کی اولاد پھلے پھولے رہے شاد۔ اور نیک ہو آباد
جاہ و عمر و دولت و اقبال بڑھاؤ۔ یا حضرت عباسؑ
اولاد نہ ہو جن کو وہ ہوں صاحب اولاد۔ گھر دیجئے ہو آباد
پھر سایۂ ماں باپ میں پروان چڑھاؤ۔ یا حضرت عباسؑ
مشکل مومنوں کی عقدہ کشائی کر دیجئے۔ اے غازئ عالم
ہر بحر مصیبت سے بیڑا پار لگاؤ۔ یا حضرت عباسؑ
گھر جائیں جو طوفان غم و رنج و الم میں۔ دکھ درد و ستم میں
صدقہ علی اکبرؑ کی جوانی کا بچاؤ۔ یا حضرت عباسؑ

Presented by www.ziaraat.com

رنجور مریضوں کو بہت جلد شفا دو۔ آزار مٹا دو
سجادؑ کا ہے واسطہ اعجاز دکھاؤ۔ یا حضرت عباسؑ
گھر شیعوں کے آباد ہوں دلبند ہوں خوشحال۔ دشمن ہے پامال
جز آپ کے غم کے نہ کسی غم میں رلاؤ۔ یا حضرت عباسؑ
مومن رہیں دلشاد کل غم سے ہوں آزاد۔ فریاد ہے فریاد
آفات و بلیات سے ہر اک کو بچاؤ۔ یا حضرت عباسؑ

Presented by www.ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؀

علیؑ وارث　　نبیؐ وارث　　علیؑ وارث

یہ سوچنا ہی عبث ہے کہاں کہاں ہے علیؑ
جہاں جہاں پہ بھی حق ہے وہاں وہاں ہے علیؑ
ایک طرف ذاتِ محمدؐ اُدھر صفاتِ خدا
انھیں لطیف حجابوں کے درمیاں ہے علیؑ

یا غازی عباسؑ المدد　　یا غازی عباس المدد

زہراؑ کے بھرے گھر میں تباہی کا سماں ہے

پنجابی زبان میں نایاب نوحہ جات

پنجاب کی مشہور انجمنوں کے مقبول عام دلسوز کلام!

جنکو بڑی مشکل سے حاصل کر کے ترتیب دیا گیا ہے

اٹھتا ہوا شبیرؑ کے خیموں سے دھواں ہے

مرتبہ

جناب مرزا ضمیر عباس وحید رضا خان

حسنین "انجمن غلامانِ علیؑ" باقر رضا

کراچی

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر ۹۴

شام دی قید نبھا آئی آں!

ویرے کے بچھڑے تیرا ایں دین بچا آئی آں

ویر وی میرے ہوندیاں سر توں چادر وی لتھی!
در سے کے پردہ شان پردے دی ودھا آئی آں!

تیرا اصغرؑ نوں لگا ڈر سکینہ دے لتھے
ننھے اصغرؑ دی قبر وی ہیں بنا آئی آں

بھیجی اکبرؑ نوں لگی سر وی نیزے تے چڑھے
تیرے غازی دے وی بازو ہیں کٹا آئی آں!

ہائے نانا تیری امت پھرایا میں نوں شام
وچ دربار دے خطبے ہیں سنا آئی آں

مرگئی ہائے سکینہؑ وی رو رو بابا
تیرے عابد نوں وی زنجیر پوا آئی آں!

نوحہ نمبر

گھن آجا سکینہ پانی آگیا

مک گیاں آساں جد غازی لا گیا!

آئی ہے مشک سکینہؑ خالی آپ نہ آیا سید عالی
بن پانی دے آون توں شرما گیا!

Presented by www.ziaraat.com

اصغرؑ نِمّے چُپ نہیں کردا   اَمڑی دا کوئی وس نہیں چلدا
ہوذی مارکے کافی مشک ڈھلا گیا

عونؑ و محمدؑ جھوک لڑائی   قاسم مہندی موت دی لائی
غازی مر کے شہ دی کمر جھکا گیا

سر غازی دا جھولی پا کے   مُنہ تے مُنہ رکھ سیدؑ آکھے
سٹ کھُن بھائی وقت اخیری آ گیا

نذیرؔ ظلم دا مِل گیا ہوکا   قتل حسینؑ دا ہو گیا سوکھا
ماشکی نال مرن دے فوج مکا گیا

نوحہ نمبر

وچ مقتل دے آگئی زہراؑ جائی

مجرا ڈٹّے نہیں سنگدا بھیں کِڈن بھائی

آگئی زینبؑ اُٹھدی باہندی   قدم قدم تے غش کھا جاندی
موت بھرا دے صدمے نظر گھٹائی

زینبؑ وِدھ لاکے زلفاں چُمیاں   وچ مقتل دے قبراں ڈِٹھیاں
شام دی قیدن رسیاں پا کے آئی

زینبؑ چمیاں گل اطہر کوں   ویر ڈِٹھا بن چادر سر کوں
کنب گئی دھرتی سخت انھیری آئی

درد کھائے سینہ سکینہؑ   بابے حاضر کیتا سینہ
عابدؑ بیڑی تے زنجیر دکھا لئی!

نذیر نبی دا کنبہ رلیا خون حسینی خاک تے ڈھلیا
ملکاں فلکاں تئیں جھک جاتی پائی

نوحہ نمبر

لوکو کیوں ذکر سناواں گھوڑا خالی آون دا

زینب تے کلثوم رقیہ بانو دے کرلاون دا
گھوڑے آکائی گاہل ڈسائی بھینڑیں چا گلو نگھڑی پائی
آکھن گھوڑا ڈس کجھ ساکوں زین توں ویر دے لاہون دا
گھوڑا آگے مرشد نادی دھیئے بی آلاش بھماادی
گھوڑے بھیجن توں پہلے کر کوئی چارہ لاش اٹھاون دا
گھوڑے ول ایہہ گاہل سنائی امڑی کول پتر دے آ جھی
زخم زیادہ آہن بی بی کجھ پٹیاں لاون دا
ہر کے طرف بجھن دے مکھڑا زینب ڈٹھیاں پیو کوں دکھڑا
دور وطن ہے چارہ کوئی نہیں ویرن دے فناون دا
گل مظلوم تے دھاراں چلیاں امت خیمے رسیاں کھلیاں
عجب نذیر طریقہ ڈیکھیا امت دے پرچاون دا

نوحہ نمبر

مسلم جائیاں آل رنیاں ماماں ساکوں ہولاہن
آئی ہے خواب ظلم دے ویسے ماماں پسے گئے دلو چہ کھول ہن
رہ رہ آکھن ماماں سائیں عیدنہ آئی ساڈے تائیں

اصلی عید اُنہاندی وے ماماں جنہاندے کول ہن

خط بابل دا کوئی نہیں آیا ویراں کیتے دل سدھرایا

امڑی کوں غم لگا کلہے دل بہنیں دے ڈول ہن

چن نہار دا چوڑیاں جمدے لگے ساون وانگوں ہن ترپدے

آکھے بچڑی منگو دعائیں کوفی بہن نے قول ہن

آکھن ویہڑ منگا دے ماماں! لہو ندا بیٹھے شاہ وڈ شاناں

نذیر اُٹھ گیاں نین گراں خالی گھن کر جھول ہن

نوحہ نمبر

آوے اکبرا، آوے اکبر آ!!

مر ولیسی صغرا، آوے اکبر آ

بیٹھی ہاں ویہن پیرے کج کے مکھ ناہ دیکھیا تیڈا رج کے

مر ویساں سدرہا آوے اکبر آ

اکبر جانی بہن بیماراں موت قریب ہے سخت لاچاراں

دھپ لوں آن اُٹھا آوے اکبر آ

آ اکبر تیڈی جوڑاں شادی دنیا آخر جھوک فنا دی

جیندیاں سہرے پا آوے اکبر آ

ڈینہ ڈھوئیں وا ڈھل گیا اکبر عمر کنوں اج رک گئی کیوں نکر

ملک فراق دی وا آوے اکبر آ

Presented by www.ziaraat.com

سجناں خط نہیں خیر دا گھلیا کیوں نہیں ویرن وطن تے ولیا
قاصد آن ڈسا آوے اکبر آ
دل صغرا دے رہیاں سدھراں نذیں نہ رلیاں آ خیمہ قبراں
ہائے جیہے نکھڑے بھین بھرا آوے اکبر آ

نوحہ نمبر

"ذرہ ذرہ ماتمی ہے کربلا دی خاک دا"

کٹ گیا لوکو نواسہ صاحب لولاک دا!

مظلوم بے حد لدا رہ گیا۔ دھی کوں ولیندا رہ گیا
مطلب اسکینہ آن پچھیا جاں گریباں چاک دا!
مظلوم خیمہ چھوڑیا۔ بھینیں دے دل کوں توڑیا
زینب دے ہتھ کیوں چھم گیا دلبر بتولِ پاک دا!

خنجر ظلم دا چل گیا۔ جنت بقیع ہل گیا!
رنگ خونی ہو گیا ہے گرد کیوں افلاک دا!
شاہ رت دے وچ غلطاں ہا بھینیں کوں بھوں ارمان ہا
جاں کلیے گویاں ہتھ لا جوڑا بھیٹی پوشاک دا!!!

اکبرؑ دی شادی ہو گئی۔ خانہ آبادی ہو گئی
چھوڑ دے صغریٰ کھپا رہ کربلا دی ڈاہ اک دا
جیکر ڈسایا بیچ وبچے۔ نذیہ کیویں بچ وبچے
خیمے دے درتوں باہر آون زینب غمناک دا!

نوحہ نمبر

کربلا دی ریت تے دم توڑ دا شبیرؑ سی

بسم اللہ پڑھ دی سی ماں جد سینے لگدے تیر سی
کرسیاں تے خیمیاں چوں باہر آئیاں بیبیاں
سجدیوں جد اٹھ نہ سکیا دیر تک شبیرؑ سی

ظالموں ڈِتا نوں اصغرؑ خشک بُلیاں لے گیا
پیاس لہو نال اوہ بجھائی حرملا دے تیر سی

ماریا بے دلیں سُدھ کے ظالموں شبیر نوں
آکھے زینبؑ کی میرے چن ویر دی تقدیر سی

لاش اکبرؑ تے کھلو تا رو دے تے آکھے حسینؑ
صغراؑ تیرے خواب دی ایہہ تے نکلی تعبیر سی

کوئی اکبرؑ نوں اڈیکے لاڑے اکبرؑ نوں کوئی!
بھین پئی چھوٹے نوں ویکھے ایتھے میرا ویر سی

لعل ودیں وارو تے سی جے تیرے سرہوں ہین
ویر صدقے ہون لئی ہالے تیری ہمشیری

کربلا وچ مچ گیا کہرام جس ویلے حسینؑ!
اک بنا مٹی دا جھولا پادا لے شبیر سی!

نیزے تے پڑھدا رہیا قرآن سر شبیرؑ دا
فاطمہ زہراؑ تیرے ایہہ خون دی تاثیر سی

ہُن مٹا سکدا نہیں کوئی خدا ایہ دین نوں
لکھ دتی شبیر اپنے خون نال تحریر سی!

Presented by www.ziaraat.com

خیبر و خندق پھر حیدر سی تے کربلا چہ حسینؑ
شام وچ زینبؑ سوار ہی دین سی تقدیر سی
اکبرؑ دا اصغرؑ تے قاسمؑ دا کے عباسؑ لئی
اف نہ کیتی حسینؑ ناصر تیرا وہ پیر سی
وچ کچے غازی دا شیر زینبؑ نے چکاں ماریاں
جد بھرے دربار وچ کہتی ہی تقدیر سی

نوحہ نمبر

وچ سجدے سر شبیر دا اے

وچ کربلا آخری میرے ویر دا اے	کی حال ہویا ہمشیر دا اے
وچ سجدے سر شبیر دا اے	تلوار دا سر تے سایہ اے
تلوار تے تیر شبیرؑ لئی	تن عابد دا زنجیر لئی !
دربار دا دکھ ہمشیر لئی	تطہیر دا بدلہ پایا اے
آکھے صغریٰ ہر اک وارے دن	گئے بابل تیرے پیارے دے دن
آئے وچھڑے بے اقرارے دے دن	میرا ساہ لباں تے آیا اے
ماں آکھیا لاشاں تے اکبرؑ لئی	رکھیں لا کے کلیجے اصغرؑ لئی

میرے لال خبرہے مادر لوں — دل تیرا دی نہ ٹھایا اے

جے کوئی قصور شبیر داسی — کی جرم بھلا بے شبیر داسی
لی دوش دکھی ہمشیر داسی — جنہوں کوفے شام پھرایا اے

دکھ سن لو بات اصول دی نوں — کر قیدی بنت بتول دی نوں
وس دو ہتری پاک رسول دی نوں — کیوں وچ دربار بلایا اے

ڈ ہو یاسی تلوار اں وچ! — جو پیتا سی یاراں وچ
مولادیاں ماتم داران وچ — دکھ نال نثار سنایا اے

نوحہ نمبر

واویلا ہائے واویلا!

واویلا ہائے واویلا — اجڑ گئی آج تمائی زہرا
وچ کربل دے واویلا
ل گیا پانی کٹ گیا باہنواں — بال سکینہ تکدی راہواں!
ن پانی مک چلیاں ساہواں — پیاسے رہ گئے بھین بھرا
واویلا ہائے واویلا
بدلوں گوڑی نیند نہ آئی — چھم چھم اتھے امبڑی جائی

تیر نے تیری پیاس بجھائی! — اصغر اکھیاں کھول ذرا

واویلا ہائے واویلا!

پیاسے گل توں تیر پرویا — جھولا تیرا خالی ہویا

عرش دی رویا فرش وی رویا — ماں نے کیتا شکر ادا

واویلا ہائے واویلا!

رون اکھیاں کیوں دل گھبرایا — شالا ہووے خیر خدایا

نہ اکبر نہ قاصد آیا! — مکھڑے چاند جیہے جیہیں دے ساہ

واویلا ہائے واویلا

قاسمؑ دی جنج کربل آئی — ظالماں خون دی مہندی لائی

لٹ لئی پیر حسنؑ دی کمائی — رل گیا ہر پھل سہرے دا

واویلا ہائے واویلا

کھول تے سہی اک واری بانہواں — آخری واری گل نال لاواں

شاید آکھے صدقے جاواں — اک واری تے آکھ بھرا!

واویلا ہائے واویلا

اک سید مظلوم وچارا — ماتم والا لشکر سارا

ظالماں کیتا پارہ پارہ — باغ نبیؐ دا اجڑ گیا

واویلا ہائے واویلا

اج وی جے عباسؑ جے ہوندا — کیہڑا ایسی جیہڑا چادراں کھوہندا

دل زینبؑ دا نہ پیا روندا — ظالماں خوف خدا دا کھا

واویلا ہائے واویلا!

آل نبیؐ دے نیچے ساہ ٹکے — ظالماں سر نیزے تے چاہڑے

Presented by www.ziaraat.com

بی رو رو کردی ہاڑے — آکھے کیوں درد ونڈا!
واویلا ہائے واویلا!

ردی گرمی اگ برسا دے — نش تے غش عابدؑ نوں آوے
رہ سکدا بیٹھ نہ جاوے — نال دے ساتھ یتیماں دا!
واویلا ہائے واویلا!

رن ہوئی معصوم سکینہ — دفن نہ دیوے شمر لعین کمینہ
دا آوے بابل دا سینہ — آ ویرن دے گل نال لا!
واویلا ہائے واویلا

یرے وچ نبی دے نواسے — دین دے دیری آسے پاسے
یے گئے ساحل تے پیاسے — سر دے کے گئے دین بچا
واویلا ہائے واویلا!

نوحہ نمبر

ایمان رہیا قرآن رہیا!

از باجا شاہ حیدری مرحوم

مان رہیا ارمان رہیا — کیوں بعد حسینؑ جہان رہیا
لیم دا صدقے صلی علی — ایمان رہیا قرآن رہیا

ینبؑ آساں توڑ دیو — چدراں دی ضمانت موڑ دیو
یا رولی بیوہ زینبؑ دا! — غازی نہ رہیا نہ مان رہیا

Presented by www.ziaraat.com

کدی اکبر دا رہ وکھایا جا! — کدی اصغرؑ لوں دفنایا جا
اکبر دی اذان لوں بیٹھی تک — شہ بچڑے کہ داوان رہی

بے حال خلیل دی تکدے سن — نبیؑ ذکریا آنسو ڈکدے سن
پیو نیزیاں برچھی گڈوا رہیا — دم لوٹڑا دا پتر جوان رہیا

فرمایا حرلوں زینبؑ نے — نہیں بھلنے دیدا رہیا صدمہ
افسوس کہ بہکیاں بیابیاں دا — دو گھڑیاں لوں مہمان رہیا
کسے قاری نمانے تکنیا نہ — کسے تیر ستم دا ڈیک
وچ گودی پیو دی ہونٹھاں تے — دودھ دا تا چھیر رہیا زباں

پیا عرش الٰہی ڈولدا سی — ایدا درد دی کوئی نہ بولدا
زینبؑ دا بھرا اینٹھرلی صدا — پیا تکے دا وچ میدان رہیا

وچ فوج یزیدی میلہ سی — کی بی بیاں تے او ویلا
پھلکیاں تے چٹیائیاں والیاں ندا — گھر سڑ گیا نہ سامان رہیا

صغریٰ دیاں اکھڑاں سسکیاں نے — او وہ جدائیاں مکیاں
در دل کے اتھا دین سدا — آو ہیں قربان رہیا

کدی ظلم کہانی لکھنی نئی — ایہہ زینبؑ دا احسان رہیا

Presented by www.ziaraat.com

کدی بانگ اکبر دی لہ کنی ہنیں
کدی پھوپھڑی سنہ ہنیں کنی ہنیں

تیرا در دی کوئی آیا نہ
کسے شمر توں آن چھڈایا نہ
تیری قبر نہ وادی کول بنی
ارمان سکینہ جان رہیا

اکھ جیہڑی در توں وہ ڈر کیتی
دربانی خود منظور کیتی
وچ قید امام زمانے دا
بن زینبؑ دا دربان کہیا

پہئی روندی تے شرماندی سی
بس زینبؑ ہاں فرماندی سی
زینبؑ نہ پچھانی جاندی سی
دل صغریٰ دا حیران رہیا

ماتم دیاں بندشاں کھلیاں نہ
زینبؑ توں قیدن کھلیاں نہ
ہاں گل دی جاکے رسیاں دا
وچ گردن پاک نشان رہیا

مروان جیہے سلطان بنیں
پیر سید بندی وال بنیں
دل میلیاں نکل اساں لڑکے
سادات لئی زندان رہیا

سچ بات نثار نے بول دتی
پیاسے نے حقیقت کھول دتی
وچ گھر دے نال دے قرآن رہیا
پر دل وچ نہ ایمان رہیا

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

ردا ہے سر پہ نہ بھائی کا سر پہ سایہ ہے

ردا ہے سر پہ نہ بھائی کا سر پہ سایہ ہے
الٰہی خیر ہو بازار شام آیا ہے
وہ جس کی شادی کا سامان ہی نرالا تھا
وہ جس کو ماں نے بڑی منتوں سے پالا تھا
کہاں سے کون سی مہندی لگا کے آیا ہے

ردا ہے سر پہ نہ بھائی کا سر پہ سایہ ہے
الٰہی خیر ہو بازار شام آیا ہے!
وہ جس کے پھول نشان رضائے یزداں تھے
وہ سہرا مادر قاسمؑ میں جس کے ارماں تھے
ستمگروں نے اسے خاک میں ملایا ہے

ردا ہے سر پہ نہ بھائی کا سر پہ سایہ ہے
الٰہی خیر ہو بازار شام آیا ہے

نوحہ نمبر

قیدی ہو کے تمام لوں چلیاں نانا تیریاں لاڈلیاں

قیدی ہو کے تمام لوں چلیاں نانا تیریاں لاڈلیاں

Presented by www.ziaraat.com

ننگے سر تے پیدل ٹریاں ہائے نازاں والڑیاں !
کربل دے وچہ ہر پاسے ہائے کفر دی بدلی چھائی اے
دادی جان شہیداں نے ایسی دین دی آن بچائی اے
کی کی آل نبیؐ تے سرتے ہائے مصیبتاں جھالڑیاں !
قیدی ہو کے شام نوں چلیاں نانا تیریاں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
رنگیلی جوانی اکبر دی ہائے موت نے خاک رلا یاسی
امت نے ہائے شاہ دے سینے ڈاڈھا پھٹ لا یاسی
چھائیاں بدلاں وانگوں شامی فوجاں ہائے لڑائیاں
قیدی ہو کے شام نوں چلیاں نانا تیریاں !
واہ مولا تیری بے پرواہی عابد قیدی ہو یاسی !
پیریں بیڑیاں طوق گلے وچ خون دے اتھرو رو یاسی !
آج خود قیدی ہو گیاں تیرے ناز اٹھاون والڑیاں !
قیدی ہو کے شام نوں چلیاں نانا تیریاں !
ایک گھٹ پانی لئی معصومؑ تے حرمل تیر چلایاسی !
رہ گیا جھولا خالی اصغر گوڑی نیند سوایاسی !
کر کے یاد ہیٹا روندی صغرا کھریاں دکھاں والڑیاں
قیدی ہو کے شام نوں چلیاں نانا تیری لاڈلیاں
بالی سکینہ رو رو کہندی چاچا پانی لے دی آ !
خشک زباں تے دل پیا ڈبدا آ کے میری پیاس بجھا
نہ چاچا نہ پانی آیا میں راہواں دے وچہ کھڑی آں !
قیدی ہو کے شام نوں چلیاں نانا تیری لاڈلیاں !

Presented by www.ziaraat.com

کیتی جان ظفرؔ نذرانہ شگناں دے دن قاسمؑ نے
سہرا مکھ تے خون دا لایا ترس نہ کیتا ظالماں نے
کھیڈی خون دی ہولی ظالماں رُل گیاں سہرے دیاں لڑیاں
قیدی کر کے شام نوں چلیاں نانا تیریاں لاڈلیاں!

نوحہ نمبر
ننھے اصغر دا گلہ تے حرملا دا تیر سی!

ننھے اصغرؑ دا گلہ تے حرملا دا تیر سی
خالی جھولا دیکھ چیخاں ماردی ہمشیر سی
کربلا چہ کوفیاں نوں آیا نہ خوفِ خدا
سر توں چادر لاہ لئی ہائے زینبؑ تطہیر دی
ننھے اصغرؑ دا گلہ تے حرملا دا تیر سی
خالی جھولا دیکھ چیخاں ماردی ہمشیر سی
پا کے ہتھاں تے جدوں لائے سی اصغر نوں حسینؑ
ویکھ کے روئی سکینہؑ لاش اپنے ویر دی!
ننھے اصغرؑ دا گلہ تے حرملا دا تیر سی
خالی جھولا دیکھ چیخاں ماردی ہمشیر سی
بے گئے پیراں دے وچ چھالے قید ہو کے جب ٹرے
ہائے تتی ریت سادی۔ قافلہ شبیرؑ سی!

ننھے اصغرؑ دا گلہ تے حرملا دا تیر سی
خالی جھولا دیکھ چیخاں مار دی ہمشیر سی

دیکھ کے بازو کٹے عباسؑ دے بولے حسینؑ
ظالموں کیوں مار دیا اے ایہدی کی تقصیر سی
ننھے اصغرؑ دا گلہ تے حرملا دا تیر سی
خالی جھولا دیکھ چیخاں مار دی ہمشیر سی

شام دے بازار وچہ ہو قید آئیاں بیبیاں!
وال کھلے خاک سر وچہ لکھیا اے تقدیر سی
ننھے اصغرؑ دا گلہ تے حرملا دا تیر سی
خالی جھولا دیکھ چیخاں مار دی ہمشیر سی

پا کے ہتھاں تے جدوں لا کے سی اصغر نوں حسینؑ
دیکھ کے روئی سکینہؑ لاش اپنے ویر دی
ننھے اصغرؑ دا گلہ تے حرملا دا تیر سی
خالی جھولا دیکھ چیخاں مار دی ہمشیر سی

یاد کر کے ویر نوں صغرا نے رو کے یہ کہا!
جان صدقے میں کراں ہو خیر میرے ویر دی
ننھے اصغرؑ دا گلہ تے حرملا دا تیر سی
خالی جھولا دیکھ چیخاں مار دی ہمشیر سی

کربلا چہ ظلم دا کہرام ہائے مچ گیا!
نیزے تے شبیر دا سر ظلم دی آخیر سی!
ننھے اصغرؑ دا گلہ تے حرملا دا تیر سی
خالی جھولا دیکھ چیخاں مار دی ہمشیر سی

Presented by www.ziaraat.com

عابد بیمار سی لاچار سی قیدی ہوا!
طوق سی ہائے گلے وچہ بیراں وچہ زنجیر سی
ننھے اصغر دا گلہ تے حرملا دا تیر سی!
خالی جھولا دیکھ چیخاں ماریاں ہمشیر سی

فاطمہ زہرا دا چمن وچہ کربلا دے لٹ گیا
ظالماں نے ہکے رنگ لئی خون وچہ شمشیر سی
ننھے اصغرؑ دا گلہ تے حرملا دا تیر سی
خالی جھولا دیکھ چیخاں ماریاں ہمشیر سی

کوفیاں دا زوری تے دن سی دسویں دا ظفر
لٹ گئی ساری کمائی ہائے میرے پیر دی
ننھے اصغرؑ دا گلہ تے حرملا دا تیر سی
خالی جھولا دیکھ چیخاں ماریاں ہمشیر سی

نوحہ نمبر

صغرا دا بابا کربل وچہ بنکے جدوں مہمان گیا

صغرا دا بابا کربل وچہ بنکے جدوں مہمان گیا
لج نبیاں دی رکھ لئی مولا جھٹ پٹ کر قربان گیا
ماں پانی رنج شیر دی پیتیا پیاسا گلہ تیر نے کیتا
اس دنیا توں ربا اصغرؑ لیکے خشک زباں گیا

لعن خشک رگھاں دا گرم لہو لے بلیاں تے دودھ دی خوشبو لے
تہ مل ظلم دا تیر چلا کے ظلم دی لتھ پر تکمان گیا

کھبیا تیر تے رنگیا چہرہ، اجڑ گیا رباب دا ویڑہ
ناحق خون زمین نہ جھلے نالے کمب اسمان گیا

لاش ہتھاں تے پتر دی چالی چھوٹی جہی اک قبر بنائی
دفنا کے ہائے مڑ مڑ ویکھے چھپ دا قبرستان گیا

سینے دل وچہ برچھی لہہ گئی زینبؑ روندی خاک تے بہہ گئی
کھل گئی ہک تے تیر ضعیفی آ گئی ماریا پتر جوان گیا

پھل کھبیا تے قاصد آیا، اکبر نے ہائے رنگ بدلایا!
صغراؑ ویر دے راہ پئی ویکھے لوٹ نہ جیدے ہائے مان گیا

لاش چکے نہ چکی جاوے قدم قدم تے کمر لڑائے
غم پتر آندے والا ٹکاندے صابر صبر دکھان گیا

اکھ وچ تیر تے رنگیا چہرہ، عباسؑ توں بن کون لہاوے کیہڑا
نال باہواں تاں آسرا کوئی موت وی نظر پچھان گیا!

تیراں کیتی مشک پامال لے ڈھل گیا پانی آیا خیال اے
مر جاون گے بال پیاسے غازی اے گل جان گیا

عرش توں سہرا رب نے گھلیا۔ دولہا بن کے قاسمؑ چلیا!
راہ وچ بن گئے تیر۔ برائی جنج دا بدل عنوان گیا!

لاش قاسمؑ دی بن گئی گٹھڑی وچہ پردیس دے کبریٰ اجڑی
اک دن وچہ جہیڑی بیوہ ہوئی اوہدا اجڑ جہان گیا!

کربل والے خونی بن وچہ وچ تیر ہزاراں تن وچہ

Presented by www.ziaraat.com

انج اگلا ہک سجے ریت گرم تے رہیل نوں اتھ قرآن گیا
سجدے دے وچ پاک نمازی، کیتا اپنے رب نوں راضی!
پتر کھوا کے سر لٹوا کے دین تے کر احسان گیا!
خیمیاں نوں ہائے اگاں لا کے لٹیا گھر زہراؑ دا جل کے
بیڑیاں دے نال اک اک ظالم سر توں چادراں لاہان گیا
بچ سکے نہ ہائے ظالم، تنہائی دا ویکھ کے عالم!
جاندی واری رنڈاں تے نیلے پا نشان گیا
کربل وچ تپدی لوں وچھڑی آ گئی لاش تے سہمی بچڑی
تیراں نے بچڑی ملن نہ دیتی دل وچ رہ ارمان گیا
لتھی ویہڑی لاش تے آ کے ویر غازی دا ٹوپ وٹا کے
لٹے ہتھ زینبؑ دے بڈھے عرش تے کمب میدان گیا
بچے ڈکدے ویکھن ماواں چپ کر کے ہا بھریاں ہاواں
معراجؔ مسافراں دا ہائے راہ وچ بن دا قبرستان گیا

نوحہ نمبر

خون کے آنسو رلاتی ہے ادائے شیر کی

خون کے آنسو رلاتی ہے ادائے شیر کی!
رو کے لکھ قلب دو عالم پہ کہانی تیر کی!
بے زباں کے مسکرانے سے لعیں رونے لگے
بحضرِ ضرورت کیا علیؑ اصغرؑ کو ننھی شمشیر کی

Presented by www.ziaraat.com

دیکھ کر بچے کی حالت اشقیا تھرا گئے!
خون رویا آسماں! کانپی کماں بے پیر کی!

بند تھے اصغرؑ کے لب اٹھا تھا طوفان بیان
مسکراہٹ نے ستم کی داستان تحریر کی

خاکِ صحرا الامان شبیرؑ پر سایہ کرے!
ظالموں نے چھین لی تسمیہ دامن شبیر کی!

قافلہ آل نبیؐ کا قید ہو کر جب چلا
عرش سے تا فرش آتی تھی صدا تکبیر کی

نوحہ نمبر

لاش حسینؑ تے بالی سکینہؑ رو رو کہندی اے!

لاش حسینؑ تے بالی سکینہؑ رو رو کہندی رہی اے!
ویکھ لے بابا قیدن بن کے زینبؑ جاندی پئی اے
بگھ حسینؑ دا پارے ہویا تیراں پھلاں دا رنگ بدل دیا!
لیندے پاک لہو دی مہندی قاسمؑ نوں لگ گئی اے
یثرب نے ول راکے جائیں صغراں نوں پیغام پوچائیں
بدھیڑی تیرے ویر اکبرؑ دا چھید کلیجہ ہو گئی اے!
جنِ بچیڑا ہن ہوش سنبھالیں امت اگاں لائیاں نے
نہ پیسے ہوشی عابدؑ تائیں زینت اسے گل کہی اے

بالڑی وین کرے ویرے اصغرؑ شام پئی گھر آیوں نہ
ریتا گرم دی قبر اندھیری لوں بجھڑ مل لئی اسے
کدے سکینہ ظالم لوکو پانی دا اک جام دیو!
بیڑی میرے ویر بہنا دی صبا بہ دی تپ گئی اسے
ہائے مقتل دے وچ آ کے آکھیا زینبؑ نے کرلا کے
ویرا دی لاش تے کی میں پاواں چادر وی تر لئی اسے
بی بی زینبؑ وین وین کہندی کہندی شام گئی
ویر علمبردار دی ہائے لاش تڑپ دی پئی اسے
پاک محمد ﷺ سوں دی ہائی قیدن ہو کے زہرا جائی!
شام ویلے وچ شام دے ہائے خطبہ پڑھدی پئی اسے
ادھی راتیں وچ اندھیرے کلیاں قید نبھا کے تے
ہائے سکینہ بابا بابا کہندی ہی مر گئی اسے
کہ کے منہ مدینے دے ول دیندی اے کلثوم دہائیاں
ویکھ لے نانا وچ کچہری زینبؑ سدی گئی اسے
دیکھو لوگو اوس گھر نوں ساڑیا کلمہ گویاں نے
جس گھر توں ایمان دی دولت ہو کے لوکاں لئی اسے
ظلم کرنیدے ظالم ہارے فتح ہوئی مظلوماں دی!
مدنی صابراں دے سر اتے چوپے گئی اوہ ہی اسے
ہائے دلاور اوسے گھر دے پاک چراغ بجھائے نے
جس گھر کولوں ظالم لوکاں دل دی روشنی لئی اسے

نوحہ نمبر

زہرا جائے ویرن میرے وچ پردیس دے مار مکائے

زہرا جائے ویرن میرے وچ پردیس دے مار مکائے
ہائے ہائے سر توں چادر لہہ گئی کون میری امداد نوں آئے

ہتھ نہ کنبیا، تیر چلایا
اصغرؑ نوں ظالم تڑپایا
مل کے خون اصغرؑ دا منہ تے سید بیٹھا قبر بنائے

گل دا زخم دکھا جا اصغرؑ
اپنا حال سنا جا اصغرؑ
خیمے اندر خالی جھولا دکھیا ماں دا دل تڑپائے

سانگ ظلم دی دل وچ کھب گئی
شکل رسولؐ دی خون وچ ڈب گئی
اس ویلے نوں اکبرؑ قاصد کی صغراؑ دا حال سنائے

پتر دے داغ نے کمر جھکا گئی
صبر دی شان امام دکھائی
ڈھیل شیر جوان دا لاشہ چک کے آپ حسینؑ لیائے

ظلم دے گھر وچ دل گھبرایا
وعدہ کر کے ویر نہ آیا!
صغرا آکھے اکبرؑ آ جا! اکھیں نماڑی مر نہ جائے

Presented by www.ziaraat.com

صغراؑ آکھے اکبرؑ آ جا! بھین نمانڑی عرضہ جائے
پتر بھتیجیاں دے غم سہہ گئی
بھریاں جھوگی زینبؑ رہ گئی!
میرے ویر عباسؑ نوں کوئی! ہرتے جا کے آکھ سنائے
دیکھ کے لاشاں بی بی روئی
ہائے نہ رہیا نہ باقی کوئی
چارے پاسے دشمن وسدے کون مسافراں نوں دفنائے
رات نوں اٹھ اٹھ روے سکینہؑ
آوے یاد حسینؑ دا سینہ
نال دیواراں سر ٹکرا کے بابا بابا پئی کرلائے
گھر لٹیا بربادی ہوئی
وارث مر گئے بس نہ ہوئی
داغ بھرا دے کے دل تے ٹرپئی زینبؑ دیس پرائے
قیدی ہو کے زہرا جائیاں
سر ننگے کوفے وچ آئیاں
ستم دی ماری ہر شہزادی منہ والاں دے نال لکائے
شام والا بازار نہ بھلیا
عابدؑ نوں دربار نہ بھلیا
بی بیاں دی لشکر تے ستیا مرنے دم تک نیر وہائے
دو جگ دی شہزادی قیدی
ہائے پیمبر زادی قیدی

Presented by www.ziaraat.com

دیکھ اثر اسلام دی خاطر
خطبے وچ دربار سنائے

نوحہ نمبر

وسدا شہر مدینہ چھڈ کے سید کربل آیا اے

وسدا شہر مدینہ چھڈ کے سید کربل آیا اے
رل گئے دین دے وارث یارب امت خوب ستایا اے

حلق پیاسا بانو شاہ دا چیر گیا ہا دل زہرا دا
گود رباب دی ہو گئی خالی تیر نے حشر دکھایا اے

خیمے دے وچ زہرا جائی اکبر نوں پوشاک پوائی!
لوڑ ریا اک جنازہ زینبؑ بیبیاں خوب سجایا اے

مقتل دے وچ اکبر جا کے ڈگیا کھل برچھی دا کھا کے
رب جانے کیویں لاش نوں لے کے صابر خیمے آیا اے

آ گئی لاش تے زہرا جائیاں منہ ویکھن اکبرؑ دا آئیاں
ویکھ کے پتر دی لاش نوں ماں نے دکھیا وین سنایا اے

روندی ماں نے کھولے وال اے حیدری سینہ منہ دے نال اے
خون اکبر دی مہندی لا کے ماں نے شگن منایا اے

جد کوئی پیاسہ رو دسے غازی دے دل نوں بجھا ہو دے
ویکھ کے حالت معصوماں دی علم تے مشک نوں چایا اے

جیہڑا تیر مشک ول آوے جسم تے روک کے مشک بچاوے
کھا کھا تیر غازی نے سینہ زخمی ڈھال بنایا اے
جیہڑا ٹیڑھا ہتھ وچہ آوے وچہ حسن دی شکل بناوے
بین پئی لکھیے سید نوں ہائے قاسم لپ وٹایا اے

دیر لوں کہندی دکھی زہرا دی وکھری منزل ہر شہدادی
میرے لال نہ ڈیکھے آون تیرا صدقہ لایا اے
نہ غازی نہ اکبر قاسم اجڑے گھر دا دکھیا عالم!
چڑھیا نیزہ نیں تے سید کلا کسے نہ آن چڑھایا اے

مقتل وچ احمد دا لوائے دیدا نئی تین دن دا پیاسا
گھوڑیاں دے پیراں نال ظالم رتیاں وچہ رلایا اے
بعد حسین اے ظلم دی ہوئے سڑ گئے خیمے بال وسی لئے
ہر اک سید زادی دا ہائے ظالماں برقعہ لہایا لے

لاش تے آئی پیاری سکینہ چم چم رکھے پیو دا سینہ
ہو گئی میں یتیم طمانچے مار کے شمر ستایا اے

نوحہ نمبر

لشکراں وچ بھجیں لوں اک جان وسدی ویر دی
منگ دیاں نے خیر جد ماں زینب دل گیر دی
وسدا سی بھریا وہڑا کھا گئی کس دی نظر
ہو گئی برباد بستی کس طرح شبیر دی

جیڑے ہاشم دے محلے کل اج سن رونقاں!

اوتھے اج فریاد صغراں دی کلیجہ چیردی
وچ حویلی ہاشمی ہر دیسے تے وسا اجندا
صغریٰ تکدی رہ جواناں توں ہوئے ویر دی

صغراں بی بی کیتیاں انتظاراں رات دن
پر سکینہؑ وانگ توں چھاتی نہ دیکھی ویر دی

مر گیا اکبرؑ تے بی بی تیرا قاصد پہنچیا
گل نہ اکبرؑ نے سنی صغریٰ تری تحریر دی

لگ پیا پیاسا کرن غازی دیاں باہیں تلاش
لاش بن بانہواں جو دیکھی حیدر دی تصویر دی

لاش قاسمؑ ماں دیاں آساں دی گٹھڑی بن گئی
پالئی چادر دے وچ مولا نشانی ویر دی!

کلیجے کے صغراں نوں ماں پھیلا کے جھولی آکھیا
رکھ لوے اصغرؑ خدایا لاج میرے شیر دی

اوسے تھاں نوں کیوں نشانی لائی اے ظالماں!
جہڑی تھاویں لاش دفنائی گئی اے بے شیر دی

نامہ بر دس شاہ لکھے ہن نال برچھی دے جواب
یا کہ ورتے لوک مولا حرملا دے تیر دی!

کس طرح لڑیا اکبرؑ بھلا او ذوالجناح باوفا
پیر دلدل دے پکڑ بیٹھی سی دھی شبیر دی

ایسا تے سجدہ کدی ہویا نہ سی رب دے حضور!
سر ہے سجدے وچ تے سر تے دھار سی شمشیر دی

Presented by www.ziaraat.com

نوحہ نمبر

اِک مظلوم دے تن تے بارش تیراں دی

اِک مظلوم دے تن تے بارش تیراں دی
جیٹھ دی گرمی چھاں سر تے شمشیراں دی
ترس نہ آیا تیر چلایا
اصغرؑ پیاسا مار مکایا!
رہ گئی جگ وچ یاد جھلے بیراں دی
صغراؑ آجا گل نال لاواں!!
اکبرؑ جیویں میں مر جاواں!
صغراؑ خیر مناوے اپنے ویراں دی
دین دی خاطر سر کٹوایا!!
نیزے تے قرآں سنایا
لوک اجے دی گل کردے تفسیراں دی
درداں ماری دردونڈا وے
زینبؑ بی بی لوں پرچا دے
روندیاں بیتڑیاں رات گئی دلگیراں دی
عابدؑ کیویں طوق سنبھالے!
رس رس پیندن پیر دے چھالے
روندے زار و زار لڑی زنجیراں دی!

Presented by www.ziaraat.com

پنجتن دی جاگیر دی وارث
بے پردہ تطہیر دی وارث
قیدی ہو گئی موت رلائی ویراں دی
گھر برباد بتول دا ہویا!!!
کنبہ قید رسولؐ دا ہویا!
زینبؑ تے منزل آ گئی تقدیراں دی
ویر دی لاش تے روندی آئی!
رو رو آکھے زهرا جائی!
بن چادر ہے موت تری ہمشیرا دی!
گردن کیوں شبیرؑ کٹائی!
زینبؑ کیوں دربار وچ آئی!
سوچ اثر کیوں لٹ پئی تقدیراں دی

نوحہ نمبر
رو آکھے دکھیا زینبؑ

رو آکھے دکھیا زینبؑ ــــ میرا چن ویرن ناطق قرآں؛
پیاسا مارا کوفیاں یا رب ــــ میرا چن ویرن ناطق قرآں
ٹٹ گئی کمر شاہ فرمایا، غازی ڈیرہ نہر تے لایا!
خیمے علم عباسؑ دا آیا، میرا چن ویرن ناطق قرآں!

Presented by www.ziaraat.com

شکل نبیؐ دی لاش تے آیا — بے کس زخمی تے تڑپایا!
سینوں برچھی کڈھ کے آیا، میرا جن ویرن ناطق قرآن

دیکھ اے نانا ظلم کی ہویا! — گودی بیو دے اصغرؑ مویا
کوفیاں تیراں ذبح کر دیا، میرا جن ویرن ناطق قرآن!

دیوے زینبؑ بھین دہائی! — موڑ مہاراں آ گھر بھائی
ہائے ہائے مینوں موت نہ آئی، میرا جن ویرن ناطق قرآن

ہتھیں اصغرؑ لاش دفنا دے — دین اسلام دے بھاگ جگا دے
نیزے تے قرآن سنا دے، میرا جن ویرن ناطق قرآن!

راکب دوش محمدؐ والا! — رتبہ جس دا ارفع و اعلیٰ
ماں دیاں اکھیاں دا اجیالا، میرا جن ویرن ناطق قرآن

ذبح گودی زہرا دی پلیا — ہائے ہائے مڑ کے گھر نہ ولیا
نوک سناں تے چڑھ کے چلیا، میرا جن ویرن ناطق قرآن

کلمے گویاں بجا ہیں لائیاں! — قیدی بنیاں زہرا جائیاں!
دیوے زینبؑ بھین دہائیاں، میرا جن ویرن ناطق قرآن

شاہ دے دل تے داغ بہتر — حق دا سجدہ گل تے خنجر
زینبؑ نے ڈٹھا سارا منظر، میرا جن ویرن ناطق قرآن

سن دے ظالم لوک ہزاراں — آکھے زینبؑ ذبح بازاراں
رل گیاں تیرے پردے داراں، میرا جن ویرن ناطق قرآن

کیویں مدینے جاواں گی ہیں — کی جا منہ دکھلاواں گی ہیں
چھڈ کدی نہ پاواں گی میں، میرا جن ویرن ناطق قرآن

جے رب سانوں کرم کماوے — بی بی زینبؑ جا فرماوے
دین مولا دا حلیم جا یاوے، میرا جن ویرن ناطق قرآن

مطبوعہ رحمانی پریس کراچی

Presented by www.ziaraat.com